Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے ، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں گنہگار نہیں

از قلم

منیبہ آصف

گڑیا گھر کا راستہ بھول گی۔ راستے میں ایک آدمی جارہا ہوتا ہے
وہ گڑیا کو دیکھ کر اسکے پاس آکر بولتا ہے ۔ کیا بات ہے بیٹا؟
یہ کیوں کھڑی ہوں ؟
انکل مجھے گھر جانا ہے ۔ بچی نے ڈرتے ہوئے بولتی ہے ۔
لیکن میں راستہ بھول گی ہو ۔بیٹا میں لئے چلتا ہوں ۔
میں بھی آپکے بابا کا دوست ہو۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
بچی انجان آدمی کے ساتھ
چلی جاتی ہے ۔ اوئے رفیق کس بچی کو لئے آیا ۔ رفیق کے ساتھی میں سے
ایک آدمی بولتا ہے ۔انکل یہ میرا گھر نہیں ہے مجھے میرے گھر جانا ہے ۔
یہ ایک دیکھنے میں بوسیدہ سا مکان تھا۔ جگہ جگہ مکھڑی کے جلے
بنائے ہوئے تھے ۔ مکان کم بھوت بنگلہ زیادہ لگ رہا تھا ۔
بچی انجان جگہ کو دیکھ کر گبھرا کر بولتی ہے ۔ رفیق سوہنا کے چہرے پر
ہاتھ پھرتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے بولتا ہے ۔ دیکھ بچی کتنی خوبصورت ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج مزے آجائے گئے ۔ سارے آدمی بچی کو ہوس کی نظروں سے
دیکھتے ہیں ۔
ہاں استاد لیکن بچی بہت چھوٹی نہیں ہے؟ تو ایسا بول رہا ہے
جتنی بچیوں کا ہم نے ریپ کیا تھا ۔ وہ بہت بڑی تھی ۔ سب قہقہہ لگا کر
ہسنے لگتے ہیں ۔ بچی انکے ہسنے سے اور ڈر جاتی ہے ۔ بچی ڈر کر
باہر
بھاگنے لگتی ہے ۔ رفیق جلدی سے بچی کو پکڑ لیتا ہے ۔ انکل مجھے
چھوڑ دے مجھے گھر جانا ہے، بابا کے پاس ۔ گڑیا روتے ہوئے ظالموں
سے
فریاد کرنے لگتی ہے لیکن ان کو گڑیا پر ذرا سا رحم نہیں آتا ۔ وہ
جانوروں کی طرح بچی پر جھپٹتے ہیں ۔
انکل یہ آپ لوگ کیا کررہے ہیں ۔ مجھے گھر جانا ہے ۔ میں بھی تو
آپکی بیٹی کی
طرح ہو ۔ بچی کی سسکیاں دب جاتی ہے اور اسکو ہوس کا نشانہ
بنادیتے ہیں ۔ بچی کی حالت غیر ہوجاتی ہے ۔ لیکن وہ درندے بچی
کے جسم سے کھیل کر اسکو گچرے کے ڈھیر میں پھینک کر چلے
جاتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علی کارخانے سے آکر پلنگ پر لیٹتا ہے ۔
گڑیا ابھی تک مدرسہ سے نہیں آئی ہے۔ جاکر پتا کروں گڑیا کے ابا ۔
سمینہ نے
کچن سے روٹی پکاتے ہوئے بولتی ہے ۔ اے اللہ کی بندی تو مجھے اب
پتا رہی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام کے 6 بج رہے تھے ۔ علی جلدی سے اٹھکر باہر نکلتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علی مدرسے جاتا ہے۔ وہاں تالا لگا ہوتا ہے ۔ وہ پھر مسجد جاتا ہے
اسلام وعلیکم! مولانا صاحب ۔ وعلیکم السلام کیا بات ہے علی صاحب
آج مسجد کیسے آگئے؟ مولانا کی بات کو اگنور کرکے علی بولتا ہے ۔ وہ
آپ گڑیا کو بلا دئے ۔ کیا گڑیا کو ۔ وہ تو یہاں نہیں ہے ۔ اسکی چھٹی ہوئے
تین گھنٹے سے زیادہ ہوگے ہیں ۔ کیا لیکن وہ تو مولوی صاحب گھر نہیں
آئی ۔ کہاں چلی گئی ۔ علی پریشانی سے بولتا ہے ۔ میں چلتا ہوں ۔
علی مسجد سے باہر نکل کر ۔ ہر جگہ گڑیا کو ڈھونڈتا ہے۔
لیکن ہر جگہ مایوسی ہوتی ہے
نازش بیٹا آپ نے گڑیا کو دیکھا ۔ نہیں انکل ۔ نازش بول کر دوبارہ بچوں کے ساتھ
کھیلنے لگتی ہے ۔ علی مایوس ہو کر گھر جارہا ہوتا ہے ۔ کیا بات ہے علی بھائی
کچھ پریشان نظر آرہے ہے؟ پپو دودھ کی دکان سے باہر آکر بولتا ہے ۔
کیا بتاو پپو بھائی گڑیا کا کچھ پتا نہیں چل رہا ہے ۔ کیا بات
کررہے ہوں علی بھائی کہاں چلی ہماری گڑیا؟ مدرسہ پڑھنے گی تھی
واپس نہیں آئی۔ علی نے پریشان سے کہا! تم پریشان نہ ہو بھائی
میں سب محلے والوں کو بلاتا ہوں سب ساتھ مل کر ڈھونڈتے ہیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم یہاں چبوترے پر بیٹھو میں ابھی آتا ہوں ۔ پپو سب کو بلانے
چلے جاتا ہے ۔
تھوڑی دیر سب گڑیا کو ڈھونڈنے نکلتے ہیں ۔ ہر جگہ ڈھونڈتے ہیں ۔
مایوس ہوکر تھانے جاتے ہیں ۔ پولیس کیس درج کرنے سے منع کردیتی
ہے
جب تک چوبیس گھنٹے نہیں ہوجاتے وہ رپورٹ نہیں کاٹے گئے ۔
سب لوگ تھانے سے بھی مایوس ہو کر گھر آرہے ہوتے ہیں ۔ راستے
میں
کچرے میں پپو کی نظر پڑ جاتی ہے ۔ علی بھائی پپو چیلا تا ہے ۔ کیا ہوا
پپو چیلا کیوں رہے ہو؟ ندیم صاحب بولتے ہیں ۔ گڑیا کچرے میں ہے۔
کیا علی بھاگ کر آتا ہے ۔ کچرے میں گڑیا برہنہ پڑی ہوتی ہے ۔ اپنی
بیٹی کی
حالت دیکھ کر رونے لگتا ہے ۔
گڑیا کی نبض دیکھتا ہے ۔ جو ہلکی ہلکی چل رہی تھی ۔
جلدی سے اٹھا کر سب کے ساتھ اسپتال
جاتا ہیں ۔ بچی کی حالت بہت خراب ہوتی ہے ۔
کس درندے نے میری بچی کی حالت کی ہے چھوڑو گا نہیں ۔ علی
روتے ہوئے بولتا ہے
سنبھال لئے خود کو علی بھائی ۔ ندیم صاحب بولتے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نظرین ہم آپکو بتاتے چلیں کہ وزیراعظم چین کا دورہ کریں گے ۔ نظرین
ابھی ابھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بریننگ نیوز ملی ہے ۔ کراچی کے علاقے پاپوش نگر میں سات سال کی بچی کو
اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ۔
ہم باقی تفصیل اپنے نمائندے سے جانتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆

اسپتال میں کچھ دیر میڈیا کے نمائندے آجاتےہیں ۔ سب علی کو گیر کر سوالات کرنا شروع ہوجاتے ہیں ۔ سر یہ واقعہ کب پیش آیا؟ سر آپ جانتے ہے کس نے
کیا یہ سب؟ سر آپکی کسی سے کوئی دشمنی تو نہیں تھی ۔ اب اس بارے میں
حکومت سے کیا بولے گئے۔ نا ختم ہونے والے سوالات کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا ۔
علی سب کے سوالوں کو اگنور کرتا ہوا ڈاکٹر کے پاس جاکر اپنی بیٹی کا
حال پوچھتا ہے ۔ دیکھے دعا کریں ۔ ڈاکٹر سے میڈیا کے نمائندے سوالات
کرنا شروع ہوجاتے ہیں ۔
علی کی بیوی سمینہ بھی اسپتال آجاتی ہے ۔ میری بچی کہاں ہے؟
گڑیا کی حالت بہت خراب ہے ۔ دیکھو ظالموں نے میری بچی کا کیا حال کر دیا ۔
علی بولتے ہوئے رونے لگتا ہے ۔ کیسے کوئی باپ اپنی اولاد کو اس
حال میں دیکھ سکتا تھا ۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر آکر بولتے ہیں
بچی کی حالت اب خطرے سے باہر ہے ۔ علی اور سمینہ بھاگ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڑیا کے پاس جاتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆

گڑیا کو ہوش آجاتا ہے ۔ گڑیا بہت خوفزدہ ہوتی ہے ۔ زور زور سے روتے لگتی ہے

نا میری بچی مت رو ۔ تیری ماں آگئی ہے ۔ سمینہ گڑیا کو سینے سے لگا کر

بولتی ہے ۔ تجھے لئے کر کون گیا تھا ۔ گڑیا پھر رونے لگتی ہے اور بے ہوش ہوجاتی ہے

ڈاکٹر صاحب علی بھاگ ڈاکٹر کو بلاتا ہے، بچی ابھی صدمے میں ہے ۔ ابھی اس سے کوئی سوال نہیں پوچھے ڈاکٹر نے گڑیا کا چیک اب کرتے ہوئے کہا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

تھوڑی دیر بعد انجیوں والے بھی آگئے تھے ۔ آپ گبھرا نہیں ہم خود آپکی بیٹی کا ساتھ

دیئے گئے اور گہنگار کو سزا دیلا کر رہے گئے۔ سمینہ کچھ سن بھی کہاں رہی تھی ۔ وہ

تو زندہ لاش بنی بیٹھی تھی ۔ پولیس کو بھی ہوش آجاتا ہے ۔ پولیس بچی کا

بیان لینے آجاتی ہے ۔ بیٹا یہ کس نے کیا تھا؟ بتاو ڈرنے کی ضرورت نہیں ۔ گڑیا زور زور سے

چیلا نے لگتی ہے اور رونے لگتی ہے ۔ گڑیا سمینہ اسکو سنبھالنے لگتی ہے ۔ لیکن وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کے قابو میں نہیں آتی ہے ۔ نرس جلدی سے بے ہوشی کا انجیکشن لگاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

علی بچی کی حالت دیکھ کر ٹوٹ جاتا ہے ۔ علی دیوار سے لگا کر رونے لگتا ہے ۔

حکومت کے کچھ لوگ بھی آجاتےہیں ۔ وہ بھی چھوٹی تسلی دیتے ہیں ۔ اور

بچی کے گھر والوں کو ایک لاکھ روپے کا چیک تھاما دیتے ہیں، اور میڈیا کے

سامنے علی کو لئے کر بولتے ہیں ۔ ہم اس معاملے کی طے تک جائے گئے ۔

جی حکومت چین سے نہیں بیٹھے گئی ۔ وہی چھوٹے وعدے کرکے

اور چلے جاتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

محلے کے لوگ بھی آتے ہیں کوئی بتاتیں مناتا ہے۔ اور کوئی افسوس کرتا ہے ۔

افسوس کم تفریح زیادہ لئے رہے ہوتے ہیں ۔ ارے سمینہ کسی ماں تھی بچی کی پرواہ نہیں

کی ۔ اگر خیال رکھا ہوتا تو یہ سب نہیں ہوتا ۔ ہاں بہن ٹھیک کہہ رہی ہوں ۔ مجھے تو لگتا

علی بھائی اب تو سمینہ کو طلاق دئے گئے ۔ پتا نہیں بچی کا کیا ہوگا ایک عورت بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتا نہیں بڑی ہوگی تو کون شادی کریں گا۔ سب کی باتیں سن کر سمینہ اور بھی

رونے لگتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیم ٹی وی پر سات سال بچی کا واقعہ کی نیوز دیکھ رہا ہوتا ہے ۔ دادامیں بڑا ہوکر

اس لڑکی کا کیس لڑوں گا۔ پندرہ سال سیم بولتا ہے ۔ اپنے پوتے کی بات سن کر

عابد حسین اپنا چشمہ ٹھیک کرکے بولتے ہیں ۔ بیٹا آپ اپنے کمرے میں جاو

یہ آپکے دیکھنے کی چیز نہیں ۔ سیم : کیوں دادا؟ عابد حسین غصے سے آنکھیں دیکھاتے ہیں ۔ سیم منہ بنا کر اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے ۔

عابد حسین جلدی سے ٹی وی بند کرتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆

گڑیا ایک ہفتے کے بعد اپنے گھر آگی تھی ۔ گڑیا بہت خاموش رہنے لگی تھی ۔

کوئی بھی بچہ اسکے ساتھ نہیں کھیلاتا تھا ۔ وہ بہت اکیلی ہوگی تھی ۔ محلے کے لوگ اپنے بچوں کو گڑیا کو دیکھ گھر میں بلالینتے ۔ گڑیا روتے ہوئے گھر میں واپس آجاتی ہے ۔ سمینہ کا یہ سب دیکھ کر دل کاٹ جاتا

لیکن وہ کر بھی کیا سکتی تھی ۔

☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی شام میں گڑیا کے لئے اسکی پسند کی چیزیں لایا تھا ۔ لیکن گڑیا پہلی کی
طرح دیکھ کر خوش نہیں ہوتی تھی ۔ بس خاموشی سے چیزوں کو دیکھ رہی تھی
اور اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے ۔ علی سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے ۔ سمینہ
علی کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہے ۔ اور بولتی ہے ۔ گڑیا کے ابا مجھے معاف کردوں
یہ سب میری غلطی ہے۔ اگر میں اس دن خود جاکر گڑیا کو لینے چلی جاتی
تو یہ سب نہیں ہوتا ۔ سمینہ نم آواز سے بولتی ہے ۔ نہیں اللہ کی بندی تیری غلطی نہیں ہے
تو خود ماں بنے والی ہے ۔ اس حالت میں تجھے گھر بھی سنبھالنا ہوتا ہے ۔ مجھے
خود جاکر گڑیا کو لینے جانا چاہیے تھا ۔ اس دن مال زیادہ تھا ۔ سیٹھ چھٹی نہیں
دئیے رہا تھا ۔ میں وقت پر پہنچ جاتا تو میری بچی کا یہ حال نہیں ہوتا ۔
علی بولتے ہوئے رونے لگتا ہے ۔ ہم یہاں سے کہی اور چلے جائے گئے ۔
کوئی بھی بچہ گڑیا کے ساتھ کھیلتا نہیں ہے ۔ ندیم بھائی کی بیوی نے یہاں تک
بول دیا تھا کہ اپنی بیٹی کو میرے بچوں سے دور رکھو ۔ کہیں اسکا منحوس سایہ
میری بچی پر نا پڑ جائے ۔ علی ضبط سے سب سن رہا ہوتا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تو اورمولوی صاحب نے گڑیا کو پڑھنے سے بھی منع کردیا ۔ کہہ رہے تھے کہ
بچے گڑیا سے خوفزدہ ہورہے ہیں ۔ سب بچوں کی ماؤں نے بولا ہے۔ اگر گڑیا
کو یہاں پڑھنے آئی تو سب اپنے بچوں کو ہٹا لیں گی۔ سمینہ بولتے ہوئے رو پڑتی ہے ۔ علی سمینہ کو اپنے سینے سے لگا کر رونے لگتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اس واقعے کو ایک مہینہ ہونے والا تھا ۔ نا پولیس نے کسی کو پکڑ تھا ۔ اور
نا کچھ ہو سکا ۔ شوشل میڈیا پر شروع شروع میں بہت آواز بلند ہوئی لیکن ہر کسی کو یہاں انصاف نہیں ملتا ۔ واقعہ پرانے ہونے کے ساتھ سب بھولنے لگے ۔ علی کی جوتی گیس گی لیکن پولیس کے کان پر جوئی نہیں
رینگتی ۔علی حکومت کے اہم بندے سلیم شہزاد کے پاس ملنے گیا ۔ صاحب آپ نے مجھے ایک لاکھ کا چیک دیا تھا ۔ یہ واپس لیے لے اور میری بچی کو انصاف دیلا دئے۔ سلیم شہزاد نے منہ بنا کر بولا ایک تمہاری
بیٹی واحد اکیلی نہیں ہے جس کے ساتھ یہ سب ہو ۔ ٹائم لگتا ہے۔
علی مایوس ہو کر باہر چلا جاتا ہے پیچھے سے سلیم شہزاد کی آواز سن کر رونے لگتا ہے
بشیر بشیر اپنے ملازم کو آواز دینے لگتا ہے ۔ جی صاحب جی کیسے لوگوں کو تو اندر بلا لیتا ہے ۔ اب یہ دوبارہ یہاں نہیں دیکھے سمجھے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆

علی میڈیا کے ایک چینل پر بات کرنے گیا ۔ بھئ اس واقعے کو ایک مہینہ ہوگیا ہے
لوگ بھول بھی گئے ہونگے ۔ مشہور رانا لقمان چائے پیتے ہوئے بولتا ہے
ہاں آپ اپنی بچی اور بیوی کے ساتھ ہمارے چینل پر آکر تھوڑی کود خوشی کی
دھمکی دے اور کچھ نمک مرچ لگا کر بولے ۔ جی لیکن اس سب سے کیا ہوگا؟
علی نے پوچھا ۔ ارے بھائی تم کو انصاف چاہیے نا اسکی کچھ قیمت ہوتی ہے
پیسے دینے کی تمہاری اوقات نہیں ہے۔ لیکن اس وجہ سے ہمارے چینل
پر ریٹینگ آئی گی ۔ ہمارے چینل کو پروفیٹ ملئے گا ۔ سوچ لوں
پھر آجانا ۔ علی یہاں سے بھی مایوس ہو کر گھر جارہا ہوتا ہے
راستے میں اسکا ایکسیڈنٹ ہوجاتا لیکن ایک آدمی بھاگ اسکی جان بچائی ۔

☆☆☆☆

کیا بات ہے بھائی زندگی عزیز نہیں کیا؟ علی بالکل خاموش کھڑا ہوتا ہے اور نیچے زمین
کو گھورنے لگتا ہے۔ کچھ تو بتاو ۔ علی اس آدمی کی طرف دیکھتا ہے
پھر سب بتانے لگتا ہے ۔ مجھے بہت افسوس ہوا یہ سب سن کر لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب کیا کرسکتے ہیں ۔ تم ابھی اپنے گھر جاو بلکہ رکھو میں اپنی موٹر سائیکل پر
چھوڑ دیتا ہوں ۔ علی اس آدمی کے ساتھ بئیک پر بیٹھ کر گھر جاتا ہے

☆☆☆☆☆

بھائئ اندر آجاو علی بولتا ہے ۔ نہیں بھائی صاحب کل تم سے ملنے آوں گا
ابھی رات بہت ہوگئی ہے اچھا نہیں لگتا ۔ میرا نام ضیاء ہے ۔ اور تمہارا نام؟
میرا نام علی ہے۔ ٹھیک ہے۔ میں چلتا ہوں ۔ وہ آدمی چلا جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

گڑیا تم سے ملنے تمہارے ماموں آئے ہے ۔ سمینہ نے آواز دیے کر گڑیا کو بلایا ۔ گڑیا کمرے سے
باہر آتی ہے ۔ گڑیا ادھر آو میرے پاس ۔ حسن
گڑیا کو اپنے پاس بلاتا ہے ۔ گڑیا کو پھر سے
وہی حادثہ یاد آجاتا ہے ۔ گڑیا زور سے چیختی ہے۔ میرے پاس مت آنا میرے پاس مت
آنا ۔ گڑیا کیا ہوگیا؟ بیٹا ماموں ہے تمہارے ۔ سمینہ گبھرا کر بولتی ہے ۔ گڑیا بھاگ کر
کمرے میں چلی جاتی ہے ۔ دروازہ بند کر لیتی ہے ۔ گڑیا دروازہ کھولو
سمینہ زور سے دروازہ بجاتی ہے۔ لیکن گڑیا دروازہ نہیں کھولتی ہے ۔
آپا رہنے دیے ڈر گی ہے ۔ اس واقعے کے بعد بچے اکثر خوفزدہ رہنے لگتے ہیں ۔ حسن بولتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمینہ زمین پر بیٹھ کر رونے لگتی ہے ۔ فیضان اپنی بہن کو تسلی دیتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علی کام پر سے جلدی گھر آجاتا ہے ۔ کیا بات ہے گڑیا کے ابا آج جلدی گھر آگئے؟

ہانڈی پکاتے ہوئے سمینہ بولتی ہے ۔ علی کچھ نہیں بولتا ہے ۔ سمینہ علی کے لئے

پانی لئے کر آتی ہے ۔ علی پانی پینے لگتا ہے ۔ ہائے اللہ جی آپ کو چھوٹ لگی

کسی سے جھگڑا ہوا ہے؟ ہاں سیٹھ گڑیا کے بارے میں اہول فول بک رہا تھا

میں نے بھی ایک رکھ کر مکا جھڑ دیا۔ ایسا جھگڑا نہیں کرنا چاہیے تھا ۔

ویسے کیا بولا تھا؟ سمینہ نے پلنگ پر بیٹھ کر پوچھا ، کہہ رہا تھا کہ اب

کون تیری بیٹی سے شادی کریں گا ۔ مجھ سے شادی کردو ۔ کیا دماغ خراب تو نہیں

ہوگیا اسکا۔ سمینہ ایک دم کھڑے ہو کر بولتی ہے ۔ نوکری سے نکال دیا

پیسے بھی پورے نہیں دیئے ۔ کیا اب کیا ہوگا ۔ گزارا کیسے ہوگا ۔

سمینہ پریشان ہو کر بولتی ہے ۔ اتنے میں دروازہ پر دستک ہوتی ہے ۔ میں دیکھتی ہوں

کون ہے ۔ سمینہ دروازہ کھولتی ہے ۔ اسلام وعلیکم! بھابھی جی میں ضیاء علی بھائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا دوست ہو ۔ کون ہے گڑیا کی اماں ؟ علی اندر سے بولتا ہے ۔ کوئی ضیاء آئے ہے

اندر بلا لو ۔ ٹھیک ہے اندر آجائے ۔ ضیاء اندر آکر بولتا ہے ۔ یہ چھوٹ کیسی لگ گئی؟

گڑیا کی اماں تم دوکپ چائے بنادو۔ اچھا سمینہ کچن میں چلی جاتی ہے ۔

بیٹھو ضیاء بھائی ۔ ضیاء پلنگ پر بیٹھ جاتا ہے ۔ علی اسکو ساری بات بتاتا ہے ۔

تم میرے ساتھ چلوں میری نظر میں ایک مکان ہے۔ وہ تم خرید لینا سستا پڑے گا

وہی قریب میں کارخانہ ہے۔ وہ نوکری بھی مل جائے گی ۔ بچی کا اچھے اسکول

میں داخلہ بھی ہوجائے گا ۔ ٹھیک ہے ۔ علی ضیاء کی باتوں سے اتفاق کرتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سمینہ اور علی یہاں سے گھر بیچ کر کہیں اور چلے جاتے ہیں ۔

یہاں سے نکلنے کے بعد گڑیا کی حالت بہت بہتر ہوگی تھی ۔ گڑیا کا اسکول میں

داخل ہوگیا تھا ۔ وہاں پر قرآن کی تعلیم بھی دی جاتی تھی ۔ شام میں گڑیا

ٹیوشن بھی جانے لگی تھی ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب کھانا تو کھالو ۔ ماما میں بعد میں کھالو گا ۔ دوست انتظار کر رہے ہیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب بالوں میں کنگھی کرتے ہوئے بولتا ہے ۔ نیشاء نے غور سے اپنے بیٹے کو
دیکھا ۔ جو دیکھنے میں کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا ۔ شاندار جسامت، براون
بڑی بڑی آنکھیں جو ان میں دیکھتا تھا ڈوب جاتا تھا ۔ستواں ناک، خوبصورت سمائل
صاف رنگ ، جیل سے سیٹ ہونے بال ۔ بیلو جینس پر وائٹ شرٹ پہنے ہوئے تھا
ہاتھ میں برینڈ نیو گھڑی پہنے ہوئے اپنا عکس آئینہ میں دیکھ رہا تھا ۔
بلاشبہ وہ بہت خوبصورت تھا ۔ ماما مجھے گھورنا بند کریں کیا
مجھے نظر لگائی گئی ۔ اپنے آپکو دیکھتے ہوئے نیشاء کو بولتا ہے ۔ میری جان
ماں کی نظر نہیں لگتی ۔ نیشاء سیماب کے گال کھینچ کر بولتی ہے ۔
ماما! کتنی بار بولا ہے ایسا نہیں کرا کریں ۔ مجھے اچھا نہیں لگتا ۔ میں بچہ نہیں ہو ۔
سیماب نے چیڑتے ہوئے کہا ! اچھا بابا نہیں کرتی ۔ سیماب بالوں کو آئینے میں
ایک بار اور دیکھتے ہوئے نیچے جاتا ہے ۔ بائے ڈیڈ ۔ سیماب عمران نیازی کو
بولتے ہوئے باہر نکل جاتا ہے ۔ دیکھ رہی ہے آپ؟ مصووف سلام ودعا کے
بجائے انگریزوں کی طرح بائے بول کر چلے گئے ۔ اور کتنی بار کہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابا جان یا ابو بولے لیکن نہیں وہی ڈیڈ کی رٹ لگائی ہوئی ہے ۔
نیشاء مسکراتےہوئے ڈینگ ٹیبل کی کرسی پر بیٹھ کر کھانا کھانے شروع کردیتی ہے
اور یہ رات کے 8 بجے کہاں گیا ہے؟ ارے بس کرے خاموشی سے کھانا کھالئے ۔
تنگ آکر نیشاء بولتی ہے ۔ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گیا ہے ۔ آجائے گا
اسکو وقت ہی کہاں ملتا ہے ۔ یونیورسٹی سے آکر پڑھنے بیٹھ جاتا ہے ۔
آج ہی ایک ہفتے بعد باہر گیا ہے ۔ تم بہت سائیڈ لیتی اسکی ۔ بیگاڑ رہی ہو اسے
عمران نیازی چاول کھاتے ہوئے بولتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا جی اماں تم اتنے کام مت کیا کروں ۔ تم پڑھتی بھی ہو ۔ ساتھ میں
جوب بھی کرتی ہوں ۔ اور پھر گھر آکر کھانا بھی پکاتی ہوں ۔ اپنی چھوٹی بہن
کو کیوں نہیں بولتی ہوں ۔ وہ دیکھو ہر وقت موبائل فون پر لگی رہتی ہے ۔
ایسا لگتا ہے ۔ جیسے میڈم کے کہیں بڑی بسنیس مین ہے، ۔ اماں بسنیس مین نہیں
وہومین ۔ ساریہ کمرے سے باہر آکر بولتی ہے ۔ چھپ کر ۔ دیکھو ذرا
آگے سے زبان چلاتی ہے۔ شرم نہیں آتی ۔ بڑی بہن کام کرتی ہے ۔ تم کرتی کیا ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس کالج آکر ایسا لیٹتی ہے۔ جیسے بڑا ہل چلا کر آتی ہوں ۔ اور دیکھو بے شرم

کیسے کھڑے ہوئے دانت نکال رہی ہے ۔ اماں چھوڑے نا اسے ۔

سوہنا نے بلک کلر کا سوٹ پہنا تھا ۔ گوری رنگت ، پر بلک کلر اور کیھل رہا تھا

بالوں کو جوڑا باندھیں بھنڈی پکاتے ہوئے بولتی ہے ۔

آئے یہ فیضان ابھی تک دہی لئے کر نہیں آیا کسی کام کا نہیں ہے یہ لڑکا

مجال ہے کوئی کام ڈھنگ سے کرلیں ۔ اماں کیوں خون جلا رہی ہوں ۔

آجائے گا ۔ سوہنا بولتی ہے ۔

☆☆☆☆☆

نومیر ابھی تک سوکر اٹھے نہیں تمہیں ینورسٹی کی دیر نہیں ہورہی؟ ماما اوٹھ رہا

نومیر بستر پر لیٹے ہوئے بولتا ہے ۔ نومیر سیماب کا فون آیا ہے وہ کہہ رہا ہے

آج آئسمیٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ ہے۔ نومیر ہربڑاہ کر اٹھتا ہے ۔ ماما میں

لیٹ ہورہا ہوں ۔ نومیر بھاگتے ہوئے واش روم میں گھستا ہے۔

آپ میرے کپڑے نکال دئیے ۔ واش روم سے نومیر بولتا ہے ۔

اس لڑکے کا کیا ہوگا ۔ عذرا بولتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا کے ابا اب ہمیں سوہنا کی شادی کردنی چاہیے ۔ سوہنا کی اماں لیکن ابھی سوہنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑھ رہی ہے ۔ ہاں لیکن وہ شادی کی بعد بھی پڑھ سکتی ہے نا ٹھیک ہے
جو تم مناسب سمجھو۔ سوہنا کے ابا نے اخبار پڑھتے ہوئے کہا!
ٹھیک ہے میں ان لوگوں کو شادی کا بول دیتی ہوں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب بھائی آپ نے بچا لیا مجھے ۔ نومیر بھاگتا ہوا آتا ہے ۔ سیماب اپنے دوستوں سے
بات کررہا ہوتا ہے ۔ نومیر اپنی پھولی ہوئی سانسوں سے بولتا ہے ۔ ورنہ تو مذمل سر نے
مجھے بخشنا نہیں تھا
نومیر تم کب اپنی زمینداری سمجھو گئے؟ چچی تمہارے وجہ سے کتنا پریشان
رہتی ہے ۔ سیماب بھائی میں شروع سے آپ کو پسند کرتا ہوں ۔ آپ جیسا
بنا چاہتا ہوں ۔
پہلے تم انسان بن جاو یہی بڑی بات ہے ۔ کیا مطلب میں آپکو انسان نہیں لگتا؟ نومیر نے منہ
بنا کر بولا
چلوں گھر دیر ہورہی ہے سیماب بولتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

اماں تم ابا کا نام کیوں نہیں لیتی ۔ یہ کیا سوہنا کے ابا ۔ یہ کیا بات ہوئی ۔ جانو سونو
بول کر بلانا چاہیے ۔ ساریہ بولتی ہے ۔ شرم کرو لڑکی ۔ کیسی باتیں کررہی ماں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سب تیری موبائل کی وجہ سے ۔ سارا خرافات اس موبائل کی وجہ سے

توبہ توبہ کسی ماں سے ایسی باتیں کررہی ہیں ۔ اماں تم تو شرماتے ہوئے

پورے شبنم لگتی ہوں ۔ آئے ہٹ یہاں سے ۔ ساریہ اماں سے چپکتے ہوئے بولتی ہے

فیضان دیکھ کر ہسنے لگتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب تمہاری شادی اس مہینے تمہارے ڈیڈ کے دوست کی بیٹی حباء سے ہوگی ۔

کیا سیماب کھانا کھاتے ہوئے بولتا ہے ۔ ماما اتنی جلدی کیوں؟ سیماب تم

اب بچے نہیں رہے ۔ تمہاری اسٹیڈی بھی کمپیلٹ ہوگی ہے ۔

نیشاء بولتی ہے۔ بس اب کوئی بہانہ نہیں چلے گا ۔ اور تم اتنا شرماتے

کیوں ہو؟ آج کل لڑکیاں بھی شرماتی نہیں ہے ۔ اچھا اب زیادہ منہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے

سیماب منہ بناتے ہوئے دوبارہ کھانا کھانے لگتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

عمران نیازی کے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے ۔ بڑا بیٹے اعجاز کی شادی ہوگی تھی

اعجاز کے دو بچے تھے ۔ دوسرے بیٹے فیصل کی بھی شادی ہوگی تھی

فیصل کی ایک ہی بیٹی تھی ۔ تیسرے نمبر پر نورالعین تھی ۔ اسکی بھی

شادی ہوگی تھی ۔ نورالعین کی شادی اپنے تائے کے بیٹے سے ہوئی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اب آخر میں آتے ہے سیماب ۔ جن کو پیار سے سب سیم بولتے ہیں ۔
عمران نیازی کو قسمت سے اچھی بیوی مل گی تھی ۔ نیشاء انکے ابا جان
کی پسند تھی ۔ جو انکے بہتر لائف پارٹنر ثابت ہوئی تھی ۔
عمران تینوں بچوں بہت خوش اور مطمئن تھے ۔ بس اگر تنگ تھے۔ وہ تھا سیماب
انکے دونوں بیٹوں نے بسنیس کو سنبھال لیا تھا۔ لیکن سیماب کو وکیل بنے کا
بھوت سوار تھا ۔ اسکا کہنا تھا۔ کہ وہ مظلوموں کو انصاف دیلانا چاہتا ہے
سیماب کو بسنیس میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا ۔ اس وجہ سے سیماب اور
عمران میں کبھی نہیں بنی ۔ سیماب اپنی، ماں کے زیادہ قریب ہے ۔
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

💔

ہوں۔ نومیر چپس Excited سیماب بھائی آپ کی شادی کے لئے بہت کھاتے ہوئے بولتا ہے ۔
تم جاکر اپنی پڑھائی کرو ۔ یہاں بیٹھ کر
میرا دماغ نہیں کھاؤ۔ سیماب کام کرتے ہوئے بولتا ہے ۔ ٹھیک ہے جارہا ہوں۔ نومیر
منہ بنا کر کمرے سے چلا جاتا ہے ۔
☆☆☆☆☆☆☆
سوہنا کی شادی کی تیاریاں زور و شور سے چل رہی تھی ۔ سوہنا نے نوکری سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھٹی لے لی تھی ۔ لڑکا بہت اچھا ہے ۔ ماشاءاللہ سے بہت نیک بچہ ہے ۔
سیگریٹ وشراب کو آ ج تک ہاتھ نہیں لگایا ۔ سوہنا کی اماں کپڑے
رکھتے ہوئے بولتی ہیں

اماں مجھے فیروز بھائی کی بہنیں بہت تیز لگی ۔ ساریہ موبائل چلاتے
ہوئے بولتی ہے

ہاں مجھے بھی تیز لگی لیکن اللہ مالک ہے ۔ تم پھر موبائل پکڑ کر بیٹھ
گئی ۔

اماں میں ابھی تو جھاڑ دے کر بیٹھی ہوں ۔ ساریہ منمنائی ۔ بہن کی
شادی

ہونے والی ہے ۔ وہ پھر بھی گھر کے کام میں لگی ہوئی ہے ۔ اور تم کو
اس

شیطان سے فرصت نہیں ۔ اماں ! ساریہ بولتی ہے۔ چھپ کر لگاو گی
ابھی ایک ۔ جلدی

سے جاکر روٹی پکاؤ تمہارے اباکا م پر سے آنے والے ہے ہیں ۔ ساریہ
منہ بنا کر اٹھتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب اور حباء کی مہندی کی رسم ہوتی ہے ۔ سیماب اور حباء کی
طرف دیکھتا ہے

وہ بہت خوش ہوتی ہے ۔ سیماب کی حباء کے ساتھ کافی تصویر بھی لی
گئ ۔

نورالعین اپنے شوہر کے ساتھ رسم کی ۔ عمران نیازی بہت خوش تھے ۔
انکی دوستی رشتے داری میں بدل گئی ۔

☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا کی شادی آج شادی تھی ۔سوہنا بہت خوب صورت لگ رہی تھی ۔ برائیڈل ڈریس
میں بہت حسین لگ رہی تھی ۔ سب کی نظریں سوہنا سے ہٹ نہیں رہی تھی ۔
سوہنا کی کالی بڑی سیاہ آنکھیں، ستون ناک ۔ دودھ جیسی سفید رنگت میک اپ سے اور
بھی اچھی لگ رہی تھی ۔
بالوں کو کھلا چھوڑا تھا ۔ ماشاءاللہ ہماری بیٹی چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہے ۔
اماں نے بلائے لیتے ہوئے بولتی ہے ۔ فیروز بھائی تو اپنا دل تھام لئے گئے
ساریہ چھک کر بولتی ہے ۔ ساریہ کی بات سن کر سوہنا شرم سے نظر یں جھکا لیتی ہے
ہائے قربان جاو میں تو۔ ساریہ بولتی ہے ۔
چلوں جی برات آگی ہے ۔ تھوڑی دیر بعد نکاح خواہ آجاتےہیں ۔
نکاح شروع ہوتا ہے ۔ فیروز والد شاہزین آپ کو سیکہ رائج الوقت پچاس ہزار روپے کا
حق مہر سوہنا والد علی شاہ سے نکاح قبول ہے ۔ ہمیں یہ شادی نہیں کرنی رخسانہ نے بولا
سب لوگ حیرت سے رخسانہ کی طرف دیکھتے ہیں ۔ہمیں دھوکہ دیا گیا ہے
ہم سے سچ چھپایا گیا ہے ۔ اس لڑکی کا بچپن میں ریپ ہوگیا تھا ۔ میں اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی کو اپنے گھر کی بہو کبھی نہیں بناو گی۔ فیروز غصے سے کھڑا ہو جاتا ہے ۔

نہیں بہن جی ایسا مت کریں میری بیٹی کی زندگی برباد ہوجائے گی ۔ علی ہاتھ

جوڑ کر بولتا ہے ۔ آپ کو ہم سے اتنا بڑا سچ چھپنا نہیں چاہے تھا ۔ شاہزین بولتے ہیں

ایسا نہیں کریں بھائی صاحب سمینہ بولتی ہے ۔ چلوں یہاں سے بیگم! بیٹا

آپ نے تو خود سوہنا کو پسند کیا تھا ۔ آپ تو اپنے ماں باپ کو سمجھائے

معاف کیجئے گا آنٹی جب مجھے نہیں پتا تھا کہ سوہنا کے ساتھ ایسا کچھ ہوا ہے

میں نے کبھی زندگی میں پرانی چیز استعمال نہیں کی۔ تو پہلے سے

استعمال شدہ لڑکی سے شادی کیسے کرسکتا ہوں ۔ ہٹے سامنے سے۔ فیروز

اور اسکے گھر والے برات واپس لئے جاتے ہیں ۔

سب لوگوں کے سامنے علی اور سمینہ کا خوب مذاق بنتا ہے ۔ سوہنا اپنے آپکو کمرے میں بند

کرلیتی ہے۔ آپی دروازہ کھولے ساریہ دروازے کو زور زور سے بجانے لگتی ہے ۔

ساریہ جلدی سے دروازے کی دوسری چابی لاتی ہے اور دروازہ کھولتی ہے ۔ سامنے

بستر پر سوہنا بے ہوش پڑی ہوتی ہے اور منہ سے جھگ آرہا تھا ۔ ساریہ یہ دیکھ کر زور سے

چیختی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی ساریہ کی آواز سن کر علی اور سمینہ اندر بھاگتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب بہت خوش تھا ۔ وہ وکیل بن گیا تھا ۔ سیماب کے پاس ایک بیوہ کا کیس آیا تھا ۔ اسکے گھر پر زمیندار نے قبضہ کرلیا تھا ۔ اس کیس کی وجہ سے

سیماب کافی خبروں میں آرہا تھا ۔ سیماب شادی کے ساتھ ساتھ

اپنے کیس پر بھی توجہ دے رہا تھا ۔

عمران کی ناراضگی سیماب سے ختم نہیں ہوئی تھی ۔ لیکن وہ خوش تھے ۔ بیٹا

انکی پسند سے شادی کررہا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سمینہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ آخر کب تک ہم اس امتحان سے گزرتے رہے گے۔

میری بچی کا کیا قصور ہے؟ جو ان درندوں نے میری بچی کے ساتھ اتنا ظلم کیا

کوئی بھی اس سے شادی کرنے کو تیار نہیں ہے ۔ میری بچی کی برات واپس چلی گی

سنبھال لوں خود کو سمینہ ناہید بولتی ہے ۔ تم ہمت ہار جاو گی تو

سوہنا کون سمنبھلے گا ۔ پہلے بڑی مشکلوں سے اس صدمے سے باہر نکلی تھی

پھر سے نیا صدمہ مل گیا ، ناہید سمینہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔ اور

علی بھائی برا نہیں مانا تم کو پہلے ہی انھیں سب سچ بتا دینا

چاہیے تھا ۔ ناہید بولتی ہے ۔ ضیاء اسپتال میں آتا ہے ۔ علی بھائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڑیا اب کیسی ہے؟ پہلے سے بہتر ہے ۔ اسنے خود خوشی کرنے کی کوشش کی ہے۔

علی بول کر رونے لگتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب کی شادی حباء سے ہوجاتی ہے ۔ سب بہت خوش تھے ۔ سیماب کیس بھی

جیت جاتا ہے ۔ سیماب کے کیس جتنے کے بعد ہر جگہ سیماب کے ہی چرچے ہوتے ہیں

سیماب کا شمار نامور وکیلوں میں ہونے لگا تھا۔ سیماب کی کامیابی دیکھ کر

عمران نیازی بیٹے کو خوشی سے گلے لگاتے ہیں ۔

سیماب میں تو تمہارے لئے بہت لکی رہی نا؟ حباء چائے پیتے ہوئے کہتی ہے ۔

سوہیٹ ہارٹ اسمیں کوئی شک نہیں ۔ میں بہت لکی ہوں مجھے تم جیسی بیوی ملی

سیماب حباء کا ہاتھ پکڑ تے ہوئے بولتا ہے ۔ حباء تمہارے لئے سبرئیز ہے۔

وہ کیا ہے؟ یہ دیکھو واہ کتنی پیاری رینگ ہے۔ میرے لئے ہے؟

ہاں میری جان ۔ ہاتھ دو اپنا ۔ حباء سیماب کو اپنا ہاتھ پکڑتی ہے ۔

سیماب حباء کی انگلی میں رینگ پہنتا ہے ۔ حباء اپنے ہاتھ کو خوشی سے دیکھتی ہے

حباء Ilove youسیماب محبت سے کہتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولو سیماب نے Ilove you two تم کچھ نہیں بولوں گی؟ میں کیا بولو؟
کہا

حباء بولتی ہے thanks

This not fire کیا تھینکس؟

سیماب منہ بنا کر بولتا ہے ۔ حباء ہسنے لگتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا اسپتال سے گھر آگی تھی ۔ سوہنا بیٹا جب سے گھر آئی ہوں ۔ تپ
سے خاموش یٹھی

ہوں ۔ کچھ تو بات کرو ۔ سمینہ سے بیٹی کی حالت دیکھی نہیں جارہی
تھی ۔ سمینہ

سوہنا کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

سوہنا کچھ نہیں بولتی ۔ بس آنکھوں سے آنسو بہے رہے ہوتے ہیں۔ تم
آئندہ ایسی

حرکت نہیں کرنا ۔ تم نے ایک بار بھی ایسا قدم اٹھانے سے پہلے نہیں
سوچا تمہارے ماں باپ

پر کیا گزرے گئی ۔ سمینہ نم آواز سے بولتی ہے ۔ سوہنا تبھی کچھ نہیں
بولتی ۔ خاموشی

سے تکیہ پر سر رکھ کر منہ موڑ کر لیٹ جاتی ہے ۔ سمینہ مایوس ہو کر
کمرے سے

چلی جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سمینہ آنسو پونچھتے ہوئے کمرے سے باہر آتی ہے ۔ اماں کیا آپکی کے
ساتھ بچپن میں ریپ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوا تھا؟ ساریہ پوچھتی ہے ۔ ارے ہلکے بولو کہی سوہنا نا سن لیے۔
سمینہ ساریہ کو ڈانٹتے ہوئے کہتی ہے۔
لیکن اماں میں نے کیا غلط بولا؟ ساریہ نا سمجھی سے بولی ۔ تم ادھر آو میرے ساتھ
ساریہ کو پکڑ کر سمینہ اپنے کمرے میں لیے آتی ہے ۔ اماں کچھ تو بتاو
تم یہاں بیٹھو ۔ ساریہ بیڈ پر بیٹھتی ہے ۔ سمینہ سب بتانے لگتی ہے ۔
کیا اماں آپی نے اتنا کچھ برداشت کیا؟ ساریہ دکھ سے بولتی ہے ۔
اماں مجھے تم اسکا نام بتاو میں ان لوگوں کو زندہ نہیں چھوڑوں گا
پیچھے سے فیضان بولتا ہے ۔ دونوں موڑ کر دیکھتی ہے ۔ فیضان دروازے
پر کھڑا ہوا تھا ۔ فیضان تم کب آئے ۔ ادھر آو میرے پاس سمینہ نے گبھرا کر کہا
نہیں اماں میں ان درندوں کو نہیں چھوڑو گا ۔ فیضان یہ وقت غصہ کرنے کا نہیں ہے
میری بات سمجھنے کوشش کرو۔ تمہیں کیا لگتا ہے اگر تمہارے ابا کو پتا ہوتا
تو وہ کچھ نہیں کرتے ۔ مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہا ہے۔ کس نے عین نکاح
کے وقت رخسانہ کو فون کرکے سب بتایا، اماں دفع کرو ان لوگوں کو
وہ اس قابل نہیں تھے۔ ہم ان کو اپنی بہن دیتے ۔ فیضان غصے سے بولتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب اور حباء ولیمہ کے بعد ہنی مون کے لیے کینڈا چلے جاتے ہیں ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب اور حباء بہت خوش ہے۔ سیماب حباء کے ساتھ کینڈیل نائٹ ڈنر کررتا ہے۔ حباء میں تم سے محبت کرنے لگاہوں۔ میں وعدہ کرتا ہوں تم کو زندگی کی ہر خوشی دونگا ۔ حباء مسکراتےہوئے سیماب کو دیکھتی ہے ۔ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھنے لگتے ہیں

اتنے میں میوزک بجنے لگتا ہے ۔ سیماب حباء کے ساتھ ڈانس کرنے لگتا ہے

دونوں بہت انجوائے کرتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نائید صحن میں بیٹھے ہوئے پیاز کاٹ رہی تھی ۔ رابعہ صحن میں آکر کہتی ہے ۔ امی تم نے

کھیل تو بڑا اچھا کھیلا کسی کو بھی شک نہیں ہوا ۔ کسے تم نے سوہنا کو

دودھ میں مکھی کی طرح نکال کر باہر پھینک دیا ۔ بڑی اچھل رہی تھی ۔

اب دیکھنا فیروز صرف میرا ہوگا ۔ رابعہ بال جٹک کر بولتی ہے ۔ ارے پاگل ہلکے بول کہی تیرا باپ نہ سن لیے۔

ویسے ہی کم اپنی بہن کی محبت

میں جان دینے کے لیے ہروقت تیار رہتا ہے ۔ نائید نحوست سے بولتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا نے خود کو سنبھال لیا تھا ۔ وہ دوبارہ سے جاب پر جانے لگی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا ایک ہفتے بعد آفس آئی ہے۔

سوہنا آفس میں کام کررہی ہے ۔ سوہنا کے پاس اس کی کولیک اٹھکر آتی ہے ۔ سوہنا مجھے تمہارے رشتے کے ختم ہونے کا سن کر بہت افسوس ہوا

ویسے یہ سب ہوا کیسے؟ کیا جہیز کی ڈائمنڈ زیادہ کردی تھی ۔

حناء بولتی ہے ۔ سوہنا جن سوالوں سے بچنے کے لیے آفس آئی تھی ۔

یہاں بھی اسکا ان سوالوں نے پیچھا نہیں چھوڑا ۔

سوہنا کچھ نہیں بولتی ۔ ازکیوس می مجھے بوس نے بلایا ہے ۔

سوہنا اٹھکر چلی جاتی ہے ۔ ارے دیکھو ذرا بھلائی کا زمانہ نہیں رہا ۔ حناء بڑبڑائی

کیا ہوا حناء؟ ارے بتول میں نے سوہنا سے پوچھا ہوا کیا تھا ۔ کیوں رشتہ ٹوٹ گیا

تو میڈم اٹھکر چلی گئی ۔ ارے دفع کرو ۔ اسکا دماغ ویسے بھی ساتویں آسمان پر رہتا ہے ۔ بتول نے اپنی کہی۔

☆☆☆☆☆☆☆

سیماب تم یہاں پر اپنا ہاتھ دیکھاو ۔ میں نے سنا ہے ۔ یہ کبھی غلط نہیں بتاتے ۔ یار

حباء میں ان چکروں میں نہیں پڑنا چاہتا ۔ اور نا میں ان فضول باتوں پر یقین رکھتا ہوں

سیماب نے چیڑتے ہوئے کہا ۔ سیماب ٹھیک ہے میں بھی آپ سے بات نہیں کروگی

حباء ناراض ہوکر بولتی ہے ۔ اچھا ٹھیک ہے ۔ چلوں ۔ سیماب ہاتھوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولتا ہے ۔ حباء خوش ہوجاتی ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا نام ہے اسکا تم کیا کروگے۔ حماد ببل کھاتے ہوئے بولتا ہے ۔
تیرے بھائی کا دل آگیا ہے ۔ اطہر بولتا ہے ۔ کیا واقعی؟ مطلب تجھے فائنلی
کوئی لڑکی پسند آہی گی۔ حماد خوش ہو کر بولتا ہے، میں ابھی آنٹی کو
فون کرکے بتاتا ہوں ۔ نہیں ابھی ماما کو کچھ نہیں بتاو ۔ میں پہلے خود
اس لڑکی سے ملاقات کروں گا ۔ اطہر نے سوہنا کی تصویر دیکھتے ہوئے کہا
حماد نے کندھے اچکائے اور کہا جیسی تیری مرضی ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب وہ دو نمبر کا انسان ہے ۔ سب جھوٹ بولا ۔ اسکو ہاتھ دیکھنا نہیں آتا ۔ حباء
غصے سے بولتی ہے ۔ سیماب مسکراتےہوئے بولتا ہے ۔ میڈم آپ خود گئی تھی ۔
سیماب لیکن اس نے آپ کے بارے میں اور میرے بارے میں ایک دم سب سچ
بتایا تھا۔ کہیں وہ سچ تو نہیں بول رہا تھا ۔ آپ دوسری شادی تو نہیں
کرریں گے نا؟ حباء نے ڈرتے ہوئے کہا! یہ تو ڈاپینڈ کرتا ہے ۔
سوئیچفیشن پر ۔ سیماب جینس کی پینڈ میں ہاتھ ڈال کر بولتا ہے کیا مطلب
اس بات کا؟ ہاں ذرا بتائیے مجھے؟ حباء قمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولتی ہے
جب بات کا مطلب سمجھ آجاتا ہے تو بولتی ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں چھوڑو گی نہیں آپکو صبر کر جائے

حباء سیماب کو مارنے لگتی ہے ۔ سیماب بھاگنے لگتا ہے ۔ حباء اسکے پیچھے بھاگتی ہے،

دونوں ریت پر ننگے پاوں بھاگ رہے تھے

سیماب بھائی آپ کو سب بہت یاد کررہے ہیں۔ نورالعین نے اسکائیب پر بات کرتے ہوئے

کہا! صرف بھائی کو یاد کیا جارہا ہے؟ بھابھی کو نہیں؟ حباء بولتی ہے ۔

نہیں بھابھی ایسی بات نہیں ۔ حباء کے اچانک موبائل کے سامنے دیکھ کر

نورالعین گڑبڑا جاتی ہے ۔ بس رہنے دو سب پتا ہے مجھے ۔ حباء روٹھے ہوئے لہجے

میں بولا! نہیں بھابھی آپ ناراض تو نہیں ہو ۔ نورالعین کی شکل سے

لگ رہا تھا ابھی رو دئیے گئی ۔ حباء نورالعین کی شکل دیکھ کر بولتی ہے

ارے پاگل میں بس تمہیں تنگ کررہی تھی ۔ اور تم بتاو تم کیسی ہو

میں بالکل ٹھیک ہوں ۔ تم کو بہت مبارک ہو تمہارے ہاں ننھا مہمان جو آنے والا ہے

نورالعین نے شرماتے ہوئے کہا شکریہ بھابھی ۔

دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر سیماب کمرے سے باہر چلا جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

زندگی اتنی آسان ہوتی ۔ زندگی کو آسان بنانا پڑتا ہے ۔ ساریہ بولتی ہے ۔ کیا بات ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج تو ہماری چھوٹی بہن بڑی سمجھداری کی بات کررہی ہے ۔ سوہنا کتاب

پڑھتے ہوئے بولتی ہے ۔ آپی پلیز میں سیرئس ہو ں۔ ساریہ منہ بنا کر بولی

اچھا کیا بات ہے کیا بولنا چاہتی ہوں؟ سوہنا سنجیدہ ہوتے ہوئے

کتاب کو سائیڈ میں رکھتے ہوئے کہا ۔ آپی آپ کب تک ایسے خود کو تکلیف دئے گی۔

بھول جائے سب ۔ میں جانتی ہوں بھولنا آسان نہیں ہوتا لیکن اماں اور

ابا کی خاطر آپکو سب بھولنا ہوگا۔ آپ کو اسطرح دیکھ کر اماں اور

ابا بہت اداس ہے ۔ ساریہ بول کر کمرے سے جانے لگتی ہے ۔ روکو

تم یہ پیسے فیضان کو دو ۔ بولو جاکر سوپ لئے کر آو۔ سب ساتھ مل

کر پئیے گئے۔ اب کھڑے کھڑے میری شکل ہی دیکھتی رہوں گی ۔ جاوں بھی

ہاں جاتی ہوں ۔ ساریہ نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے خوشی سے بولتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سب بیٹھے ہوئے سوپ پیی رہے تھے ۔ نائید اور حسن اندر آجاتےہیں ۔ اسلام و علیکم!

وعلیکم السلام خیریت تو ہے اتنی رات کو آگے۔ سیمنہ نے کہا ۔ ارے کونسی زیادہ

رات ہوئی ہے ۔ ابھی رات کے دس ہی تو بجے ہے۔ نائید منہ بنا کر بولی،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تم بیٹھو یہاں علی بولتا ہے ۔ جاو فیضان ماموں مامی کے لئے سوپ لئے آو۔

جی ابا ۔ فیضان سوپ لینے باراز چلے جاتا ہے ۔ ہم تو سمجھ رہے تھے یہ پر

سوگ منایا جارہا ہوگا لیکن یہاں تو پارٹی چل رہی ہے ۔ نائید نے طنزیہ کرتے ہوئے کہا !

نہیں وہ سوہنا کا سوپ پینے کا دل چارہا تھا۔ علی بولا۔ سوہنا اٹھکر کمرے میں

جانے لگتی ہے ۔ ارے سوہنا بیٹا کبھی اپنے ماموں کے ساتھ بھی بیٹھ جائے کرو

حسن کی بات سن کر سوہنا واپس بیٹھ گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب اور حباء پاکستان واپس آگئے تھے ۔ سیماب اپنے دفتر میں بیٹھا تھا ۔ مجھے

صاحب سے ملنے دو۔ آپ کو اللہ کا واسطہ ۔ شور کی آواز سن کر سیماب گنٹی بجا کر

چبراسی کو بلایا۔ کیا بات ہے بخشو باہر اتنا شور کیوں ہورہا ہے ۔ پتا نہیں

سر کوئی بوڑھا آدمی آپ سے ملنے کی ضد کررہا ہے ۔ ٹھیک ہے تم اندر بیجھو ۔ سیماب

نے فائل دیکھتے ہوئے کہا!

جاو تم کو سر اندر بلا رہے ہیں ۔ وہ آدمی جلدی سے اندر جاتا ہے ۔ سلام صاحب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب فائل پر سے نظریں ہٹا کر دیکھتا ہے ۔ ہاں یہاں بیٹھے ۔ وہ آدمی
کرسی پر بیٹھ جاتا ہے ۔ آپ مجھ سے کیوں ملنا چاہتے تھے ۔
سیماب نے اس بوڑھے آدمی کا چہرہ کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا!

صاحب آپ کا بڑا نام سنا ہے ۔ آپ غریبوں کو انصاف دیلاتے ہو ۔
صاحب میرا نام کلیم اللہ ہے
میری بچی کے ساتھ گاؤں کے وڈیروں نے زیادتی کردی بولتے ہوئے
رونے لگتا ہے ۔
سیماب اٹھا کر اسے پانی دیتا ہے ۔ کہاں ہے آپ کی بیٹی ۔ سیماب بولتا ہے
صاحب مرگی۔ کیا؟ جی صاحب بہت بری حالت تھی اسکی ۔ کتنی بڑی تھی وہ
مطلب کیا عمر تھی ۔ صاحب وہ دس سال کی تھی ۔ صاحب وہ ہماری شادی
کے بیس سال بعد ہوئی تھی ۔ ایک ہی بیٹی تھی ۔ وہ بھی ان ظالموں کے
ہوس کا نشانہ بن گئ۔ دس سال کی بچی کا ریپ ہوگیا ۔ آپ نے پولیس میں ایف آئی آر
کاٹئی ۔ سیماب میز پر ٹیک لگائے بولتا ہے ۔ جی صاحب کرانے گیا تھا
لیکن غریب کی سنتا کون ہے یہاں ۔ کتنے لوگوں کے پاس گیا لیکن کسی نے
میری نہیں سنی وہ آدمی روتے ہوئے بولتا ہے ۔ آپ پریشان نہ ہو ۔ میں
کیس لڑوں گا ۔ صاحب آپکی فیس میں اپنا گھر بیچ کر ادا کردو گا۔
اسکی ضرورت نہیں ہے ۔ مجھے فیس نہیں چاہے ۔ بس آپ کیس جیتنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے لئے دعا کریں ۔ وہ آدمی سیماب کو دعا دیتے ہوئے چلے جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپا تم سے کچھ بات کرنی تھی ۔ حسن سوپ کا پیالہ رکھتے ہوئے کہتا ہے ۔ سمینہ
حسن کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہے! آپا وہ حسن ہچکچاتے ہوئے بولنا
شروع کرتا ہے۔ وہ رابعہ کا رشتہ آیا ہے ۔ لیکن میری سمجھ میں نہیں آرہا
میں کسی طرح بتاو ۔ حسن نے ماتھا سہلاتے ہوئے کہا ! آخر بات کیا ہے
کیا بولنا چاہیے رہے ہو کھول کے بولو! علی حسن سے بولا ۔ بھائی صاحب
میں بتاتی ہوں ۔ نائید منہ بنا کر بولی ۔ ہمارے رابعہ کے لیے فیروز کا رشتہ آیا ہے
کیا سب سن کر شوک ہوجاتے ہیں ۔ تو تم نے کیا بولا؟ سمینہ نے گھری نظروں سے
نائید کو دیکھتے ہوئے کہا ! ہم نے کیا بولنا ہے۔ اتنا اچھا رشتہ بیٹی کے لئے آیا
تو منع تو کرسکتے تھے ۔ ہم نے ہاں کردی۔ نائید آبروئے اٹھا کر بولی ۔
کیا سمینہ غصے سے کھڑی ہوئی ۔ کیا مطلب ہاں کردی ۔ یہ جانتے ہوئے بھی
تمہاری بھتیجی کی برات وہ لوگ واپس لئے کر چلے گئے تھے ۔ تم نے پھر بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کردی۔ تو کیا تمہاری بیٹی کے چکر میں ہم اپنی بیٹی کی خوشیاں کو روندے

نائید دانت پیس کر بولی۔ ہماری بیٹی تمہاری کچھ نہیں لگتی؟ نائید تم نے پل میں

ہمیں پرایا کردیا ۔ آنکھوں میں آنسو لئے سمینہ نے کہا! نہیں آپا نائید کا یہ مطلب نہیں تھا

حسن نے جلدی سے بولا ۔ رہنے دئے کیوں فائدہ نہیں اس لوگوں سے سر ٹھکرانے کا

چلے یہاں سے ۔ بہت عزت ہوگی ہماری ۔نائید بولتی ہے ۔

اور ہاں یہ رہا شادی کا کارڈ ۔ اگر آنے کا دل کرے تو آجانا ۔ نائید کارڈ پیکھنے کے

اندازمیں رکھتے ہوئے کہا!

اورغصے سے باہر نکل جاتی ہے ۔

حسن سمینہ کی طرف دیکھتا ہے اور پھر خاموشی سے نائید کے پیچھے نکل جاتا ہے ۔

سمینہ رونے لگتی ہے ۔

سوہنا کمرے میں چلی جاتی ہے، آپی پیچھے سے ساریہ بھی کمرے میں آجاتی ہے ۔ آپی

ساریہ مجھے ابھی کچھ دیر کے لیے اکیلا چھوڑ دو ۔ سوہنا اپنے آنسوؤں کو ضبط

کرتے ہوئے کہا! آپی ساریہ پیلز ۔ مایوس ہوکر کمرے سے چلی جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب کمرے میں بیٹھا کلیم اللہ کے بیٹی کے کیس کے لیے فائل بنارہا تھا ۔ حباء کمرے میں
آتی ہے ۔ سیماب کو مصروف دیکھ کر بولتی ہے ۔ سیماب یہ بات ہوئی؟ آپ آفیس میں بھی
کام کرتے ہیں پھر کام کو گھر بھی لئے آئے ۔ میرے لئے وقت بھی نہیں ہے ۔ حباء خفگی سے
بولی ۔ میری جان ۔ آپ کے لئے ٹائم ہی ٹائم ہے۔ سیماب نے فائل بند کرتے ہوئے کہا۔ ادھر
آو ۔ حباء سیماب کے پاس بیٹ پر بیٹھتی ہے ۔ کیا ہوا ناراض ہوگی ۔ یار سمجھا کرو
سیماب حباء کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے ۔ اچھا یہ چھوڑے یہ بتائے کھانا کھایا؟ حباء
پوچھتی ہے؟ نہیں یار ٹائم ہی نہیں ملا ۔ اچھا روکے میں کھانا لئے کر آتی ہوں
ساتھ مل کر کھائے گے۔ میں نے بھی نہیں کھایا ۔ حباء بولتے ہوئے کھانا لینے کچن میں چلی گئی ۔

☆☆☆☆☆☆

سوہنا سمینہ کے کمرے میں آئی ۔ اماں مت رو ۔ تمہاری بیٹی نصیب میں ہی خوشیاں نہیں
لکھی تو کوئی دوسرا کیا کریں ۔ سوہنا سنجیدہ لہجے میں کہا! سمینہ تڑپ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا کو دیکھتی ہے ۔ اور بولتی ہے نہیں میری بچی ایسا مت بولو! دیکھنا تیرے کوئی
شہزدہ ہی آئے گا ۔ سوہنا طنزیہ مسکراتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سیماب ایک بات بتائے گا لیکن بالکل سچ ۔ حباء کھانا کھاتے ہوئے کہا! کیا بتاو؟ سیماب نے
سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا! اگر میری شادی آپ سے نہیں ہوتی تو پھر آپ
کس سے شادی کرتے؟ سیماب نے نا سمجھی سے حباء کو دیکھا۔ کیا پوچھنا چارہی ہوں
سیماب بولا! سیماب میرا مطلب ہے کہ ہماری ارینج میرج ہوئی ہے اگر آپ خود اپنی پسند
سے شادی کرتے تو کس لڑکی سے کرتے؟ حباء ہچکچاتے ہوئے کہتی ہے ۔
سیماب کے دل میں ایک دم سے گڑیا کا خیال آتا ہے ۔

ماضی

دادا میں بڑا ہوکر اس لڑکی کا کیس لڑوں گا ۔

حال

نا جانے کہاں ہوگی وہ ۔ کتنی معصوم اور پیاری تھی ۔ سیماب مسلسل سوہنا کو سوچنے لگا
کہ آپ کہاں گھو گئے؟ حباء سیماب کے سامنے چٹکی بجاتی ہے ۔ حباء کی آواز سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب کا خیالوں کا تسلسل ٹوٹتا ہے ۔ ہاں تم کچھ بول رہی ہوں؟ سیماب ایک
دم سے بولتا ہے ۔ کیا ہوگیا ہے آپکو؟ میں نے بس یہی پوچھا تھا کہ اگر میرے
علاوہ اگر کسی سے شادی کرنا چاہتے تو کس سے کرتے؟ حباء سیماب کی طرف دیکھ
کر کونہی کو گٹھنے پر رکھ کر بولتی ہے ۔ حباء تم کیا فضول باتیں لے کر بیٹھ گئ
مجھے نیند آرہی ہے ۔ تم بھی سوجاو ۔ سیماب کھانا کے برتن کو سائیڈ میں رکھتے ہوئے کہا
اور پھر کروٹ بدل کر لیٹ گیا ۔ حباء منہ بنا کر کھانا اٹھانے لگتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا آفس سے واپس گھر آرہی ہوتی ہے کہ راستے میں اطہر اپنی گاڑی لئے سوہنا کا
راستہ روکتا ہے ۔ ایک دم وائٹ کلر کی کار آکر روکتی ہے ۔ سوہنا ڈر کر پیچھے ہوتی ہے
اطہر گاڑی سے اتر کر سوہنا کے پاس آتا ہے ۔ ہائے مائی نیم از اطہر! سوہنا
غصے سے اطہر کو دیکھتی ہے ۔ تو میں کیا کروں؟ سوہنا بول کر جانے لگتی ہے
اطہر جلدی سے سوہنا کا راستہ روکتا ہے ۔ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ہاں مجھے جواب ہاں میں چاہے ۔ کل میں اپنے والدین کو تمہارے
گھر بیجھو گا

سوہنا کا جواب سنے بنا اطہر گاڑی میں بیٹھ کر چلے جاتا ہے ۔ سوہنا
غصے سے دیکھتی رہ
گئی ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سیماب کلیم اللہ کی بیٹی کے سلسلے میں رپورٹ پولیس اسٹیشن میں
جاکر درج کرائی

چونکہ یہ معاملہ پاکستان کے مشہور سیاستدان کے بیٹے کا ہے۔ تو میڈم
فورنا"

پہنچ گیا ۔ سیماب میڈیا سے بات کرنے لگتا ہے ۔ میڈیا کے نمائندے
سوالات شروع کردیتے ہیں جن کا سیماب حاضر جوابی سے جواب دیتا
ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا غصے سے کمرے میں آئی ۔ اور زور سے اپنا بیگ بستر پر
پیھکنا سمجھتا کیا ہے
خود کو جیسے میں اسکی غلام ہوں۔ کیسے مجھے حکم دئے کر چلا گیا
۔

سوہنا کو غصے میں دیکھ کر ساریہ سوہنا کے پاس آئی ۔ کیا ہوا آپی؟
کچھ نہیں راستے میں ایک پاگل مل گیا تھا ۔ سوہنا غصے سے بولتی ہے
ساریہ سوہنا کی طرف تجعب سے دیکھتی ہے ۔ خیر چھوڑے آپی
یہ ٹی وی میں دیکھے لوئیر (وکیل) سیماب کی برینگ نیوز آئی ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ دیکھے آپی میڈیا کے نمائندے سے بات کررہے ہیں ۔ دس سال کی بچی
کا مشہور سیاستدان چوہدری کمال عباس کے بیٹے چوہدری نوشاد نے ریپ کیا ہے
پولیس نے تو مقدمہ بھی درج نہیں کررہی تھی ۔ کوئی بھی وکیل یہ کیس لینے کو
تیار نہیں تھا۔ لیکن سیماب نے لیا ۔ اوف اللہ کتنا ہنڈسم ہے یہ ۔ ساریہ دل پر رکھتے ہوئے
بولتی ہے ۔ یہ دیکھے بنا سوہنا پر کیا گزری ۔ سوہنا کو اپنا وہی حادثہ یاد آجاتا ہے ۔
سوہنا آپی! ساریہ کی آواز سے سوہنا خود پر کنٹرول کرتی ہے ۔ آپی
یہ دیکھے نا کتنی کیوٹ مسکراتا ہے ۔ اسکی آنکھیں تو دیکھے پوری براؤن ہے۔
اسکو تو فلموں میں کام کرنا چاہیے ۔ ساریہ دیوانوں کی طرح بولتی ہے ۔
سوہنا بھی سیماب کو دیکھنے لگتی ہے ۔ آپی کیسا لگا؟ اچھا ہے نا
بس میں نے فیصلہ کرلیا میں اسکو اپنا بہنوئی بناو گی ۔ اب بس ہر نماز کے بعد
اللہ سے تمہاری اور سیماب کی شادی کی دعا کروگی ۔ بس کردو ساریہ
اگر یہ پہلے سے شادی شدہ ہوا تو؟ سوہنا بولتی ہے ۔ اللہ نا کرے
آپی کبھی تو اچھا بول لیا کروں ۔ اگر ہوئی بھی تو کوئی بات نہیں اسلام میں
چار کی اجازت ہے۔ تم دوسری بیوی بن جانا ۔ ساریہ خیالی پلاؤ بناتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سار یہ جلدی سے کچن میں جاکر دیکھو چاول لگ تو نہیں رہے صحن سے
سیمنہ آواز دے کر بولتی ہے ۔ اچھا اماں ساریہ منہ بنا کر بولتی ہے
اور جلدی کچن میں چلی گئی ۔
سوہنا سیماب کو دیکھ کر مسکراتی ہے ۔ تو آپ کا نام سیماب ہے ۔ میں آپکو کیسے بھول
سکتی ہوں ۔ اگر اس دن آپ نے مجھے نہیں بچایا ہوتا تو نہ جانے میرا کیا ہوتا
کتنی عزت احترام سے آپ نے مجھ سے بات کی تھی۔ آپکو تو یاد بھی نہیں ہوگا
اس واقعے کو پانچ سال ہوگے ۔ لیکن میں نہیں بھولی ۔ سوہنا مسکراتےہوئے خود سے
بولتی ہے ۔ سیماب آپ نے اس وقت مجھے غور سے نہیں دیکھا ۔ مجھے جیسی لڑکی کی
قسمت میں آپ جیسا شخص کہاں۔ کاش آپ میرا نصیب ہوتے ۔ میں بھی کیا سوچنے لگی
استغفراللہ ، اللہ مجھے معاف کرے ۔ نامحرم کے بارے میں سوچنا کتنا بڑا گناہ ہے
یہ ساریہ بھی نا مجھے کن چکر میں الجھا کر چلی گئی ۔ اب جلدی سے اٹھکر
اللہ سے معافی مانگتی ہو ۔ کہی اللہ مجھ سے ناراض نا ہوجائے سوہنا
ٹی وی بند کرکے وضو کرنے چلی جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب اپنے دفتر میں بیٹھا کام کرا رہا ہے ۔ اتنے میں دروازہ کھلتا ہے ۔ غصے سے
چوہدری کمال عباس اندر آتا ہے ۔ ساتھ میں اسکے گارڈ بھی ہوتے ہیں
جو اسلحہ لئے ہوتے ہیں ۔ چوہدری کمال کرسی کینچھچ کر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ جاتا ہے
تیری اتنی ہمت تو میرے بیٹے کے خلاف کیس لڑے گا ۔ تو ٹھیک سے جانتا نہیں ہے
مجھے ۔ کسی کے اندر اتنی ہمت نہیں وہ مجھ سے ٹھکر لیے ۔ لگتا ہے تیرا زندگی سے
دل بھر گیا ہے ۔ چوہدری کمال اکڑ کر بولتا ہے ۔ سیماب پرسکون ہو کر بیٹھا ہوا ہے
بول لیا تم نے؟ سیماب چوہدری کمال کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
بولتا ہے ۔ اب میری سنو ۔ میں تمہاری ان دھمکیوں سے نہیں ڈرتا ۔
اس بچی کو میں انصاف دیلا کر رہوں گا ۔ یہ قانون ہے۔ تمہاری جاگیر نہیں ہے
اگر تم روک سکتے ہو تو روک لو۔ میں نے اگر تمہارے بیٹے کو پھانسی کے
پھندے تک نہیں پہنچایا تو میرا نام بھی سیماب خان نیازی نہیں ۔
اور ہاں اگر مجھے کچھ بھی ہوا تو اسکی خبر پوری دنیا کو ہوجائے گی
یہاں پر سی سی ٹی وی کیمرہ لگا ہوا ہے ۔ اور یہ ڈیرک میڈیا سے کنکیٹ ہیں
اب تم اپنا سوچ لو ۔ اسکی لائف ریکارڈنگ چل رہی ہے ۔ سیماب اطمینان سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولتا ہے ۔ چوہدری کمال گبھرا کر بولتا ہے ۔ دیکھ لوں گا تجھے ۔ چلوں
یہاں سے ۔ چوہدری کمال اپنے بندوں کو لے کر چلاگیا ۔
سیماب گہری سانس لیتا ہے ۔ کرسی سے ٹیک لگا لیتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اماں ہم رابعہ کی شادی میں جائے گئے ۔ سوہنا بولتی ہے ۔ اماں میرے نصیب میں
فیروز نہیں تھا ۔ اس میں اللہ کی کوئی بہتری ہی ہوگی ۔ تم اپنا دل چھوٹا نا
کروں ۔ ماموں ہم سے کتنی محبت کرتے ہیں ۔ انکی ایک ہی بیٹی ہے ۔ اماں
اگر نہیں جائے گئے تو ماموں کا دل دوکھے گا نا ۔ سوہنا سمینہ کو مناتے
ہوئے کہا ۔ میری بچی کتنا بڑا دل ہے تیرا ۔ ایک تیرے ماموں ہے ۔ اس نے
ایک بار بھی تیرا نہیں سوچا ۔ اگر ہم سے محبت کرتا تو ہمیں رسوا کرنے والوں کے ساتھ
رشتہ نہیں کرتا ۔ سیمنہ غصے سے بولتی ہے ۔ اماں غصہ تھوک دو۔ تمہارا ایک ہی بھائی ہے۔
اسکی بھی خوشیوں میں شریک نہیں ہوگی ۔ دیکھو پھر بعد میں پچھتاوگی ۔ سوہنا
سمینہ کو سوچتا دیکھ کر بولتی ہے ۔ اچھا ٹھیک ہے ۔ جو تم بولو گی ۔
وہی ہوگا۔ سیمنہ بولتی ہے ۔ سوہنا سیمنہ کو گلے لگالیتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں نوید کہاں ہو تم ۔ ٹھیک ہے میں کل تم سے ملنے ریسٹورنٹ آو گی ۔ میں اب مزید
سیماب کے ساتھ نہیں رہے سکتی ۔ وہ بے بیوقوف اپنے باپ کا کاروبار چھوڑ کر
وکیل بن گیا ۔ وکیل بن کر بھی کونسا پیسہ کما رہا ہے ۔ غریبوں کے لیے
فری میں کیس لڑتا ہے۔ مجھے اپنا فیوچر اسکے ساتھ نظر نہیں آرہا ۔
میں نے سوچا لیا ہے ۔ میں سیماب سے طلاق لے کر تم سے شادی کرلوں گی۔
اچھا میں فون رکھتی ہوں کوئی آرہا ہے ۔ حباء جلدی سے موبائل بند کر کے
لیٹ گی۔ سیماب کمرے میں آیا تو حباء کو سوتا دیکھ کر اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر
باہر چلے جاتا ہے ۔

حباء تمہارا دماغ خراب تو نہیں ہوگیا ۔ کیا کمی ہے سیماب میں؟ تم کیوں اپنا
گھر برباد کرنے پر تولی ہوں؟ حباء کی بڑی بہن نادیہ غصے سے بولتی ہے ۔ آپا اسمیں
برائی کیا ہے؟ میں نے پاپا کے کہنے پر سیماب سے شادی کرلی ۔ سیماب کی
دولت دیکھ کر میں نے شادی کی تھی ۔ لیکن اسنے اپنے باپ کی دولت چھوڑ کر
وکالت کو چنا ۔ اب ساری دولت پر دونوں بھائیوں نے قبضہ کرلیا ۔ سیماب کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاس اپنا کیا ہے؟ حباء منہ بناتے ہوئے کہا ۔ حباء مجھے افسوس ہورہا ہے
تمہاری سوچ پر ! کیا کمی رہے گی تھی تمہاری تربیت میں ہم سے ۔
سبحان نیازی بولتے ہیں ۔ دونوں موڑ کر دیکھتی ہے تو سبحان نیازی کھڑے ہوئے
حباء شرمندگی سے سر جھکا لیتی ہے ۔ حباء ایک بات وقت کان کھول کر سن لوں
اگر تم نے سیماب سے علیحدگی لینا کا بھی سوچا بھی تو اس گھر کے دروازے
تم پر ہمیشہ کے لیے بند ہوجائے گئے ۔ سمجھی ۔ سبحان نیازی بول کر غصے سے اپنے
کمرے میں چلے جاتے ہیں ۔ دیکھا آپا پاپا نے پہلی بار مجھ سے اونچی آواز میں بات
کی ۔ وہ بھی اس سیماب کی وجہ سے حباء روتے ہوئے بولتی ہے ۔ نادیہ اپنا سر
پکڑ کر بیٹھ جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

فیروز اور رابعہ کی شادی میں سب گھر والے جاتے ہیں ۔ سوائے سوہنا کے ۔
سیمنہ اور علی کو دیکھ کر حسن حیران رہ گیا ۔ علی بھائی آپ لوگ
آئے نا اندر ۔ کیوں تم کو لگا ہم نہیں آئے گے؟ سیمنہ طنزیہ انداز میں بولی
نہیں آپا ایسی بات نہیں ۔ اچھا آپ اندر تو چلے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑی دیر کے بعد رابعہ اور فیروز کا بھی نکاح ہوتا ہے ۔ پھر کھانا کھول جاتا ہے ۔

کچھ عورتیں سیمنہ کو دیکھ کر بولتی ہے ۔ ارے رخسانہ تمہارے بیٹے کی
شادی سیمنہ کی بیٹی سے ہونے والی تھی؟ ارے دفع کرو ۔ وہ لڑکی میرے
بیٹے کے قابل نہیں تھی۔ رخسانہ نفرت سے کہا! کیوں ایسا کیا ہوا تھا
ایک اور عورت پوچھنے لگتی ہے؟ ارے بچپن میں اسکا ریپ ہوا تھا ۔ اپنی
گندگی کو ہمارے سر پر تھوپ رہی تھی ۔ کیا اللہ توبہ ۔ کیسے دھوکے باز لوگ ہیں
مسس قادر بولتی ہے ۔ سیمنہ کی اب برداشت کی حد ہوگی تھی ۔ سیمنہ
روتے ہوئے علی کے پاس آتی ہے ۔ بس ابھی گھر چلے ۔ کیوں کیا ہوا؟
سوہنا کی اماں ابھی رخصتی نہیں ہوئی ۔ علی گبھرا کر بولتا ہے ۔
آپ چل رہے یا میں جاو ۔ ٹھیک میں چلتا ہوں ۔ تم جاکر ساریہ کو بھی بلالو ۔

سیمنہ ساریہ کو بلانے اندر چلی جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سیماب کا کیس کافی مضبوط ہے۔ اس کیس کی وجہ سے چوہدری کمال کی ساک
کو کافی نقصان ہوا۔ آج عدالت میں پہلی پیشی ہوئی ۔ سیماب کے مضبوط دلائل
اور گواہوں کے بیانات سے کیس اور مضبوط ہوگیا ۔ جج نے اگلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیشی پر فیصلہ سنانے کا کہا ! سیماب عدالت سے کلیم اللہ کے ساتھ باہر آیا ۔

سیماب کو روکتے ہوئے چوہدری کمال بولتا ہے ۔

تم نے یہ اچھا نہیں کیا بہت پچھتاو گے ۔ یاد رکھنا تمہارا برا وقت شروع ہوگیا ۔ چوہدری کمال سیماب کو دھمکی دے کر اپنے گارڈ کے ساتھ گاڑی

میں بیٹھ جاتاہے ۔

سیماب چوہدری کمال کی دھمکی کی پرواہ کیے بنا اپنی کار میں بیٹھ کر اپنے

آفس چلا جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا ناشتہ بنا کر ٹیبل پر لگاتی ہے۔ سب لوگ ناشتہ کرنے بیٹھ جاتے ہیں، اماں

تم لوگ۔ کل واپس کب آئے؟ سوہنا چائے پیتے ہوئے کہتی ہے ۔ سیمنہ کن خیالوں میں گھم ہوتی ہے ۔ اماں سوہنا پھر سے سیمنہ کو آواز دیتی ہے

لیکن سیمنہ کچھ جواب نہیں دیتی ۔ علی پھر سمینہ کو ہلاتا ہے۔

کیا ہوا فیضان کے ابا! سمینہ گبھرا کر بولتی ہے ۔ تم کہاں گم ہوں؟

سوہنا کب سے کچھ پوچھ رہی ہے۔ لیکن تم نہ جانے کن خیالوں میں گھم ہوں۔

علی کی بات سن کر سیمنہ علی کی طرف دیکھ کر بولتی ہے ۔ کیا پوچھ رہی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا؟ دراصل رات کو دیر سے سوئی تھی ۔ اس لیے نیند پوری نہیں ہوئی
تو طبیعت عجیب سی ہورہی ہے ۔ سوہنا سیمنہ کی بات سن کر بولی
اماں جاکر آرام کرلو ۔ نہیں میں ناشتہ کرو گی تو ٹھیک ہو جاو گی ۔
سیمنہ بولتی ہے ۔ ٹھیک ہے اماں میں تمہارے لیے چائے لے کر آتی ہوں
سوہنا کچن میں چلی جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

نوید ریسٹورنٹ میں بیٹھا ہوا کب سے حباء کا انتظار کررہا ہوتا ہے ۔
لیکن حباء کچھ آتا پتا نہیں تھا ۔ تنگ آکر حباء کو کال کرتا ہے
ہیلو حباء کہاں ہو تم؟ آج ہمیں ملنا تھا نا! کیا تم نہیں آرہی کیوں؟
حباء تم نے اگر پھر میرے ساتھ بے وفائی کرنے کی کوشش کی نا تو
میں اپنی جان لے لوں گا ۔ نوید غصے سے فون بند کردیتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب بھائی کیسے ہے ؟ کہاں غائب ہے؟ نومیر سیماب کے دفتر میں
آکر بولتا ہے ۔ سیماب فائل پڑھ رہا تھا ۔ نومیر کی آواز سن کر
نومیر کو دیکھ کر خوش ہوکر اس سے گلے ملتا ہے ۔ بیٹھو کسے
آنا ہوا؟ سیماب بولتا ہے ۔ بھائی آپکی یاد آئی تو میں آگیا
میں آپکے مٹھائی لایا ہوں ۔ نومیر مٹھائی میز پر رکھتے ہوئے کہتا ہے
مٹھائی کس خوشی میں؟ سیماب مٹھائی کھاتے ہوئے بولتا ہے
بھائی آپ کا بھائی پولیس آفیسر بن گیا ہے ۔
کیا بہت بہت مبارک congratulations تیکنھس بھائی ۔
کیا پیو گے ؟ چائے یا کافی بھائی مجھے بھوک لگی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو بریانی منگائے ۔ نومیر بولا ۔ ٹھیک ہے سیماب انڑکم پر
بریانی کا بولتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا کام پر سے گھر پر آتی ہے ۔ تو اطہر کے گھر والوں کو دیکھ کر
سوہنا کو غصہ آتا ہے ۔ ٹھیک ہے بہن جی ہمیں یہ رشتہ منظور ہے۔
سمینہ خوشی سے بولتی ہے ۔ سوہنا کمرے میں آکر کہتی ہے
مجھے یہ رشتہ منظور نہیں ۔ آپ لوگوں کو میرے بارے میں
کچھ پتا نہیں جبھی آپ رشتہ لئے آئے۔ سوہنا کی بات سن کر
مسس عارف رضا میر بولتی ہے ۔ ہم سب جانتے ہیں ۔
تمہارے ساتھ بچپن جو کچھ بھی ہوا اسمیں تمہارا کوئی قصور نہیں ۔
مسس عارف کی بات سن کر سیمنہ حیرت سے دیکھتی ہے ۔
ہاں بہن ہمیں سب پتا ہے ۔ میرا بیٹا آپکی بیٹی کو بہت خوش رکھے گا ۔
میرے دوبیٹے اور ایک بیٹی ہے ۔ بڑا بیٹا اور بیٹی شادی شدہ ہے
سوہنا اطہر کی طرف دیکھتی ہے ۔ جو بہت خوش نظر آرہا ہوتا ہے
بیٹا اب تم کو کوئی اعتراض نہیں ہے نا؟ مسس عارف بولی
سوہنا سیمنہ اور علی کی طرف دیکھتی ہے ۔ انکی خوشی کو دیکھ کر
انکار میں گردن ہلا دیتی ہے ۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔ جیتی رہو ۔
چلے اس خوشی میں
منہ میٹھا کرتے ہیں ۔ عارف رضا میر بولتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆

حباء نوید سے ملنے ریسٹورنٹ آجاتی ہے ۔ میں کیا کروں نوید اگر میں
نے سیماب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے طلاق لی تو میرے پاپا کبھی مجھ سے بات نہیں کرے گے۔ سیماب نے
میرے گھر والوں پر جیسے جادو کردیا ہوں ۔ حباء کے ہاتھ پر نوید
اپنا ہاتھ رکھ کر بولتا ہے ۔ تم پریشان نا ہوں ۔ میرے پاس ایک
پیلن ہے جس سے سانپ بھی مرجھائے گا اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی
۔
نوید میں کچھ سمجھی نہیں؟ حباء جوس پیتے ہوئے کہتی ہے
میں سمجھتا ہوں ۔ پھر نوید پورا پیلن حباء کو بتاتا ہے ۔
حباء خوش ہوجاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

اطہر سوہنا کے کمرے میں آتا ہے ۔ سوہنا کپڑے تہہ کرکے الماری میں
رکھ رہی تھی ۔
میں نے کہا تھا نا میں رشتہ لے کر آؤں گا ۔ دیکھو میں نے اپنا وعدہ سچ
کردیکھایا
اطہر سوہنا کے قریب جاکر بولتا ہے ۔ سوہنا شرم سے سر جھکا لیتی ہے
دیکھو میری سچی محبت کی طاقت ۔ اطہر سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے
۔ سوہنا اطہر کی آنکھوں میں زیادہ دیر تک دیکھ نہیں پاتی
نظریں جھکا لیتی ہے، میں ابھی جارہا ہوں ۔ پرسوں ہماری مگنی ہے تو
تم میرے ساتھ شاپنگ پر چلوں گی۔ اطہر دروازے پر کھڑا ہوکر بولتا
ہے
اور چلا جاتا ہے ۔
سوہنا مسکراتےہوئے اپنی آنے والی زندگی کا سوچنے لگتی ہے ۔ یہ
نہیں جانتی کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قسمت میں ابھی اور امتحان لکھے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سارِیہ کالج سے ہی اپنی دوست ملنے چلی گئی تھی ۔ اچھا کرن میں چلتی ہوں

دیر ہورہی ہے ۔ اماں انتظار کررہی ہوگی ۔ سارِیہ کرن سے بولتی ہے ۔

ٹھیک ہے یار تھیکنس تم نے میری اتنی ہیلپ کی ۔ میں کل ہی

تمہارے نوٹ کاپی کرکے تم کو لوٹا دو گی۔

کرن مشکور نظروں سے سارِیہ کو دیکھتے ہوئے کہا!

سارِیہ گھر واپس آرہی ہوتی ہے ۔ راستے میں

کار سے ٹھکراتے ہوئے بچ جاتی ہے ۔ سارِیہ کار کو دیکھ کر

زور سے چیخ مارتی ہے ۔ اچانک سے کار کے سامنے لڑکی کے آجانے سے

بڑی مشکل سے نومیر کار کو بریک مارتا ہے ۔ اور

غصے سے باہر نکلتا ہے ۔ تم آندھی ہو دیکھ نہیں چل سکتی

اگر مرنے کا اتنا شوق ہے تو کہی اور جاکر مرو ۔ نومیر کافی جارحانہ انداز میں

سارِیہ سے بولتا ہے ۔ سارِیہ تو پہلے تو اپنی غلطی مان کر خاموشی سے

سنتی رہتی ہے ۔ پھر اسکو بھی غصہ آجاتا ہے ۔ ائے مسڑ مجھے

کوئی شوق نہیں تمہاری گاڑی کے سامنے آنے کا۔ خود کو کیا سمجھتے ہو؟

سارِیہ قمر پر لڑنے کے انداز میں ہاتھ رکھ کر بولتی ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک تو میڈم کی غلطی کی اور اوپر سے مجھے ہی آنکھیں دیکھارہی ہوں

نومیر بھی تپ جاتا ہے ۔ دیکھو میرے منہ مت لگو مجھے کراٹے بھی آتے ہیں

ساریہ اپنے ہاتھوں کو کراٹے کے انداز میں آگے کرتے ہوئے کہا!

اچھا تم میں نے بھی ہاتھ میں چوڑائی نہیں پہن رکھی ۔

لڑکی ہو اس لے لحاظ کر رہا ہوں ورنہ لگاتا ایک ۔ نومیر

اپنے ہاتھ کو مارنے کے انداز میں آگے کرتا ہوا کہتا ہے ۔

اتنے میں لوگ بھی جمع ہوجاتے ہیں ۔ ایک آدمی آکر بولتا ہے

کیا ہوا بہن جی کیا یہ آپ کو تنگ کررہا ہے؟ آپ بتائیے ابھی ٹھیک کرتے ہیں اسے

دوسرا آدمی بولا ۔ ابھی بتاتی ہو تم کو بڑا اکڑ رہا تھا ۔ساریہ سوچتی ہے۔

جی بھائی صاحب یہ لڑکا مجھے چھیڑ رہا تھا ۔ ساریہ جھوٹ موٹ کے

آنسو لے بولتی ہے ۔ نومیر حیرت سے ساریہ کو دیکھتا ہے ۔ نہ نہیں

جھوٹ بول رہی ہے ۔ نومیر گبھرا کر بولتا ہے ۔ ایک تو لڑکی کو چھیرتے ہو اور

اوپر سے جھوٹ بھی بولتے ہوں ۔ مارو اسے ۔ سب آدمی مارنے کے لیے

آگے بڑھتے ہیں ۔ نومیر زور سے چیخ کر بولتا ہے ۔ روک جاو ۔ میں

پولیس آفیسر ہو ۔ نومیر اپنا کارڈ نکال کر دیکھتا ہے۔ سب لوگ

ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگتے ہیں ۔ ساریہ یہ سن کر گبھرا جاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل بیٹا نکلے یہاں سے کہی مجھے تھانے میں نا بند کردے ۔ ساریہ خود سے
بولتی ہوئے وہاں سے کھسک جاتی ہے ۔ جب سب لوگ چلے جاتے ہیں ۔ تو نومیر کو ساریہ خیال آتا ہے
نومیر ساریہ کو دیکھتا ہے ۔ لیکن وہ یہاں نہیں ہوتی چھوڑو گا نہیں تمہیں ۔
ایک بار تم مل جاو ذرا ۔ نومیر بولتا ہے ۔ غصے سے گاڑی میں بیٹھ جاتاہے ۔

سیماب کمرے میں بیٹھا ٹی وی دیکھا رہا تھا ۔ سیماب کے موبائل پر کال آنے لگتی ہے
سیماب کال ریسف کرتا ہے ۔ ہیلو وکیل صاحب کہاں تھا نا ہم نے ہم سے پنگا مت لینا
لیکن تم نے ہماری سنی کہاں؟ تمہاری بیوی ہمارے قبضے میں ہے ۔ قسم سے بہت
حسین ہے۔ چوہدری کمال خباست سے بولتا ہے۔چوہدری کمال
کی بات سن کر سیماب فورنا" اپنی جگہ سے کھڑا ہو جاتا ہے ۔ کیا بکواس
کررہے ہو ۔ کہاں ہے حباء؟ اگر تم نے اسکو ہاتھ بھی لگایا تو مجھ سے برا
کوئی نہیں ہوگا ۔ سارم غصے سے بولتا ہے ۔ ٹھیک ہے تو
آجاو میرے گودام میں لے ۔ اور جاؤ اپنی بیوی ۔ بدلے میں اس کیس کی فائل
مجھے دیے دو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اگر پولیس کو اطلاع کرنے کی
کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا سمجھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا اطہر کے ساتھ شاپنگ پر گی۔ اطہر کی پسند سے بہت مہنگا سوٹ خریدا ۔

سوہنا خوش تو تھی۔لیکن پتا نہیں کیوں دل سے خوش نہیں تھی۔

سوہنا میں جانتا ہوں میں اچانک سے تمہاری زندگی میں آگیا اس لے تمہارے لئے رشتے کو قبول کرنا ذرا مشکل ہورہا ہے۔ لیکن ڈونٹ وری میں ہونا

میں تمہیں اتنی خوشیاں دو گا تم سارے غم بھول جاو گی ۔

سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر اطہر بولتا ہے ۔

سوہنا کچھ نہیں بولتی ۔ مسکرا دیتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب فائل لے کر جلدی سے چوہدری کمال کے گودام پر پہنچتا ہے ۔

یہ فائل لے کر میں آگیا ہوں ۔ بس میری بیوی مجھے لوٹا دو ۔

سیماب فائل چوہدری کمال کو دیکھاتے ہوئے کہتا ہے ۔

چوہدری کمال اپنے کارڈز کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ۔

سیماب کی بات سن کر زور سے قہقہہ لگاتا ہے ۔ بس نکل گی تیری اکڑ ۔

جاو اسکی بیوی کو لاو ۔

حباء کو ایک آدمی کے کر آتا ہے ۔ حباء کو رسیوں سے باندھا ہوا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حباء کے چہرے پر تھپڑ کے نشان ہوتے ہیں ۔ اور ہونٹ بھی پھٹا ہوتا ہے

سیماب کو دیکھ

غصہ آتا ہے ۔ لیکن اپنے آپ پر کنٹرول رکھتا ہے ۔

سیماب مجھے بچا لو ۔ حباء روتے ہوئے بولتی ہے

لے جا اپنی بیوی کو۔ اور یہ فائل

مجھے دے۔ چوہدری کمال بولتا ہے ۔ سیماب چوہدری کمال کو فائل دیتا ہے ۔

سوہنا سیماب کے پاس آنے کے بجائے نوید کا ہاتھ پکڑ کر بولتی ہے ۔

آپ ختم کردے اسے ۔ سیماب حیرت سے حباء کی طرف دیکھتا ہے ۔

اتنے میں کلیم اللہ اور اسکی بیوی کو بھی پکڑ کر لایا جاتا ہے ۔

صاحب ہمیں معاف کردے ہماری وجہ سے آپ کی جان بھی خطرے میں پڑ گی

کلیم اللہ روتے ہوئے بولتا ہے ۔

سیماب کلیم اللہ کو چھوڑنے کے لیے آگے بڑھتا ہے لیکن چوہدری کمال کے آدمی سیماب کو

پکڑ لیتے ہیں ۔

سیماب چوہدری کمال کی طرف دیکھتا ہے

میں نے تم سے کہا تھا نا مجھ سے پنگا مت لیے ۔ اب میرا قہر دیکھو

چوہدری کمال سیماب کو بالوں سے پکڑ کر بولتا ہے ۔ سیماب کے پیٹ پر زور سے

موکا مارتا ہے ۔ سیماب گراہ کر رہ گیا ۔ چوہدری کمال سیماب کے سامنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کلیم اللہ اور اسکی بیوی کو گلہ گھوٹ کر مار دیتا ہے ۔ اور بولتا دیکھ مجھ سے الجھنے والوں کا

انجام! سیماب بے بسی سے چوہدری کمال کی طرف دیکھتا ہے ۔

مجھے تجھ بڑا ترس آرہا ہے ۔ تیری بیوی نے تجھے ہی ڈس لیا ۔ چی چی

چوہدری کمال زور سے قہقہہ لگاتا ہے ۔ سب سیماب کی حالت پر ہسنے لگتے ہیں

سیماب غصے سے حباء کو دیکھتا ہے ۔

کیا ہوا بے بی کو غصہ آرہا ہے؟

مجھے کوئی محبت نہیں تھی تم سے سیماب ، نفرت کرتی ہوں ۔ شاید نفرت

سیماب کے پاس آکر حباء سفاکی سے بولتی ہے ۔ مجھے نوید سے محبت ہے

یہ میرا پیار ہے۔ نوید حباء کا ہاتھ پکڑ تا ہے ۔ جان چھوڑو نا اسے ۔ اسکی

حالت دیکھ کر کہی سے نہیں لگ رہا کہ مشہور وکیل سیماب خان نیازی ہے ۔ نوید سیماب کی طرف دیکھ کر طنزیہ انداز میں کہتا ہے۔

سیماب ضبط سے اپنی مٹھیاں پینھچ لیتا ہے۔

ماردو گولی سالے کو ۔ نوید سیماب کی طرف دیکھ کر بولتا ہے ۔

نہیں ہم اس کو گولی نہیں مارے گے۔ چوہدری کمال بولتا ہے، دیکھا میری طاقت

سیماب چوہدری کمال کے منہ پر تھوکتا ہے۔ تجھے کیا لگتا ہے، مجھے مار کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیرا بیٹا بچ جائے گا؟ ترس آتا ہے تجھ پر ۔ تو اپنے بیٹے کو اپنی آنکھوں کے
سامنے پھانسی لگتا دیکھے گا ۔ رسی جل گی لیکن بل نہیں گے تیرے ۔
راشد اس کی ٹھیک سے مرمت کر ۔ بہت اکڑ بھری ہے اسکے اندر
چوہدری کمال کے ایک اشارے پر سیماب کو وہ آدمی پاگلوں طرح مارنا شروع کردیتے ہیں
یہاں تک کہ سیماب بے ہوش ہوگیا ۔ چوہدری صاحب کرنا کیا ہے اسکا؟
راشد بولتا ہے ۔ جاکر گاڑی میں ڈال دو۔ اور گاڑی کو اسٹارٹ کردو
گاڑی خود ہی گھائی میں گھر جائے گی۔ سب سمجھ گے ایکسیڈنٹ میں
مر گیا ۔ جی صاحب اور تم لوگ ان دونوں میاں بیوی کی لاشوں کو
انکے گھر میں جاکر پنگے سے لٹکا دو۔ اور رانا لقمان کو بلاو ۔ اسکو بولو
وہ بریکنگ نیوز چلائے ۔ چوہدری کمال بولتا ہے ۔
چوہدری کمال کے آدمی چلے جاتے ہیں ۔
چوہدری کمال اور نوید اور حباء وہاں سے نکلتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ناظرین ابھی بریکنگ نیوز ملی ہے ۔ مشہور وکیل سیماب خان نیازی کا ایکسیڈنٹ
ہوگیا ہے ۔ باقی تفصیلات اپنے نمائندے سے جانتے ہیں ۔ جی یامین
جی سیماب صاحب کی حالت بہت نازک ہے ۔ ڈاکٹر پوری کوشش کررہے ہیں
وہ بچ جائے ۔ شکریہ یامین۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نظرین ایک اور برینگ نیوز ملی ۔ کلیم اللہ اور اسکی بیوی نے
خود کشی کرلی ہے ۔ ساتھ میں ایک خط بھی پولیس کو ملا ہے ۔
ناظرین ہمارے ساتھ کال انسپکٹر وقاص موجود ہے ۔
اسلام و علیکم وقاص صاحب! آپ ذرا کلیم اللہ کے کیس کے بارے میں
کچھ بتائے
جی ہمیں اطلاع ملی تھی ۔ کلیم اللہ اور اسکی بیوی نے پنگے سے لٹکا
کر خودکشی
کی ہے۔ ہم وہ پہنچے تو وہاں پر ان دونوں کی لاش ملی ۔
اور وہاں پر خط ملا تھا ۔ اس خط میں کلیم اللہ خود لکھا تھا ہم خودکشی
کررہے ہیں ۔ ہم شرمندہ ہیں ۔ ہم نے جھوٹا الزام لگایا تھا چوہدری نوشاد
پر۔ اور
یہ سب کرنے کے لیے ہمیں سیماب نے کہا تھا اور پیسے دئیے تھے ۔
اس لئے
وہ اپنے ضمیر کے ہاتھوں اس قدم اٹھانے پر مجبور ہے ۔
انسپکٹر وقاص صاحب آپ کے وقت دینا کا شکریہ ۔ جی ناظرین
مزید خبروں کے لے دیکھتے رہے ہمارا چینل
☆☆☆☆☆☆☆☆☆
سوہنا کی اطہر کے ساتھ آج انگجمیٹ تھی ۔ سب مہمان آئے ہوئے تھے ۔
گھر مہمانوں سے بھر گیا تھا ۔ سوہنا کو اطہر انگوٹھی پہنتا ہے ۔
پھر سوہنا اطہر کو رینگ پہناتی ہے۔ سب کلیپین کرتے ہیں ۔
سیمنہ اور علی کو عارف رضا میر مبارک باد دیتے ہیں ۔ سب بہت
خوش تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کی گروپ فوٹو کھینچتی ہیں ۔
سوہنا کمرے میں آتا ہے ۔ پتا نہیں آج دل اتنا گھبرا کیوں رہا ہے ۔
سوہنا بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے ۔ آپی میں آج بہت خوش ہوں ۔
آپکی اور اطہر بھائی کی جوڑی بہت اچھی لگ رہی تھی ۔
!ساریہ سوہنا کو گلے لگاتے ہوئے کہا
کیا بات ہے آپی تم کچھ پریشان نظر آرہی ہوں؟ سوہنا کو خاموش دیکھ کر بولتی ہے ۔
نہیں بس طبیعت عجیب سی ہورہی ہے ۔ دل گھبرا رہا ہے ۔ سمجھ نہیں آرہا
کیا بے چینی ہے۔ سوہنا خفت سے بولتی ہے ۔ اچھا آپی تم آرام کرو
شاید تھکن کی وجہ سے ایسا لگ رہا ہوگا ۔ ساریہ بولتی ہے ۔
سوہنا بستر پر لیٹ جاتی ہے ۔ ساریہ کمرے سے چلی جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆

عمران آپ کچھ کرے نا ۔ میرے بچے کو !نیشاء نے روتے ہوئے کہا
کچھ نہیں
ہونا چاہیے ۔ عمران مرد تھے رو نہیں سکتے تھے ۔ خاموش رہتے ہیں ۔ فیصل
اور اعجاز بھی آفس سے ہسپتال آگے تھے ۔ ماما سنبھال لیں خود کو
کچھ نہیں ہوگا سیماب کو ۔ اعجاز نیشاء کے پاس بیٹھتے ہوئے کہتا ہے ۔
میرے گھر کو نجانے کس کی نظر لگی ۔ نیشاء دوبارہ رونے لگتی ہے ۔
نورالعین بھی ہسپتال آجاتی ہے ۔ بھائی سیماب بھائی نورالعین بول کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیصل کے گلے لگ کر رونے لگتی ہے ۔ چپ ہوجاو ۔ تم اسطرح روگی تو
!ماما کون سنبھالیں گا۔ فیصل نورالعین کے بال سہلاتے ہوئے کہا
حباء روتے ہوئے بولتی ہے ۔ ابھی ہماری شادی کو ایک مہینہ ہوا تھا دیکھو یہ سب کیا ہوگیا ۔ حباء اسطرح مت رو دعا کرو اللہ سے
ثناء بولتی ہے ۔ بھابھی میں کروں ، مجھے تو سیماب کی حالت دیکھی نہیں
جارہی ہے ۔ حباء روتے ہوئے بولتی ہے ۔ ثناء حباء کو گلے لگالیتی ہے
۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب اگر بچ گیا تو؟ حباء فون پر نوید سے بولتی ہے ۔ تم پریشان نہ ہوں
ہم نے سیماب کے لیے ایسا جال بیجھایا ہے۔ وہ خود اپنی مرنے کی دعا کریں گا۔ نوید مکاری سے بولتا ہے ۔ اچھا فون رکھ رہی ہوں کوئی آرہا ہے
قسم سے منہ دکھ گیا روتے روتے ہوئے ۔ حباء منہ بناتے ہوئے بولتی ہے ۔
آئیمہ حباء کے پاس آکر بولتی ہے ۔ حباء کس کا فون ہے؟ حباء گڑبڑا جاتی ہے
پھر سنبھال کر بولتی ہے، میری دوست کا ہے۔ اچھا تم بات کرکے آجانا ۔
نومیر کو جب سے سیماب کا پتا چلتا ہے ۔ وہ بہت پریشان ہوجاتا ہے ۔
عذرا کے ساتھ ہسپتال آتا ہے ۔ عذرا نیشاء کے گلے لکر رونے لگتی ہے
۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب نماز میں سیماب کی زندگی کے لے دعا کررہے تھے ۔
آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھولتا ہے ۔ ڈاکٹر باہر آتے ہیں ۔
سب ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں ۔ ڈاکٹر صاحب کیسا ہے
میرا بیٹا؟ عمران نم آواز سے بولتے ہیں ۔ دیکھے چوبیس گھنٹے بہت اہم ہیں
اگر چوبیس گھنٹوں میں ہوش نہیں آتا تو پھر ہم کچھ نہیں کہہ سکتے
ڈاکٹر پروفشنل انداز میں کہا! یہ سن کر نیشاء اور رونے لگتی ہے ۔
سب پریشان ہوجاتے ہیں ۔
نومیر بھی رو رو کر اللہ سے سیماب کی زندگی کے لے دعا کر رہا تھا
اتنا تو شاید اپنے باپ کے مرنے پر بھی نہیں رویا تھا ۔ جتنا سیماب کو
اس حال میں دیکھ کر رو رہا تھا ۔ سیماب سے بہت گلوز تھا ۔ عذرا
بھی اللہ سے سیماب کی صحت یابی کی دعا کررہی تھی ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عدالت نے چوہدری نوشاد کو با عزت بری کردیا تھا ۔ ہر نیوز چینل پر یہی
خبر تھی ۔ سیماب کے کردار کو نشانہ بنایا جارہا تھا ۔ سیماب کے دفتر
پر پولیس نے چھاپہ مار تھا ۔ وہاں سے پولیس کو پانچ لاکھ روپے ملے تھے
چوہدری کمال نے سیماب پر رشوت لینے کا الزام لگایا تھا ۔
مشہور اینکر پرسن رانا لقمان نے اپنے ٹوک شو میں سیماب پر خوب کیچڑ
اوچھالی تھی ۔ دیکھے کسے رشوت لینے والا وکیل تھا ۔ پیسے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لالچ میں اتنا گھر گیا تھا ۔ چوہدری نوشاد جیسے معصوم انسان پر
اتنا گھناؤنا الزام لگایا تھا ۔ اور یہ سب کے لئے کلیم اللہ کا استعمال
کیا تھا ۔ آج پولیس ریٹ ماری تو اسکے دفتر سے پانچ لاکھ برآمد ہوئے۔
دن بہ دن یہ وکیل کا پیشہ اتنا گیرتا جارہا ہے ۔ استغفراللہ
دیکھے بے قصور پر الزام لگانے پر سیماب پر اللہ کا عذاب آیا ۔
آج اپنے گناہوں کی وجہ سے ہسپتال میں پڑا ہوا ہے ۔
شوشل میڈیا پر بھی سیماب کے خلاف ایک معاذ کھڑا ہوگیا تھا
ہر کوئی سچ جانے بنا نیوز کو آگے فورفوڈ کررہا تھا ۔
عدالت نے سیماب کی وکیل کا عہدہ پانچ سال کے لے معطل کردیا تھا ۔
اور عدالت کو گمراہ کرنے کے جرم میں دو سال کی سزا اور
دو لاکھ جرمانہ کی سزا سنائی گئی تھی ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب کو ہوش آجاتا ہے ۔ سب بہت خوش ہوتے ہیں ۔
نیشاء نے کالا بکرا سیماب پر سے اترکر صدقے میں دیا ۔
تھوڑی دیر بعد پولیس سیماب کو گرفتار کرنے آجاتی ہے ۔ لیکن سیماب کی
حالت کو دیکھ کر واپس چلی جاتی ہے ۔ سیماب کو جب اپنے اوپر لگائے
الزام کا پتا چلتا ہے ۔ وہ اندر سے ٹوٹ جاتا ہے ۔ عمران نیازی اپنے بیٹے سے
بدظن ہوجاتے ہیں ۔ اور سیماب کے لے گھر کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند کر دئے
جاتے ہیں ۔ سیماب کو ایک ہفتے کے بعد ہسپتال سے ڈیسٹرچ کردیا گیا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب اپنے دوست حاشر کے گھر پر روکا تھا ۔ حاشر کی ڈیتھ کو دو سال ہوگے تھے ۔ حاشر کی امی سیماب کو اپنے گھر زبردستی لی جاتی ہے ۔

سیماب کی عدالت سے بیل بھی کراتی ہے۔ زخم گیرے تھے ۔ سیماب کو ٹھیک ہونے میں وقت لگ رہا تھا ۔

سیماب بیٹا مجھے بہت افسوس ہے ۔ تمہارے ساتھ بہت برا ہوا ۔ مجھے یقین نہیں آرہا ہے کہ عمران بھائی حباء کی باتوں میں آگے ۔ حباء بہت چالاک لڑکی ہے۔ اسنے تمہارے گھر والوں کو تمہارے خلاف کردیا ۔

سیماب بستر پر لیٹا ہوا تھا ۔ کچھ نہیں بولتا ہے ۔

اتنے میں ملازم آتا ہے ۔ ملازم لفافہ دیتا ہے ۔ یہ صاحب کے لے آیا ہے ۔ ملازم سیماب کو

لفافہ دے کر چلا گیا ۔ سیماب لفافہ کھولتا ہے ۔ اندر خلع کے کاغذ تھے۔

سیماب کیا یہ سیماب کو خاموش دیکھ کر مس زینب بولتی ہے ۔

خلع کے کاغذات! سیماب تلخی سے مسکراہتے ہوئے کہا!

اب تم کیا کروگے؟ وہی جو وہ چاہتی ہے ۔ شدید نفرت کرتا ہوں

میرا بس چلے اس کو جان سے مار دو ۔ سیماب جنونی کیفیت میں بولتا ہے ۔

تم خود کو سنبھالو ۔ تم کیسے خود پر لگائے گئے الزام کو غلط ثابت کرو گے

زینب پریشانی سے بولتی ہے، ان لوگوں نے مجھے ہلکے میں لیا تھا

یہ جانتے نہیں ہے جب شریف آدمی بدمعاش بنتا ہے ۔ شرافت بھی

کانپ جاتی ہے ۔ نہیں چھوڑوں گا کسی کو بھی اسی موت دو گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکی روح بھی کانپ جائے گی ۔ سیماب کے انداز کو دیکھ کر
زینب بھی ڈر گی تھی ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا آپی یہ نیوز دیکھی ؟ ساریہ گھبرائے ہوئے بولتی ہے ۔ کونسی
نیوز
ساریہ؟ سوہنا سنجیدہ لہجے میں کہا ۔ آپی یہ دیکھے ساریہ موبائل
سوہنا کو دیکھاتی ہے۔ سیماب پر اتنے الزام؟ جبھی کل میرا دل
اتنا گھبرا رہا تھا ۔
سوہنا دل میں بولتی ہے ۔
آپی کیا سوچنے لگی؟ ساریہ کچھ نہیں ۔ مجھے نہیں لگتا
سیماب نے ایسا کیا ہوگا ۔ آپی سیماب ایسے نہیں کرسکتے ضرور
انکو پھنسایا جارہا ہے ۔ مجھے لگتا ہے یہ سب اس چوہدری کمال
نے کرایا ہے ۔ ساریہ اداسی سے بولتی ہے ۔
ساریہ بول کر کمرے سے چلی جاتی ہے ۔
یااللہ سیماب کی حفاظت کرنا ۔ سوہنا دل میں بے اختیار سیماب کے لے
دعا
کرنے لگتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نومیر سیماب کے ساتھ بیٹھ ہوا تھا ۔ بھائی مجھے یقین نہیں آرہا کہ
حباء بھابھی نے ایسا کیا ۔ نومیر سیماب سے سب سنے کے بعد بے یقینی
سے کہتا ہے
تم یہ بتاؤ تم میری مدد کروں گے یا نہیں؟ ہاں میں آپکی مدد کروں گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن سارے ثبوت آپکے خلاف ہے آپ کیسے خود کو بے گناہ ثابت کرے گے۔
نومیر پریشانی سے بولتا ہے ۔ ثبوت ہے میرے پاس! تم کو اسکے لئے میرے ساتھ
چوہدری کمال کے گودام میں جانا ہوگا ۔ میں نے وہاں پر
خفیہ کیمرہ لگایا تھا ۔ لیکن اگر وہ چوہدری کے ہاتھ لگ گیا تو
پھر میں بھی کچھ نہیں کرسکتا ۔ سیماب اپنے سر کو سہلاتے ہوئے کہا
ٹھیک ہے بھائی کب چلانا ہے؟ آج اور ابھی ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا سے ملنے(مسس عارف)میمونہ اور انکی بیٹی اور بہو کے ساتھ آتی ہے ۔
بیٹا کل تمہارے جیٹھ پاکستان آرہے ہیں تو تم بھی سمینہ بہن کے ساتھ آنا ۔
میمونہ سوہنا سے بولتی ہے ۔ جی بہن جی یہ ضرور آئی گی ۔ سوہنا اس سے پہلے کچھ بولتی سیمنہ آنے کی ہامی بھرلیتی ہے۔
تم بہت خوبصورت ہو بیسمہ کی نظر سوہنا پر پڑی تو تعریف کیے بنا نہیں رہ سکی
سوہنا اپنی بے ساختہ تعریف پر چھنپ کر رہ گئی ۔
جی بھابھی آپ نے بالکل سچ کہا ۔ ماریہ نے بسیمہ کی بات کی تائید کی ۔
اچھا چلوں باقی باتیں کل کرلینا ۔ ابھی بہت سے کام پڑے ہیں ۔
بسیمہ بولتی ہے ۔ وہ تینوں سب سے مل کر چلی جاتی ہے ۔
سیماب نومیر کے ساتھ چوہدری کمال کے گودام کے میں چھپتے چھپاتے اندر جاتے ہیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب اُس کمرے میں جاتا ہے جہاں اس کو رکھا گیا تھا،
سیماب ٹیبل کے نیچے چیک کرتا ہے وہاں وہ کیمرہ لگا ہوا تھا ۔
سیماب جلدی سے وہ کیمرہ نکلتا ہے ۔ نومیر باہر
کھڑے ہوئے نظر رکھے ہوئے تھا ۔ تاکہ کوئی آئے تو بتا دے ۔
چلوں نومیر سیماب کے نومیر کے پاس آکر بولتا ہے ۔
دونوں وہاں سے نکل جاتے ہیں ۔
سیماب نومیر کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ جاتاہے ۔
بھائی اب کیا کرنا ہے؟ نومیر نے سیماب سے پوچھا
تم ابھی میرے گھر چلوں مجھے اپنے کمرے سے لیپ ٹاپ لینا ہے ۔ اس پہلے وہ حباء کے ہاتھ لگے ۔ سیماب نے کہا! لیکن آپ جائے گے کیسے تائی ابو نے تو آپ کو اس گھر میں گھسنے بھی نہیں دینا ۔
نومیر پریشانی سے بولتا ہے ۔ تم کو کس نے کہا ہم دروازے سے جائے گے ۔
ہم پیچھے کے راستے کھڑکی سے جائے گے۔ سیماب نومیر کی طرف دیکھ کر بولتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا آپی ساریہ سوہنا کو آواز دیتے ہوئے کمرے میں آتی ہے ۔ آپی جلدی
کرے اطہر بھائی کے گھر سے ڈئیور آگیا ہے ۔ ساریہ بولتی ہے ۔
بس ایک منٹ سوہنا بالوں کو پینو ں سے سیٹ کرتے ہوئے کہا!
واہ آپی بہت پیاری لگ رہی ہو ۔ سوہنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیلو کلر کا چوڑی دار پاجامہ پہنا ہوا تھا سوہنا کانوں میں میچنگ کے جھمکے پہنے ہوئے

خود ایک اور بار آئینہ میں دیکھ رہی تھی ۔ ساریہ کی تصویر سن کر سوہنا

مسکراتےہوئے بولتی ہے ۔ میری بہن بھی بہت پیاری لگ رہی ہے ۔

ساریہ خوش ہو کر بولتی ہے ۔ میں تو ہوں پیاری ۔ اچھا اب چلے بھی ۔ ساریہ

ٹائم دیکھتے ہوئے کہا! دونوں جلدی سے جاکر گاڑی میں بیٹھتی ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب اپنے گھر کی کھڑکی سے اپنے کمرے میں جاتا ہے ۔ سیماب کا لیپ ٹاپ بیٹ پر ہی

رکھا تھا ۔ سیماب جلدی سے لیپ ٹاپ اٹھتا ہے ۔ اور اپنی الماری سے فائل نکلتا ہے ۔

اور اپنا گریڈٹ کارڈ کو اپنی پینڈ کی جیب میں رکھتا ہے ۔ اور کچھ ضروری چیزیں اٹھتا

ہیں ۔ ساری

چیزیں نیچے کھڑے نومیر کو پکڑتا ہے۔ سیماب جلدی سے کھڑکی سے پائپ کی مدد سے

نیچے اترتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حباء سو رہی تھی ۔ اسکا فون بجنے لگتا ہے ۔ حباء منہ بنا کر فون اوٹھتی ہے ۔

ہیلو ۔ کون ہے ! حباء میں نوید بات کر رہا ہوں ۔ نوید کی آواز سن کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حباء بستر سے اٹھتی ہے ۔ جلدی سے اپنے آنکھیں میچ کر بولتی ہے ۔
ہاں بولو! تم ابھی کہاں ہو؟ میں اپنے گھر پر ہوں ۔ حباء جمائے لیتے ہوئے کہا

کونسے گھر ؟ اپنے پاپا کے یا سیماب کے گھر؟ نوید نے پوچھا ۔
اپنے پاپا کے گھر ۔ وہ میں نے سیماب کو ڈیوس کے لیے خلع کے کاغذات بیجھ دئے ہیں ۔
حباء نے کہا! تم میری بات سنو، تم کل سیماب کے گھر جاو گی اور اسکے گھر سے
سیماب کا لیپ ٹاپ لیے کر آو گی ۔ سمجھی ۔ نوید بولتا ہے ۔
لیکن کیوں؟ ابھی سیماب کو جیل نہیں ہوئی ہے ۔ جب تک وہ باہر وہ ہمارے لیے خطرہ ہے
تم سیماب کو جانتی نہیں ہو ۔ وہ بہت چالاک ہے ۔ اسکو زیادہ وقت نہیں لگے گا
اپنے آپکو اس کیس نکلنے کے لئے ۔ مت بھولو وہ ایک وکیل بھی ہے ۔
اسکو اچھی طرح قانون کا پتا ہے ۔ وہ اگر خود کو بے گناہ ثابت کر دئے گا ۔
تو تم کو بھی نہیں چھوڑے گا ۔ تم سے بھی انتقام لیے گا۔ نوید کی بات سن کر
حباء گھبرا کر بولتی ہے ۔ میں نے تو یہ سوچا بھی نہیں تھا ۔ مجھے بہت ٹیشن
ہونے لگی ہے ۔ میں اب کل ہی جاکر اسکا لیپ ٹاپ لیکر آو گی ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب نومیر کے ساتھ زینب کے گھر آتا ہے ۔ سیماب کیمرے کو لیپ ٹاپ سے جوئن کرتا ہے

اور ویڈیو پلے کرتا ہے ۔ ویڈیو دیکھ کر نومیر کو بہت حیرت ہوتی ہے ۔ بھائی

مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے ۔ حباء بھابھی اتنا گھر گی ہے ۔

وہ شروع سے ہی ایسی تھی ۔ خودغرض سیماب تلخی سے مسکراہتے ہوئے کہا !

بھائی میں کل ہی ان لوگوں کو گرفتار کرتا ہوں ۔ نومیر جذباتی ہو کر بولتا ہے

نہیں نومیر ابھی نہیں ۔ ابھی مجھے کلیم اللہ کے گھر کی ایک بار تلاشی لینے

ہوگی ۔ مجھے لگتا ہے کلیم اللہ نے کچھ میسج میرے لئے چھوڑا ہوگا

سیماب سوچتے ہوئے بولتا ہے ۔ اور ہاں مجھے ایک وکیل بھی چاہیے اپنا کیس لڑنے کیلئے

میں خود تو اپنا کیس نہیں لڑسکتا ۔ سیماب نومیر سے بولتا ہے ۔

بھائی وکیل کا انتظام سمجھے ہوگیا ۔ نومیر مسکراتےہوئے کہا!

سیماب نومیر کے بے فضول میں مسکرانے پر تجعب سے نومیر کی طرف دیکھتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اطہر بنا پلکیں چپکائے سوہنا کو دیکھے جارہا تھا ۔ سوہنا اطہر کے دیکھنے سے

گنفیوز ہورہی تھی ۔ اطہر نے بیلو کلر کی پینٹ شرٹ پہنے اور ہاتھ میں

برینڈ نیو گھڑی پہنے ہوئے کھڑا تھا ۔ اطہر بہت ہنڈسم لگ رہا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا کے پاس آکر ہلکے سے بولتا ہے ۔ تم آج بہت حسین لگ رہی ہوں
میرا امتحان کیوں لے رہی ہوں،! اطہر کے آنچ دیتی نظروں سے
سوہنا اور بھی گبھرا رہی تھی ۔ آئے آنٹی سوہنا بولتی ہے ۔ اطہر پیچھے
موڑتا ہے
لیکن وہاں کوئی نہیں ہوتا ۔ سوہنا جلدی سے وہاں سے چلی جاتی ہے ۔
سوہنا کی حرکت سے اطہر ہسنے لگتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب تیار ہوکر نومیر کے ساتھ کلیم اللہ کے گھر جاتا ہے ۔ دونوں فجر
کے وقت نکلتے ہیں ۔ اندھیرے میں کلیم اللہ کے گھر پہنچتے ہیں ۔
پولیس نے گھر کو سیل کردیا تھا ۔ سیماب اور نومیر کھڑکی کے راستے
اندر جاتے ہیں ۔ سیماب بھائی آپ اس کمرے کی تلاشی لیے میں دوسرے
کمرے کی تلاشی کرتا ہوں ۔ نومیر بولا ۔
سیماب پورے کمرے کی اچھے سے تلاشی لیتا ہے ۔ سیماب کو کچھ
نہیں ملتا
سیماب مایوس ہو کر جانے لگتا ہے ۔ سیماب کی نظر ٹی وی پر پڑتی
ہے ۔
سیماب ٹی وی کے پاس کونے میں کاغذ لگا نظر آتا ہے ۔ سیماب کاغذ
کو باہر نکلتا ہے ۔ کاغذ پر کچھ لکھا ہوا تھا ۔ سیماب کاغذ پڑھنے
لگتا ہے ۔
صاحب جب آپ کو یہ خط ملے گا پتا نہیں ہم زندہ ہوگے بھی یا نہیں "
ہمارے گھر چوہدری کمال کے آدمی گھس گے ہیں ۔ صاحب میری
بچی کا میڈیکل رپورٹ بھی لے آیا ہوں ۔ مجھے وہاں کے ڈاکٹر نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھپ کر دے دی تھی ۔
صاحب عدالت نے بچی کی میڈیکل رپورٹ مانگی تھی ۔
وہ میڈیکل رپورٹ بیڈ کی چادر کے سیلی ہوئی ہے ۔
صاحب میری بچی ضرور انصاف دیلانا۔ یہ مکان کے کاغذات
آپ کے نام کردیے ہیں ۔ صاحب پتا ہے آپکی فیس نہیں چاہے
صاحب بس اور نہیں لکھ سکتا ۔ وہ
" لوگ اندر آگے ہیں ۔
بھائی نومیر کی آواز سن کر سیماب جلدی سے وہ خط اپنی پینڈ میں
رکھتا ہے ۔
اور بیڈ کی چادر کاٹ کر رپورٹ نکالتا ہے۔ بھائی نومیر سیماب کے
پاس آتا ہے ۔ بھائی میں نے پورا کمرہ تلاش کرلیا ہے ۔ لیکن مجھے کچھ
نہیں
ملا ۔ نومیر بولتا ہے ۔ مجھے یہ رپورٹ مل گی ہے ۔ تم چلوں یہاں سے
اس سے پہلے کوئی آجائے ۔ سیماب بولتا ہے ۔ ٹھیک ہے دونوں وہاں
سے نکلتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا بیٹا ان سے ملو یہ تمہارے جیٹھ رفیق ہے ۔
میمونہ بولتی ہے ۔
سوہنا رفیق کو دیکھتی ہے
سوہنا کو زبردست جٹکا لگتا ہے ۔
سوہنا پھر سے اپنا حادثہ یاد آجاتا ہے ۔
ماضی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلی جاتی ہے ۔ اوئے رفیق کس بچی کو لئے آیا ۔ رفیق کے ساتھی میں سے
ایک آدمی بولتا ہے ۔انکل یہ میرا گھر نہیں ہے مجھے میرے گھر جانا ہے ۔
یہ ایک دیکھنے میں بوسیدہ سا مکان تھا۔ جگہ جگہ مکھڑی کے جلے
بنائے ہوئے تھے ۔ مکان کم بھوت بنگلہ زیادہ لگ رہا تھا ۔
بچی انجان جگہ کو دیکھ کر گبھرا کر بولتی ہے ۔ رفیق سوہنا کے چہرے پر
ہاتھ پھرتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے بولتا ہے ۔ دیکھ بچی کتنی خوبصورت ہے
آج مزے آجائے گئے ۔ سارے آدمی بچی کو ہوس کی نظروں سے دیکھتے ہیں ۔
ہاں استاد لیکن بچی بہت چھوٹی نہیں ہے؟ تو ایسا بول رہا ہے
جتنی بچیوں کا ہم نے ریپ کیا تھا ۔ وہ بہت بڑی تھی ۔ سب قہقہہ لگا کر
ہسنے لگتے ہیں ۔ بچی انکے ہسنے سے اور ڈر جاتی ہے ۔ بچی ڈر کر باہر
بھاگنے لگتی ہے ۔ رفیق جلدی سے بچی کو پکڑ لیتا ہے ۔ انکل مجھے
چھوڑ دے مجھے گھر جانا ہے، بابا کے پاس ۔ گڑیا روتے ہوئے ظالموں سے
فریاد کرنے لگتی ہے لیکن ان کو گڑیا پر ذرا سا رحم نہیں آتا ۔ وہ
جانوروں کی طرح بچی پر جھپٹتے ہیں ۔
انکل یہ آپ لوگ کیا کررہے ہیں ۔ مجھے گھر جانا ہے ۔ میں بھی تو آپکی بیٹی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرح ہو ۔ بچی کی سسکیاں دب جاتی ہے اور اسکو ہوس کا نشانہ
بنادیتے ہیں ۔ بچی کی حالت غیر ہوجاتی ہے ۔"
سوہنا زور سے چیختی ہے ۔ سوہنا کیا ہوا ؟ میمونہ گبھرا کر بولتی ہے ۔
سوہنا کو زور سے چیختا دیکھ کر
سب گبھرا جاتے ہیں ۔ سوہنا بے ہوش ہوجاتی ہے
سوہنا کے بے ہوش ہونے سے سب پریشان ہوگے تھے ۔ فیضان سوہنا
کو اٹھا کر
بستر پر لیٹتا ہے ۔ اطہر ڈاکٹر کو لے کر آتا ہے ۔ ڈاکٹر سوہنا کا چیک
اب کرنے کے
بعد بولتا ہے ۔ گبھرا نے کی کوئی بات نہیں ۔ یہ اسٹیرس کی وجہ سے
بے ہوش ہو گی ہے۔
میں میڈسن لکھ دیتا ہوں آپ ٹائم پر دیتے رہے گا۔ سمینہ سر ہلاتی ہے ۔
ڈاکٹر
میڈیسن کا کاغذ دیکر چلے گئے ۔ سوہنا کو تھوڑی دیر بعد ہوش آجاتا
ہے
☆☆☆☆☆☆☆☆
رفیق کو میمونہ بچن کے حادثہ کا بتاتی ہے ۔ کیا رفیق سن کر خود کو
پریشان
ظاہر کرتا ہے ۔ میمونہ بول کر کمرے سے چلی جاتی ہے ۔ رفیق سوہنا
کے
کمرے میں آتا ہے ۔ کسی ہو؟ رفیق ہوس کی نظروں سے دیکھتا ہوا
سوہنا کو بولتا ہے ۔ سوہنا رفیق کو دیکھ کر خوفزدہ ہوجاتی ہے ۔
بیڈ پر پیچھے ہونے لگتی ہے ۔ رفیق چلتا ہوں سوہنا کے پاس آتا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑی ہوکر اور بھی حسین ہوگی ہو ۔ للچائی نظروں سے سوہنا کو دیکھ کر بولتا ہے

سوہنا زور سے چیختی ہے ۔ رفیق گبھرا جاتا ہے ۔ جلدی سے کمرے سے باہر چلے جاتاہے

سوہنا کے چیخنے پر سیمنہ کمرے میں آتی ہے ۔ کیا ہوا میری بچی؟ سوہنا

کچھ نہیں بولتی رونے لگتی ہے ۔ سیمنہ پریشان ہو کر سوہنا کو دیکھنے لگتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب بھائی آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟ سیماب بلکونی میں بیٹھا شام کے منظر میں

گھویا ہوا تھا ۔ نومیر کی آواز سن کر سیماب سوچوں کے تسلسل سے باہر آتا ہے ۔

سیماب موبائل فون پر کسی بچی کی تصویر دیکھ رہا ہوتا ہے ۔ نومیر کی نظر تصویر پر پڑتی ہے ۔ بھائی یہ بچی کون ہے؟ سیماب گھری سانس لیتا ہے اور

بولتا ہے ۔ سب کچھ ہے میری! میں کچھ سمجھا نہیں؟ نومیر نے بولا

اس کا اصل نام مجھے نہیں پتا ۔ سب اسے گڑیا بولتے ہیں ۔ بچپن میں اسکا

ریپ ہوا تھا ۔ میں نے اسے ٹی وی پر دیکھا تھا ۔ پہلے اس سے ایڑک شن

ہوئی پھر یہ محبت میں بدل گی۔ پھر محبت نے عشق تک کا سفر کر لیا

پتا نہیں چلا ۔ میں شادی سے پہلے اسکے گھر گیا تھا ۔ لیکن وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوگ کب کا وہ گھر بیچ کر چلے گئے ۔ لوگوں کو ان کا کچھ پتا نہیں تھا، میں نے بہت ڈھونڈا لیکن مجھے وہ کہی نہیں ملی۔ پھر ماما نے مجھے حباء سے شادی کرنے کو کہا! ڈیڈ کی خواہش تھی کہ میں انکی دوست کی بیٹی سے شادی کرو، میں نے وکیل بن کر ڈیڈ کو بہت مایوس کیا تھا مزید انہیں دکھ نہیں دینا چاہتا تھا ۔ حباء کو میں نے اللہ کا فیصلہ سمجھ کر
قبول کر لیا ۔ میں اس رشتے کو پوری ایمانداری سے نبھانے کی کوشش کی
لیکن جو قسمت کو منظور ۔ سیماب تلخی سے بولتا ہے ۔
بھائی مجھے سن کر بہت افسوس ہوا ۔ لیکن آپ مایوس نہ ہوں ۔ دیکھے گا اللہ
سب ٹھیک کردئے گا۔ نومیر نے بولا،

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا سے ملنے اطہر اور میمونہ ملنے آتے ہیں ۔
سوہنا کی بات سن کر اطہر صدمے میں آجاتا ہے ۔ سوہنا تم کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے
میرا بھائی ایسا نہیں ہے ۔ انہوں نے آج تک کسی لڑکی کی طرف نظر اٹھا کر نہیں
دیکھا، اطہر سوہنا کو سمجھتا ہے ۔ سوہنا غصے سے بولتی ہے اگر تمہیں میرا
اعتبار نہیں تو اس رشتے کا کیا فائدہ؟ ٹھیک کہا تم نے مجھے بھی تم سے شادی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے کا شوق نہیں ۔ تم میرے فرشتہ جیسے بھائی پر اتنا گھٹیا الزام لگا رہی ہوں

تم جیسی ہزاروں لڑکیاں میرے بھائی پر قربان ۔ اطہر غصے سے بولتا ہے ۔

ٹھیک کہا تم نے پیچھے سے میمونہ بولی ۔ سوہنا اور اطہر پیچھے موڑ کر

دیکھتے ہیں ۔ میمونہ غصے سے کھڑی ہوئی تھی ۔ چلوں یہاں سے اطہر

میمونہ اطہر سے بولتی ہے ۔ اطہر کے ساتھ میمونہ کمرے سے باہر آکر بولتی ہے

ہم نے آپکی بیٹی کو سچ جانتے ہوئے بھی اپنے گھر کی بہو بنانی چاہیے لیکن ہم بھول گئے تھے کیچڑ کو کبھی سر پر رکھا نہیں جاتا ہے ۔

ہم یہ منگنی توڑ رہے ہیں ۔ چلوں یہاں سے اطہر ! میمونہ بول کر غصے سے اطہر کے

ساتھ چلی جاتی ہے ۔

سیمنہ اور علی صدمے سے ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگتے ہیں ۔ کیا ہوا ہے

سوہنا کس وجہ سے یہ سب ہوا؟ سوہنا سے علی نے پوچھا! سوہنا ساری بات بتاتی ہے ۔ جس کو سن کر علی کو ہارٹ اٹیک آجاتا ہے ۔

سیمنہ اور سوہنا علی کو سنبھالیتی ہے۔ فیضان جلدی سے جاکر ٹیکسی لے کر آتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب تم میرے ساتھ ہاسپٹل چلوں گے، زینب بولتی ہے ۔ آنٹی کیا ہوا آپکو؟ سیماب

پریشانی سے بولتا ہے ۔ بس مجھے اپنی شوگر ٹیسٹ کرانی ہے ۔ ٹھیک ہے چلے

سیماب زینب کے ساتھ ہاسپٹل چلی جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

علی ایمرجنسی وارڈ میں ہوتا ہے ۔ سوہنا اور سمینہ روتے ہوئے اللہ سے دعا کررہی تھی

ساریہ کالج سے ہاسپٹل آتی ہے ۔ اماں ابا کو کسے ہوگیا؟ ساریہ روتے ہوئے بولتی ہے

یہ سب سوہنا کی وجہ سے ہوا ۔ کاش تم پیدا ہوئے مرجاتی ۔ نجانے کتنے اور

کتنی ذلت اٹھانی باقی ہے ۔ سمینہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ سوہنا یہ سن کر رونے لگتی ہے

ساریہ بے بسی یہ سب دیکھتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

زینب ٹیسٹ کرکے جانے لگتی ہے

سمینہ کو بیٹھا دیکھ کر بولتی ہے ۔

۔ یہ تو سیمنہ بھابھی ہے ۔ زینب سیمنہ سے ملتی ہے

بھابھی آپ ہاسپٹل میں؟ زینب بولتی ہے ۔ سمینہ سر اٹھا کر زینب کو دیکھتی ہے

اور زینب کے گلے لگ جاتی ہے ۔ رونے لگتی ہے ۔ تمہارے بھائی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا؟ زینب سن کر صدمے سے کہا! سیماب یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہے ۔
اتنے میں ڈاکٹر باہر آتے ہیں ۔ پیشنٹ بالکل ٹھیک ہے۔ یااللہ تیرا شکر
سیمنہ بولتی ہے، کیا ہم مل سکتے ہیں ۔ جی لیکن زیادہ بات مت کریں گا۔
سب اندر جاتے ہیں ۔ علی اتنے عرصے بعد زینب کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے
دونوں بہن بھائی ایک دوسرے سے مل کر خوب روتے ہیں ۔
سوہنا بچوں یہ تمہاری پھوپھو ہے ۔ علی زینب کا تعارف سب سے کر اتا ہے
سب حیرت سے زینب سے ملتے ہیں ۔ زینب میں تم سے کچھ مانگو
تو مانا نہیں کروگی؟ علی ہچکچاتے ہوئے کہا! نہیں بھائی بولے
! تم اپنے بیٹے کی نکاح میری بیٹی سوہنا سے کردو ۔ بھائی میرا بیٹا
سیماب میرا بیٹا نہیں ہے ۔ میرے بیٹے جیسا ہے۔ میرے بیٹے کی تو ایکسیڈنٹ میں
ڈیتھ ہوگی تھی ۔ زینب افسردہ ہو کر بولتی ہے ۔ اچھا تو یہ لڑکا کیسا ہے؟
علی نے پوچھا ۔ بھائی بہت نیک بچہ ہے ۔ وکیل ہے۔ تم سے ایک التجا ہے
تم اس لڑکے سے میری بیٹی کی
شادی کرا دو ۔ تمہیں اللہ کا واسطہ ۔ ایک مرنے والے کی آخری خواہش پوری کردوں
بھائی ایسا نہیں بولے زینب رونے لگتی ہے ۔ پیلز زینب میرے پاس وقت کم ہے
علی بے بسی سے بولتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے بھائی میں سیماب سے بات کرتی ہوں ۔ زینب پریشانی سے بولتی ہے ۔

زینب سیماب سے سوہنا کی بات کرتی ہے۔سیماب حیرت سے زینب کی طرف دیکھتا ہے ۔

پیلز سیماب انکار مت کرنا ۔

سیماب میرے بھائی نے زندگی میں پہلی بار کچھ مانگا ہے ۔ میرے تمہارے ہاتھ

جوڑتی ہوں ۔ نہیں آنٹی ایسا مت کریں ۔ سیماب زینب کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے

سیماب کچھ سوچتا ہے۔ پھر بولتا ہے ٹھیک ہے میں شادی کرو گا ۔

تھوڑی دیر بعد سیماب اور سوہنا کا نکاح ہوجاتا ہے ۔ ساریہ تو بہت خوش ہوتی ہے

سوہنا حیرت سے یہ سب دیکھ رہی تھی ۔ سیماب میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں

علی بولتا ہے ۔ سیماب علی کے پاس اٹھا کر آتا ہے ۔ میری بچی بہت معصوم ہے تم اسکا خیال

رکھنا، میں اللہ کے بعد تم پر اپنی بیٹی اور گھر والوں کی زمینداری سونپ رہا ہو

بیٹا وعدہ کرو تم انکا خیال رکھو گے ۔ سیماب علی کی طرف دیکھ کر وعدہ کرلیتا ہے

علی کا دم نکل جاتا ہے ۔ سیماب علی کو ہلاتا ہے تو علی کا ہاتھ گیر جاتاہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا زور سے رونے لگتی ہے ۔ ڈاکٹر اندر آکر علی کو دیکھتے ہیں ۔ سوری

ہی از نو مور ۔ ساریہ سوہنا اور سب رونے لگتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

علی کی میت کو گھر لے آئے تھے ۔ محلے کے سبھی لوگ آئے تھے ۔ سیمنہ ساریہ سب

رو رہی تھی ۔ نائید اور حسن بھی آجاتےہیں ۔ آپا یہ سب کسے ہوا؟ حسن روتے ہوئے

سیمنہ سے بولتا ہے ۔ سیمنہ کچھ نہیں بولتی رونے لگتی ہے ۔ حسن سیمنہ کو گلے

لگا کر رونے لگتا ہے ۔ نائید ساریہ گلے کر روتی ہے ۔ سوہنا کو کسی بات کا

ہوش نہیں ہوتا ۔ وہ علی کے پاس بیٹھے ہوئے بولتی ہے ۔ ابا تمہاری

بیٹی کسے رہی گی، ابا کسے تمہارے گڑیا اس ہوس بھری دنیا کا مقابلہ

کرے گی ابا میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی وہ چیخ رہی تھی رو رہی تھی

سیماب کی نظر سوہنا کو دیکھ رہی تھی بکھرے بال بدحال چہرہ

رو رو کے آنکھیں سوجی ہوئی مگر آنسو تھے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے ۔

وہ دیوانہ وار علی سے لیپٹ کر رو رہی تھی ۔ نہ اسے اپنے دوپٹہ کا ہوش تھا

سب مردوں کی نظریں سوہنا پر پڑی رہی تھی ۔ سیماب نے جب مردوں کو سوہنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو ایسے دیکھتے ہوئے دیکھا ۔ سیماب کی بس ہوگی تھی ۔ سیماب
آگے بڑھا اور اسے علی سے دور کیا ۔
سوہنا سیماب کی اس حرکت پر چیخی اپنے ابا سے بات کررہی ہوں
چھوڑے مجھے
سیماب غصے سے سوہنا کو جھنجھوڑ ا اور سوہنا کے بازو پر اپنی
گرفت کو مضبوط
کرتے ہوئے کہا ! چلے گئے ہیں تمہارے ابا، جسکی امانت تھی اسنے
لے لی ۔ سوہنا
سکتے کے عالم سیماب کو دیکھا جیسے کہ کہہ رہی ہو ایسا نہیں ہوسکتا
سوہنا سکتے کے عالم ہی میں سیماب کی بانہوں میں جھول گی۔

☆☆☆☆☆☆

سیماب سوہنا کو اٹھا کر اندر لے کر جاتا ہے ۔ سوہنا پر پانی چھڑکاو
کرتا ہے ۔
سوہنا کو ہوش آجاتا ہے ۔ سوہنا سیماب کی طرف دیکھتی ہے ۔ سوہنا
سھنبالو خود کو سیماب سوہنا کو کندھے سے پکڑ کر بولتا ہے ۔
چلو میت اٹھنے کا وقت ہوگیا ہے ۔ سوہنا کو سیماب علی کے آخری دیدار
کے لے
باہر لیے آتا ہے ۔ ساریہ فیضان کے گلے لگ کر روتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

علی کو دفنانے کے بعد سب آہستہ آہستہ اپنے گھر کو چلے جاتے ہیں ۔
فیضان قبر کے
پاس بیٹھ کر رو رہا ہوتا ہے ۔ سیماب فیضان کے کندھے پر ہاتھ رکھتا
ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیضان اٹھا کر سیماب کے گلے لگ کر رونے لگتا ہے ۔ سنبھالو خود کو
تم کمزور پڑ جاو گے تو سب کو کون سنھبالیے گا۔
!سیماب فیضان کے بال سہلاتے ہوئے کہا

☆☆☆☆☆

یہ لڑکا کون ہے؟ اور یہ زینب کہاں سے آگئی؟ نائید سمینہ سے پوچھتی
ہے ۔
سمینہ ناہید کی طرف دیکھ کر بولتی ہے ۔ سوہنا کا شوہر ہے۔ کیا نائید کا
منہ
حیرت سے کھلا جاتا ہے ۔
سیماب نے سارے انتظام سنھبالے تھے۔ اچھا آپا ہم چلتے ہیں ۔ کسی چیز
کی
ضرورت ہو تو بتانا حسن بولتا ہے ۔ نہیں تم نے بولا دیا یہی بہت ہے ۔
سمینہ بولتی ہے
دونوں میاں بیوی چلے جاتے ہیں ۔
سیماب سمینہ کے پاس آکر بولتا ہے، آنٹی آپ حوصلہ رکھے ۔ آپ
کمزور پڑ جائے گی
تو ان سب کو کون ہمت دیے گا۔ آپ سب کی زمینداری مجھے انکل
سونپ کر گے تھے
میں آپکا داماد نہیں بیٹا ہوں ۔ اور فیضان تم کو پریشان ہونے کی
ضرورت نہیں
تمہارے بڑا بھائی تمہارے ساتھ ہیں ۔ سیماب کی بات سن کر سیمنہ
رونے لگتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب کچھ پیسے نکال کر سیمنہ کو دیتا ہے، آنٹی یہ رکھے، آپکا بیٹا دے رہا ہے ۔
سمینہ سیماب کا ماتھا چومتی ہے ۔

-

/

☆☆☆☆☆☆☆☆
سیماب گھر آتا ہے تو نومیر کا فون آتا ہے ۔ سیماب کال ریسف کرتا ہے ۔ بھائی آپ باہر
آجائے میں گاڑی میں آپکا ویٹ کر رہا ہوں ۔ سیماب حیرت سے نومیر سے بولتا ہے
خیریت؟ بھائی شاید آپ بھول گے ہے۔ کل آپکی پیشی تو میں نے اسکے لیے وکیل
ڈھونڈلیا ہے ۔ اب جلدی سے باہر آئے ۔ نومیر بولا کر فون رکھ دیتا ہے ۔
☆☆☆☆☆
اطہر میمونہ کے ساتھ گھر آجاتا ہے ۔ کیا بات ہے اطہر؟ ماما اتنے غصے میں کیوں ہے؟
رفیق بولتا ہے ۔ بھائی سوہنا نے بہت گھٹیا الزام آپ پر لگایا ۔ اطہر غصے سے بولتا ہے
کیسا الزام؟ رفیق نے پوچھا! اطہر ساری بات بتاتا ہے ۔ کیا مجھے لگتا ہے اسکو
غلط فہمی ہوئی ہے ۔ تم پریشان نہ ہو میں جاکر اسکو سمجھاو گا۔
رفیق بولتا ہے ۔ نہیں بھائی اب اسکی ضرورت نہیں میں نے مگنی ختم کردی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اطہر بول کر کمرے میں چلے جاتا ہے
سیماب نومیر کے ریسٹورنٹ میں بیٹھا ہوا تھا۔
سیماب بھائی میں آپ کو آج آپکے فین سے ملانے جارہا ہوں۔ نومیر بولتا ہے ۔

سیماب گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے بولتا ہے ۔ کب تک تمہارا دوست آئے گا؟

بس آنے والا ہے ۔ نومیر بولتا ہے ۔ یہ دیکھے آگیا ہے ۔ سامنے سے ریڈ کلر کی بیلک کلر کی پینٹ شرٹ پہنے ایک لڑکا اندر آتا ہے ۔

ہائےمجھے دیر تو نہیں ہوئی ؟ وہ لڑکا بولا، بھائی یہ دانیال ہے ۔ میرا دوست

اور آپکا بہت بڑا فین ہے ۔ نومیر بولا! دانیال کرسی پر بیٹھ جاتا ہے ۔

سیماب سے ہاتھ ملاتا ہے۔ پانچ منٹ سے زیادہ ہوگے تھے لیکن دانیال مسلسل سیماب کا

ہاتھ پکڑا تھا ۔ تنگ آکر سیماب خود ہی بولتا ہے ۔ میرا ہاتھ جوڑ نے کی زحمت کروں گے

جی اوہو سوری دانیال کو خیال آیا تو ایک دم سیماب کا ہاتھ جوڑ تا ہے ۔

مجھے تو یقین نہیں آرہا میں آپ سے مل رہا ہوں ۔ میں آپکو پتا نہیں سکتا میں

آپکا کتنا بڑا فین ہوں ۔ دانیال خوشی سے بولتا ہے ۔ سیماب نومیر کی طرف دیکھ کر بولتا ہے

اچھا اگر یقین آگیا ہوتو کیس کی بات کریں؟ جی سیماب بھائی، ویسے میں آپکو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب بھائی بلاسکتا ہو؟ دانیال نے پوچھا؟ نہیں بالکل نہیں سیماب بھائی صرف میرے

بھائی ہے۔ اور ان پر صرف میرا حق ہے ۔ سیماب کے بولنے سے پہلے نومیر بولتا ہے،

سیماب تنگ آکر بولتا ہے ۔ تم مجھے جو مرضی بولو لیکن اب کیس کی بات کرتے ہیں ۔

ٹھیک ہے ۔ دانیال سنجیدہ ہو کر بولتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا خاموش بیٹھی ہوئی تھی ۔ سمینہ کمرے میں آتی ہے ۔ سوہنا کو گلے سے لگا کر

رونے لگتی ہے ۔ مجھے معاف کردو میری بچی! میں نے تمہارا دل دوکھا یا

سوہنا سمینہ کے آنسو پونچھتی ہے، نہیں اماں تم مجھ سے معافی نہیں مانگو

تم نے کچھ غلط نہیں کہا تھا، میں ہوں ہی منحوس! سوہنا بولتی ہے ۔

سمینہ تڑپ کر سوہنا کو دیکھتی ہے ۔ نہیں میری گڑیا تم منحوس نہیں ہو

تم اس گھر کی رحمت ہو ۔ تمہارے ابا نے جاتے ہوئے ایک بہترین فیصلہ کیا

سیماب بہت اچھا لڑکا ہے ۔ ساری زمینداری اپنے کندھوں پر اٹھا لی ۔

مجھے یقین ہے وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا، سمینہ بولتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆

زینب سوہنا کے پاس بیٹھی ہوئی پیاز کاٹ رہی تھی ۔ پھوپھو آپ کے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابا کے درمیان کیا بات ہوگی تھی ۔ ہمیں تو پتا بھی نہیں تھا کہ ہماری پھو پھو

بھی ہے ۔ زینب نے آہ بھر کر کہا بیٹا کیا بتاؤں میں نے اباجی اور علی بھائی کو

نارض کرکے اپنی پسند سے شادی کی۔ میں نے اس لڑکے کی محبت

میں اپنے گھر سے بھاگ کر شادی کرلی ۔ لیکن اس آدمی نے مجھے دھوکہ دے دیا

میری بچی کو چھین کر مجھ سے لیے گیا ۔ پھر مجھے کوئی راستہ نہیں دیکھا

کہاں جاو میں ۔ مجھ پر ایک عورت نے ترس کھا کر اپنے گھر میں پناہ دے دی ،

پھر مجھے قسمت سے جوب مل گی ۔ میرے بوس اچھے آدمی تھے ۔

مجھے رہنے کے لیے فیلٹ دے دیا ۔ انکی بیوی کی ڈیتھ ہوگی تھی

وہی اپنی بیٹے حاشر کو پال رہے تھے ۔ انکو کینسر تھا۔ وہ مرنے سے پہلے

حاشر کی زمینداری مجھ پر سونپ گے تھے ۔ حاشر کو میں نے اپنے بیٹے کی

طرح پالا لیکن پھر حاشر کی روڈ ایکسیڈنٹ میں ڈیتھ ہوگی ۔

زینب روتے ہوئے بولتی ہے ۔ سیماب حاشر کا دوست تھا ۔

سیماب نے حاشر جانے کے بعد میرا بہت خیال رکھا ۔

سوہنا کو بہت افسوس ہوتا ہے ۔ آپ نے ایک بار بھی ابا سے ملنے کا نہیں سوچا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا پوچھی۔ میرا دل بہت چاہتا تھا کہ میں ملنے آوں لیکن میری وجہ سے
پہلے ہی اتنی بدنامی ہوگی تھی ۔ پھر میں واپس آجاتی تو کتنا کچھ علی بھائی
کو برداشت کرنا پڑتا ۔ پھر یہی سوچ کر کبھی واپس نہیں آئی ۔
اور آپکی بیٹی کا کچھ پتا چلا آپکو؟ سوہنا بولتی ہے،
نہیں پتا نہیں وہ شخص کہاں لیے گیا میری بچی کو۔
پھو پھو مجھے بہت دکھ ہوا یہ سب سن کر میں اللہ سے آپکے لیے دعا کروگی ۔
سوہنا بولتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب کی عدالت میں پیشی تھی ۔ دانیال سیماب کی سوچ سے بہتر وکیل ثابت
ہوا تھا ۔ سیماب کا کیس اچھے سے لڑ رہا تھا ۔ جی جج صاحب یہ ہے اس
فائل کی رپورٹ اور میرے موکل کو قاتل کرنے کی کوشش کی ۔ یہ ہے
اسکی ویڈیو دیکھ کر چوہدری کمال کو پیسنہ آنے لگتا ہے ۔ حباء کے ہوش
اڑ جاتے ہیں ۔ سیماب کے گھر والے اور حباء کے والد اور بہن آئی تھی ۔
یہ جو جھوٹ ہے چوہدری کمال کھڑے ہو کر گڑبڑا کر بولتا ہے ۔
جج چوہدری کمال کو بیٹھنے کا آرڈر دیتے ہیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کلیم اللہ کا خط بھی عدالت میں پیش کیا گیا ۔ اور ساتھ بچی کی میڈیکل رپورٹ بھی
سارے ثبوت کو دیکھ کر چوہدری کمال کا وکیل بھی کچھ نہیں کرسکا۔
تمام ثبوتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ عدالت سیماب نیازی کو با عزت بری کرتی ہے
اور چوہدری کمال اور چوہدری نوشاد کو پھانسی کا حکم سناتی ہے ۔ اور
انکے جرم میں ساتھ دینے پر نوشاد اور حباء کو دس سال قید کا حکم
جاری کرتی ہے ۔ سیماب مطمئن ہوگیا تھا ۔ اس نے کلیم اللہ سے کیا
ہوا وعدہ پورا کیا ۔ سیماب چلتے ہوئے چوہدری کمال کے پاس آکر بولتا ہے
میں نے کہا تھا نا پھانسی ضرور ہوگی تمہارے بیٹے کو! چوہدری کمال
غصے سے سیماب کی طرف دیکھتا ہے ۔ لیکن اب تو تم بھی اپنے بیٹے کے ساتھ
نئے گھر کو روانہ ہورہے ہوں ۔ سیماب جلانے والی مسکراہٹ اوچھل کر چلے جاتاہے
پھر سیماب حباء کے پاس آتا ہے
سیماب حباء کو طلاق کے کاغذات دیتا ہے ۔
یہ لوں تمہاری آزادی کا پروانہ اسی کے لیے یہ سب تم نے کیا تھا ۔ سیماب گھری سانس لیتے
ہوئے کہا ۔ حباء شرمندگی سے سر جھکا لیتی ہے ۔
میں تمہیں پورے ہوش و حواس میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب والد عمران نیازی تمہیں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں ۔

سیماب بول کر عدالت سے چلے جاتا ہے ۔ سبحان نیازی کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے ۔

نیشاء غصے سے حباء کو تپھڑ مارتی ہے ۔ مجھے نہیں پتا تھا میں اپنے بیٹے کے لیے

سانپ لے کر گھر آگی تھی ۔ تم کو اپنی بیٹی بنایا اور تم نے مجھے یہ صلہ دیا

لعنت ہے تم جیسی بہو پر۔ نیشاء بولتی ہے اور باہر نکل جاتی ہے ۔ عمران نیازی ملامتی

نظر ڈال کر خاموشی سے باہر چلے جاتے ہیں ۔ سبحان نیازی حباء کے پاس

آکر بولتے ہیں آج سے میری ایک ہی بیٹی ہے ۔ چلوں نادیہ یہاں سے ۔ مجھے اور

ذلت برداشت نہیں ہوتی ۔ سبحان نیازی حباء کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں

حباء کو لیڈی پولیس گرفتار کرلیتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆

سیماب کلیم اللہ کی قبر پر فاتحہ پڑھ کر سوہنا کی طرف جاتا ہے ۔

سیماب مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے، سمینہ سیماب سے بولتی ہے،

جی آنٹی! سیماب بولا، بیٹا مجھے نہیں پتا کہ فیضان کے ابا نے

تم کو سچ بتایا ہے کہ نہیں لیکن میں تم کو سچ بتانا چاہتی ہوں،

!کیسا سچ؟ سیماب گہری نظروں سے سمینہ کو دیکھتا ہوا بولا

سمینہ ساری باتیں سیماب کو بتاتی ہے ۔ کیا سیماب کو حیرت سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولتا ہے ۔ ہاں بیٹا ہماری گڑیا کی زندگی برباد ہوگی ۔
اطہر کا بھائی اس سب میں شامل تھا۔ آپ نے سوہنا کا نام کیا لیا؟
سیماب بولتا ہے ۔ گڑیا، سمینہ آنسو پونچھتے ہوئے کہتی ہے
کیا آپ پہلے پاپوش نگر میں رہتی تھی ؟ سیماب حیران ہو کر بولتا ہے
ہاں بیٹا، کیا سیماب کو یقین نہیں آرہا تھا ۔ سوہنا ہی اسکی گڑیا ہے۔
آنٹی آپ فکر نہیں کریں میں سوہنا کو بہت خوش رکھو گا،
کیا میں سوہنا سے مل سکتا ہوں؟ سیماب بولتا ہے ۔
ہاں بیٹا وہ اپنے کمرے میں ہے۔ سیماب سوہنا
کے کمرے میں آتا ہے ۔ سوہنا سیماب کو دیکھ کر کھڑی ہو گئی تھی
سیماب سوہنا کے پاس آتا ہے ۔ سوہنا کے چہرے پر اپنے ہاتھوں سے
پکڑ کر بولتا ہے ۔ تمہاری ان آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا ۔
تمہارے آنسوؤں کا ایک ایک قطرہ میرے دل پر گھر تا ہے ۔
سیماب کی آنچ دیتی نظروں میں سوہنا نہیں دیکھ پارہی تھی، نظریں
جھکا لیتی ہے، سوہنا تم اس شادی سے خوش ہوں؟
سیماب بولتا ہے ۔ سوہنا ہاں میں سر ہلاتی ہے، سیماب سوہنا کے قریب
آکر
اس کو اپنے سینے سے لگاتا ہے ۔ سوہنا سیماب کی اس حرکت پر
شرم سے لال ہوجاتی ہے ۔ چہرہ پورا لال ہوجاتا ہے ۔
سیماب نے بغور اسکا چھلکتا ہوا رنگ و روپ دیکھا، سوہنا تم صرف
میری ہو
اللہ نے مجھے تمہارے لئے بنایا ہے اور تمہیں میرے لے، میں وعدہ
کرتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا ۔ اور اس رفیق کو سزا ضرور دیلاو گا

اس کا انجام پوری دنیا دیکھے گی سیماب بولتا ہے ۔

سوہنا سیماب کے کندھے پر اپنا سر رکھ لیتی ہے ۔ آپی ساریہ کی آواز سن کر

سوہنا سیماب سے دور ہوتی ہے ۔ ساریہ کمرے میں آتی ہے ۔ سیماب بھائی آپ

کب آئے؟ میں بس ابھی آیا ہوں، سیماب مسکراتےہوئے بولتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆

نومیر سیماب کے ساتھ بیٹھ ہوا تھا ۔ کیا آپ نے شادی کرلی اور مجھے بتایا تک نہیں

نومیر حیرت سے بولتا ہے ۔ سیماب اسے پوری بات بتاتا ہے۔ کیا بھائی یہ

زینب آنٹی کی بھتیجی ہے ۔ اور وہی گڑیا ہے؟ سیماب بھائی مجھے بھی

بھابھی سے ملنا ہے ۔ ٹھیک ہے میں ملینا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علی کو گزرے ہوئے ایک دو مہینے ہوگے تھے ۔ عمران نیازی اور نیشاء سیماب سے ملنے زینب

کے گھر آتے ہیں ۔

سیماب پہلے تو ناراض ہوتا ہے، لیکن پھر مان جاتا ہے ۔

ڈیڈ میں نے شادی کرلی ہے، کیا نیشاء حیرت سے بولتی ہے ۔ سیماب ساری بات

بتاتا ہے، کیا تم نے اس لڑکی سے شادی کرلی، سیماب میں اس کو کبھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی بہو نہیں مانوں گی نیشاء غصے سے بولتی ہے ۔ ماما وہ آپکی
بہو ہے، اور آپکے بیٹے کی خوشی ۔ سیماب بھی غصے سے بولتا ہے ۔
نیشاء ناراض ہو کر وہاں سے چلی جاتی ہے ۔ عمران نیازی سیماب کے
کندھے پر ہاتھ رکھ کر
بولتے ہیں ۔ پریشان نہ ہوں میں سمجھو گا تمہاری ماں کو ۔ بول کر باہر
چلے جاتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆

سیماب سوہنا کے ساتھ سمندر پر آیا تھا ۔ سیماب سوہنا کو حباء کے بارے
میں بتاتا ہے،
سوہنا میں تم سے عشق کیا ہے، تم کو بہت ڈھونڈا لیکن تم مجھے اس
طرح
ملوں گی یہ میں نے سوچا نہیں تھا، سیماب بولتا ہے ، سوہنا حیرت سے
سیماب کی طرف دیکھتی ہے، سیماب کیا واقعی آپ مجھے اتنا چاہتے
ہیں؟
سوہنا خوشی سے بولتی ہے ۔ ہاں میری جان، سیماب سوہنا کا ہاتھ پکڑ
کر بولتا ہے
سوہنا شرم سے نظریں جھکا لیتی ہے ۔ سوہنا مجھ سے اب اور انتظار
نہیں
ہوتا ۔ بس آنٹی کی عدات ختم ہوتی ہی ہماری شادی ہے۔ سیماب بولتا ہے
سوہنا ہسنے لگتی ہے ۔ سیماب مجھے گول گپے کھانے ہیں، ٹھیک ہے
میری جان، چلوں، سیماب سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر گول کپے کے ٹیلے کے
پاس
جاتا ہے،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمینہ کی عدات ختم ہوگی تھی ۔ سمینہ کو لینے حسن گھر پر آیا تھا سمینہ حسن کے ساتھ اسکے گھر پر گی تھی ۔ گھر پر سوہنا اور ساریہ اکیلی تھی۔ دروازہ پر دستک ہوتی ہے ۔ سوہنا جاکر دروازہ کھولتی ہے سامنے اطہر کھڑا ہوتا ہے ۔ سوہنا جلدی سے دروازہ بند کرنے لگتی ہے ۔

لیکن اطہر دروازے پر ہاتھ رکھ کر دروازہ دھکا دیتا ہے ۔ زبردستی اندر آجاتا ہے ۔ سوہنا میں یہاں تم سے ملنے آیا ہوں ۔ مجھے افسوس ہوا انکل کی ڈیتھ کا سن کر ۔ اطہر بولتا ہے ۔ سوہنا غصے سے اطہر کو دیکھتی ہے ۔ اور بولتی ہے آپ جائے یہاں سے ۔ نہیں سوہنا میں نے فیصلہ کرلیا میں تم سے شادی کرو گا ۔ دیکھو غلطی تمہاری بھی تھی

تم نے میرے بھائی کے بارے میں ایسا نہیں بولنا چاہیے تھا ۔ ماما کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا ہے ۔ وہ ہماری شادی کی بات کرنے کو آئی گی۔

آپ کا دماغ خراب تو نہیں ہوگیا جو منہ میں آرہا ہے وہ بولے جارہے ہیں سوہنا غصے سے بولتی ۔ دیکھو سوہنا بس سوہنا اطہر کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا

میری شادی ہوگی ہے۔ آپ مجھے میرے نام سے نہیں بلاسکتے مجھے مسس سیماب نیازی بولے۔ سوہنا کی بات سن کر اطہر کو جٹکا لگتا ہے سوہنا کیا بیہودہ مذاق ہے۔ اطہر غصے سے بولتا ہے ۔

تم میرے ساتھ چلوں آج ہی ہمارا نکاح ہوگا اطہر زبردستی سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے ۔ سوہنا اطہر سے ہاتھ چھوڑانے لگتی ہے لیکن اطہر نہیں چھوڑتا، زبردستی سوہنا کو گاڑی میں بیٹھا نے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوشش کرتا ہے ۔ اور گاڑی اسٹارٹ کردیتا ہے ۔
سوہنا روتے ہوئے اطہر سے اپنا ہاتھ چھوڑاتی ہے،
لیکن اسکو سوہنا پر ذرا سا بھی ترس نہیں آتا ۔
ساریہ اطہر کو زبردستی اندر آتا دیکھ کر سیماب کو فون کردیتی ہے،
سیماب اپنی گاڑی اطہر کی گاڑی کے سامنے کرکے روکتا ہے ۔
اور غصے سے باہر نکلتا ہے، اطہر کی گاڑی کا گیٹ کھول کر
اطہر کو گریبان سے پکڑ کر باہر نکلاتا ہے۔
سیماب اطہر کے منہ پر زور سے موکا مارتا ہے
اطہر کا ہونٹ پھٹ جاتا ہے ۔ ہونٹ سے خون نکلنے لگتا ہے ۔
سوہنا جلدی سے گاڑی میں سے باہر نکل کر سیماب کے پاس آجاتی ہے
اطہر اپنا خون صاف کرکے سیماب کو غصے سے دیکھتا ہے ۔
تیری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو ہاتھ لگانے کی
سیماب اطہر کا گریبان پکڑ کر کہتا ہے ۔
سوہنا سیماب کا غصہ دیکھ کر گبھرا جاتی ہے ۔ سیماب اطہر پر مکوں کی برسات شروع
کردیتا ہے ۔ سیماب پیلز چھوڑے اسے آپکو میری قسم سوہنا کے بولنے پر سیماب
اطہر کو چھوڑتا ہوا بولتا ہے آئندہ تم میری بیوی کے آس پاس بھی دیکھے
تو میں تم کو زندہ نہیں چھوڑوں گا سمجھے۔ سیماب اطہر کو دھمکی دیتا ہوا
سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر چلا جاتا ہے ۔ اطہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکرتا ہوا گاڑی میں بیٹھتا ہے ۔

سیماب سوہنا کو گھر لیے آتا ہے ۔ سوہنا بہت رو رہی تھی ۔ سیماب سوہنا کو
اپنے سینے سے لگا کر چھپ کرتا ہے ۔ بس میری جان میں ہونا ۔
میں کچھ نہیں ہونے دوں گا تمہیں ۔ سیماب سوہنا کے بال سہلاتے ہوئے
اپنے لب سوہنا کے بالوں پر رکھتے ہوئے کہتا ہے ۔
سوہنا سیماب کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیتی ہے ۔ سیماب مجھے بہت ڈر لگ
رہا ہے ۔ نہیں تم مت گبھرو۔ میں ہونا سیماب سوہنا کے بالوں کو کان کے پیچھے
کرتے ہوئے بولتا ہے ۔ سوہنا نظریں جھکا لیتی ہے ۔
ساریہ کمرے میں آتی ہے ۔ اگر آپ دونوں کا رومیس ہوگیا تو میں آجاو
ساریہ شررات سے بولتی ہے، دونوں ساریہ کی آواز سن کر جلدی سے
الگ ہوتے ہیں ۔ سوہنا کو بہت شرم آرہی ہوتی ہے ۔ سیماب سوہنا کے لال
چہرے کو دیکھ کر ساریہ سے بولتا ہے ۔ ساریہ میڈم دروازے پر
کٹکٹا کر اندر آنا چاہیے ۔
تو اسمیں میرا کیا قصور مجھے کیا پتا تھا اندر آپ لوگوں کا رومینس چل رہا ہے
ساریہ کہاں شرمندہ ہونے والوں میں سے تھی۔ سیماب ساریہ کی طرف دیکھ کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افسوس سے سر ہلاتا ہے ۔ ساریہ ڈھٹائی سے کھڑے ہوئے مسکراتی ہے
۔

☆☆☆☆☆☆

نومیر تم اپنے لیے بھی کوئی لڑکی دیکھ لوں ۔ کب شادی کرو گے ۔
عذرا نے چائے
نومیر کو دیتے ہوئے کہا ! ماما ابھی تو میں اسپکڑ بنا ہوں آپ کو میری
شادی
کی پڑگی ۔ نومیر چائے کا گونٹ لیتے ہوئے کہا ۔ سیماب کی مگنی کا
سوچ رہی ہوں
عذرا بولتی ہے ۔ کیا لیکن بھائی کا تو نکاح ہوچکا ہے۔ پھر نکاح کے بعد
شادی
کے بجائے مگنی کا کیا چکر ہے ۔ نومیر نا سمجھی سے عذرا کی طرف
دیکھتا ہے
تم اپنا منہ بند رکھو میرے بھی کچھ ارمان ہے اور میں نے سمینہ بہن
سے بھی
بات کرلی ہے انھیں کوئی اعتراض نہیں اور نیشاء بھابھی کو بھی اس
بہانے سوہنا سے ملنے کا موقع مل جائے گا ۔ سوہنا سے مل کر بھابھی
کا دل بھی سوہنا کو قبول کرلے گا ۔ عذرا بیٹ کی چادر ٹھیک کرتے
ہوئے کہا
اچھا جی جو آپکی مرضی ۔ نومیر چائے کا کپ رکھتے ہوئے کہتا ہے
اور جانے لگتا ہے ۔ نومیر میں نے تمہاری لیے سوہنا کی بہن کو پسند
کرلیا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیچھے سے عذرا بولتی ہے ۔ کیا سیماب پیچھے موڑ کر عذرا کو دیکھتا ہے
لیکن ماما؟ بس عذرا ہاتھ آگے کرکے بولتی ہے ۔ ابھی تم اپنے پولیس اسٹیشن جاؤ ۔ شام میں مگنی ہے جلدی آجانا ۔ نومیر منہ بنا کر چلے گیا ۔
اطہر کی حالت دیکھ کر رفیق گبھرا جاتا ہے ۔ بھاگ کر اطہر کو پکڑ کر کمرے میں لیکر جاتا ہے ۔ اطہر کس نے کی یہ تیری حالت نام بتاو دیکھو
کیا حال کرتا ہوں اسکا، رفیق غصے سے بولتا ہے ۔
اطہر بستر پر لیٹتا ہے اور ساری بات بتاتا ہے ۔ کیا سیماب نے سوہنا سے شادی کی ہے۔ تم دیکھنا تمہارے اس خون کا بدلہ میں کسے اس سیماب سے لیتا ہوں ۔ خود کو سمجھتا کیا ہے ۔ رفیق غصے سے بولتا ہے ۔
اور بیمسہ کو آواز دیتا ہے ۔ بیسمہ کمرے میں آتی ہے ۔ اطہر کی حالت دیکھ کر بولتی ہے ۔ یہ سب کس نے کیا؟ تم یہ بات چھوڑ اس کے لے گرم دودھ لاو اور ماما کو اس بارے میں کچھ پتا نہیں چلانا چاہے ۔
رفیق بسیمہ کو بول کر کمرے سے باہر چلے جاتاہے ۔
ہیلو فرید میں ایک لڑکی کی تصویر بیھج رہا ہوں اٹھا لوں اسے ٹھیک ہے
رفیق فون بند کرکے بولتا ہے ۔ تم پچھتاو گے سیماب تم نے کس سے پنگا لے لیا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نومیر اندر آتے ہوئے ساریہ سے ٹھکرا جاتا ہے ۔ سوری سوری لیکن جب
نظر اٹھا کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں تو حیرت سے بولتے ہیں تم !
ساریہ دل میں سوچتی ہے۔ کہیں مجھے گرفتار کرنے یہاں تو آ گیا
یہ تو ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گیا ہے ۔
نومیر ساریہ گھویا دیکھ کر بولتا ہے ۔ تم یہاں کیا کر رہی ہوں؟
کیا مطلب کیا کررہی ہوں؟ میرا گھر ہے۔ تم کہیں میرا پیچھا تو نہیں کررہے تھے
ساریہ غور سے نومیر کو دیکھ کر بولتی ہے ۔ نومیر غصے سے ساریہ کو
دیکھتا ہے ۔ تم نے دوا ہلا کر نہیں پی تھی ، کیا مطلب ساریہ غصے سے بولتی ہے
اس سے پہلے دونوں ایک دوسرے کا سر پھوڑ تے ۔ عذرا آجاتی ہے
نومیر تم یہاں کیا کر رہے ہو ۔ چلوں اندر، آپ انھیں جانتی ہے
ساریہ عذرا سے پوچھتی ہے۔ ہاں میرا بیٹا ۔
اور یہ سوہنا کی بہن ساریہ ہے۔ کیا ماما نے اس آفت کو میرے پسند کیا ہے
تم جلدی سے آٹا گھونڈو اور جھاڑ بھی دینی ہے۔ جلدی کرو ہاتھ میں"
اسٹیک لے ساریہ نومیر سے بولتی ہے ۔ جی بیگم جی ۔ " نومیر کپڑے سے منہ
پوچھنتے ہوئے کہا!
نومیر نے سوچتے ہوئے جھرجھری لی ۔ استغفراللہ میں کیا سوچنے لگا ۔
ساریہ اور عذرا نومیر کو سوچتا دیکھ کر چلی گی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

💔

سیماب اور سوہنا کی انگجمیٹ تھی ۔ سیماب نے بیلک پینٹ پر وائٹ شرٹ اور
اور اسکے اوپر بیلک کورٹ پہنا تھا ۔ بال کو ہمیشہ کی طرح جیل سے سیٹ کیے ہوئے تھا۔
ہاتھ میں برینڈ نیو اسٹالش گھڑی پہنے ہوئے سوہنا کو انگجمیٹ رینگ پہنا رہا تھا ۔ سوہنا نے
سوہنا نے پینگ کلر کا ڈریس پہنا تھا ۔ کانوں میں میچنگ کے جھمکے پہنے تھے اور
چہرے پر ہلکا سا میک اپ کیا ہوا تھا، بالوں کو دوپٹہ سے سیٹ کیا تھا ۔
سیماب سوہنا سے نظریں ہٹا نہیں پارہا تھا۔ سوہنا کا حسن سیماب کے
ہوش اڑا رہا تھا ۔ سیماب بھائی رینگ پہنا بھی دے کب سے بھابھی کو
دیکھے جارہے ہیں ۔ نومیر شررات سے بولتا ہے ۔ نومیر کی بات پر سوہنا شرم سے
سر جھکا لیتی ہے ۔ سب قہقہہ لگانے لگتے ہیں ۔ سیماب نومیر کو آنکھیں دیکھتا ہے
سیماب اور سوہنا ایک دوسرے کو رینگ پہنتا تے ہیں ۔ عمران نیازی کو سوہنا
بہت پسند آئی تھی ۔ وہ سوہنا کو اپنی بہو کے طور پر قبول کر چکے تھے
سبھی لوگ آئے تھے بس نیشاء اپنی ضد کی وجہ سے نہیں آئی تھی ۔
سیماب بھائی آپ کے کہنے پر میں نے سوہنا بھابھی کے گھر کے باہر
پولیس کچھ اہلکار سفید لباس میں کھڑے کردے ہیں ۔ لیکن آپ کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں لگتا ہے ۔ رفیق سوہنا بھابھی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا

نومیر پولیس اسٹیشن کی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا ۔ نومیر بولا۔

مجھے پورا یقین ہے سانپ کبھی ڈسنا نہیں چھوڑ سکتا ۔

میں اس کمینے کو چھوڑو گا نہیں ۔ اور اطہر کو میں نے مارا ہے

تو وہ روتا ہوا اپنے بھائی کے پاس گیا ہوگا۔ سیماب میز پر رکھا شوپس کو گھومتے

ہوئے کہا ۔

سوہنا گھر سے بازار جانے کے باہر نکلتی ہے تو راستے میں ایک گاڑی آکر روکتی ہے

سوہنا گبھرا کر پیچھے ہٹتی ہے۔ گاڑی سے دو آدمی باہر آکر زبردستی سوہنا

کو گاڑی میں بیٹھا تے ہیں، سوہنا کے منہ پر رومال رکھ بے ہوش کردیا گیا ۔

سوہنا کو جب ہوش آتا ہے وہ خود کو ایک بڑے سے کمرے میں قید دیکھتی ہے

کمرے میں پورا اندھرا تھا، ایک کھڑکی بھی نہیں تھی جو وہ نکل کر باہر جاتی ۔

سوہنا بڑی مشکل سے کھڑی ہوئی سوہنا کو مسلسل چکر آرہے تھے ۔

سوہنا دروازے کے پاس جاکر زور زور سے دروازہ بجاتی ہے

کھولو گیٹ مجھے باہر نکالو، کوئی ہے پیلز کھولو میرا یہاں دم گھٹ رہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب مجھے بچا لے سوہنا روتے ہوئے دروازے سے ہی ٹیک لگا کر بیٹھ جاتی ہے
اور اپنا سر گھٹنوں پر رکھ کر رونے لگتی ہے ۔

بوس کام ہوگیا لڑکی ہمارے قبضے میں ہے۔ گڈ فرید رفیق خوش ہوکر بولتا ہے ۔ ابھی اس لڑکی کو وہی بند رکھو ۔ میں آتا ہوں ۔
رفیق فون بند کرکے سیماب کو کال کرتا ہے ۔
سیماب نومیر کے ساتھ بیٹھا چائے پیرہا ہوتا ہے ۔ سیماب کے موبائل پر کال آنے لگتی ہے
سیماب فون پر نیو نمبر دیکھ کر کال کاٹنے لگتا ہے لیکن پھر کچھ سوچ کر کال ریسف
کرتا ہے ۔ ہیلو سیماب تمہاری جان میرے قبضے میں ہے ۔ کون بات کررہا ہے
سیماب چونک کر بولتا ہے ۔ رفیق، رفیق کانام سن کر سیماب کرسی پر سیدھا
ہوکر بیٹھ جاتا ہے ۔ کہاں ہے سوہنا سیماب غصے سے بولتا ہے ۔
جیسے جادوگر کی جان طوطے میں ہوتی ہے ۔ ویسے ہی تیری جان سوہنا میں ہے۔
سوچ جب ہو چھوٹی تھی تو کیا حال کیا تھا میں نے اور اب تو
بڑی ہوکر اور بھی حسین ہوگی ہے۔ اب تو اسکے جسم سے کھیلنے میں اور بھی
مزہ آئے گا ۔ رفیق بےحیائی کی ساری حدیں پار کردیتا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رفیق کی بات سن کر سیماب رگیں تن جاتی ہے ۔ کمینے میں تجھے
چھوڑ گا نہیں
ہاتھ بھی لگایا تو تجھ زمین میں گاڑ دو گا ۔ سیماب غصے سے چیخ کر
بولتا ہے
ہا ہا ہا کتنا بے بس ہے تو پر تم بے فکر رہو وہ سب میں تیری آنکھوں
کے سامنے
کروں گا تو نے میرے بھائی پر ہاتھ اٹھایا تھا نا دیکھ کیا حال کرتا ہوں
تیری بیوی کا بچا سکتا ہے تو بچا لیے، رفیق کمینگی سے بولتا ہے
کال کاٹ دیتا ہے ۔ میں تجھے سیماب غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مارتا ہے
نومیر کب سے سیماب کی بات سن رہا تھا پریشان ہو کر بولتا ہے ۔
بھائی بھابھی کہاں ہے؟ نومیر میں نے بہت بڑی غلطی کردی میں نے
ایک پولیس
والے پر بھروسہ کیا ۔ تمہارے اہلکار ہونے کے باوجود وہ سوہنا کو اغوا
کر کے
لے گیا ۔ سیماب اپنی بات کہہ کر اٹھ کر چلے جاتا ہے ۔ نومیر سیماب
کو آواز دیتا رہ جاتا ہے ۔
سیماب پاگلوں کی طرح ہر جگہ سوہنا کو ڈھونڈتا ہے ۔ رفیق کی پھر کال
آتی ہے
کیا ہوا پتا نہیں چلا کہاں ہے سوہنا چی چی ، جلدی سے ڈھونڈو، کیسے
شوہر ہوں اپنی بیوی کی حفاظت بھی نہیں کرسکتے ۔ رفیق قہقہہ لگایا
سیماب غصے سے اسٹیرنگ پر ہاتھ مارتا ہے ۔
سوہنا کہاں ہو تم کہاں ڈھونڈو تمہیں، سیماب چیخ کر بولتا ہے
سوہنا کے پاس رفیق آتا ہے ۔ یہ کیا بات ہوئی ۔ رونے کی کیا بات ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رفیق معصومیت سے بولتا ہے ۔ نہیں میرے پاس مت آنا میرے پاس مت آنا ۔ سوہنا
رفیق کے قریب آنے سے دیوار سے چپک کر کھڑی ہوجاتی ہے ۔
رفیق ہوس بھری نظروں سے سوہنا کو دیکھتا ہے ۔
اتنے میں رفیق کا موبائل بجنے لگتا ہے، ہاں سیماب کیا ہوا
نہیں پتا چلا سوہنا کہاں ہے؟ رفیق طنزیہ لہجے میں کہا
نہیں میں نے سوہنا کا پوچھنے کے لیے فون نہیں کیا ۔
بلکہ یہ بتانے کے لیے فون کیا ہے۔ تیرا پیارے بھائی میرے پاس ہے
اگر سوہنا کچھ بھی ہوا تو سوچ میں تیرے بھائی کا کیا حال کروں گا
اسے کہتے ہیں نہلے پر دھیلا، سیماب کی بات سن کر رفیق غصے سے چیختا ہے۔ سیماب میں تجھے چھوڑو گا نہیں، اگر میرے بھائی کو کچھ بھی ہوا تو ۔ کیا سوچنے لگا اپنے بھائی کو فون کرے گا کرکے دیکھ لے اسکا فون بھی میرے پاس ہے۔
چل ایک سودا کرتے ہیں تو مجھے سوہنا
واپس کرو میں تیرے بھائی کو چھوڑ دو گا ۔ لیکن یاد رہے تو اکیلا آئے گا
ذرا سی بھی ہوشیاری دیکھائی تو تیرے بھائی کا کام تمام
ٹھیک کہاں آنا ہے مجھے ، رفیق اپنا ماتھا سہلاتے ہوئے کہا
چلوں تم رفیق سوہنا کو ہاتھ پکڑ کر گاڑی میں بیٹھتا ہے
سیماب کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچتا ہے ۔
سیماب خالی گودام میں کھڑا ہوتا ہے ۔
رفیق گاڑی سے اتر کر سوہنا کو باہر لے کر آتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لوں سوہنا میرا بھائی مجھے واپس کرو ۔ رفیق بولا۔
!نہیں پہلے سوہنا پھر تیرا بھائی ، سیماب نے کہا
سوہنا بھاگ کر سیماب کے پاس آجاتی ہے ۔ سیماب کے سینے سے لگ کر رونے لگتی ہے
اب میرا بھائی کہاں ہے۔ رفیق غصے سے بولتا ہے ۔ اتنے میں پولیس کی ٹیم نے
رفیق چاروں طرف سے گیر لیتی ہے ۔ تم کو کیا لگا دماغ صرف تمہارے پاس ہے ۔
تم ایک بار واقعی میں اطہر کو فون کرلیتے تو یہ پروبلم نہیں ہوتی ۔
سیماب رفیق کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا، پولیس رفیق کو گرفتار کرلیے تھی ۔
تھیکنس نومیر میں نے تم کو کتنا برائے بھلا بولا لیکن تم نے میرا کتنا ساتھ دیا
سیماب نومیر سے بولتا ہے ۔ نہیں بھائی آپ اس وقت پریشان تھے ۔ رفیق تو پکڑ گیا ہے
!لیکن رفیق باقی ساتھیوں کو بھی پکڑنا ہے۔ نومیر بولا
ٹھیک ہے بھائی ہم اس بارے میں بعد میں بات کرتے ہیں آپ بھابھی کو گھر لے جائے ۔ سیماب نومیر سے ہاتھ ملا کر سوہنا کو لے گھر کے لے نکلتا ہے ۔
سوہنا روتے ہوئے بولتی ہے میں گنہگار نہیں ہوں نہیں ہوں میں گنہگار، کیا قصور ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا آخر کب تک مجھے لوگوں کے طعنوں کو برداشت کرنا پڑے گا ۔
سوہنا
آج غصے سے پھٹ پڑی تھی ۔ سوہنا اپنے بال پکڑ کر بولتی ہے ۔ سمینہ
کب سے سوہنا کو روتے ہوئے دیکھ
رہی تھی ۔
سیماب اور نیشاء کی ساری باتیں سوہنا نے سن
لی تھی ۔ سیماب سوہنا کو لے کر اپنے گھر آگیا تھا ۔ نیشاء سوہنا کو دیکھ
کر
بہت غصہ ہوتی ہے اور سیماب پر غصہ کرنے لگی تم اس لڑکی یہاں
کیوں
لائے یہ عزت داروں کا گھر ہے ۔ ماما بس کردے بیوی ہے میری اور
میں اب ایک اور لفظ سوہنا کے خلاف برداشت
نہیں کر وں گا سیماب کو بھی غصہ آجاتا ہے
دونوں ماں بیٹے کی ساری باتیں سن کر سوہنا یہاں سے روتے ہوئے
اپنے گھر آگی تھی ۔ سوہنا روتے ہوئے سمینہ سے بولتی ہے ۔
اماں میرا کیا قصور ہے۔ سوہنا مسلسل رو رہی تھی ۔ بس کروہ میری
بچی
سمینہ سوہنا کو اپنے سینے سے لگا کر بولتی ہے ۔
سیماب سے میں بات کروگی ۔ نہیں اماں مجھے سیماب کے ساتھ نہیں
رہنا
سیماب نے ہم سب سے جھوٹ بولا تھا ۔ کہ اسکی ماما کی طبیعت خراب
ہے
جبھی وہ مگنی پر نہیں آئی لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ مجھے اپنی بہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قبول کرنے کو تیار نہیں ہے ۔ سوہنا اپنے آنسوؤں کو پونچھتے ہوئے کہا!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب سوہنا کے اسطرح جانے سے پریشان ہوگیا تھا ۔ سیماب نے سوہنا کافی
کال کی لیکن سوہنا کال رہسیف نہیں کررہی تھی ۔ سیماب تنگ آکر سوہنا کے
گھر جانے کا فیصلہ کرتا ہے ۔ سیماب اپنی گاڑی کی چابی اٹھا کر گاڑی میں
بیٹھ کر چلا جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

میمونہ کے اوپر رفیق کے گرفتار ہونے کی خبر بم بن کر گری۔ اطہر وکیل کے ساتھ رفیق کی
ضمانت کے لیے پولیس اسٹیشن جاتا ہے ۔ لیکن پولیس رفیق کو نہیں چھوڑتی ۔
اطہر رفیق سے ملتا ہے، بھائی آپ گھبرائے مت میں آپکو یہاں سے نکال لوں گا
اطہر میں بے قصور ہوں ۔ میں نے کچھ نہیں کیا ۔ رفیق نکلی آنسو آنکھوں میں
بھر کر بولتا ہے ۔ اطہر رفیق کو تسلی دیکھ کر گھر چلے جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب سوہنا کو منانے آتا ہے ۔ لیکن سوہنا اپنے کمرے کا دروازہ بند کر
کے بیٹھی ہوئی تھی

سوہنا پلیز یار گیٹ کھولو، دیکھو میں مانتا ہوں میں نے تم سے جھوٹ
بولا

میں نہیں چاہتا تھا سچ جان کر تم ہرٹ ہوں ۔ سوہنا ، سیماب

زور زور سے دروازہ بجاتا ہے۔ لیکن سوہنا پر اسکا کوئی اثر نہیں پڑتا ۔

سیماب مایوس ہو کر واپس چلے جاتا ہے ۔ سوہنا سیماب کے جانے کے
بعد

دروازہ کھولتی ہے اور رونے لگتی ہے ۔ سوہنا گیٹ پر بیٹھ کر رو رہی
تھی

سارِیہ سے سوہنا کی حالت دیکھی نہیں جاتی ۔ سوہنا کے پاس آتی ہے ۔

آپی بس کروہ کیوں خود کو اور سیماب بھائی کو تکلیف دے رہی ہوں

مجھے پتا ہے تم سیماب بھائی کے بنا نہیں رہ سکتی ۔ سارِیہ سوہنا

کے آنسو پونچھتے ہوئے کہتی ہے ۔ چلوں اٹھو یہاں سے ۔ سارِیہ
زبردستی

سوہنا کو کمرے میں لے کر جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

عارف رضا میر اور میمونہ لان میں پریشان بیٹھے تھے ۔ جب سے
رفیق کی

Shares جیل جانے کی خبر میڈیا میں آئی تھی تپ سے انکی کمپنی کے

کی ویلیو نیچے گر گی تھی ۔ جس کی وجہ سے بسنیس کو کافی

نقصان پہنچا تھا ۔ اتنے میں بسمہ روتے ہوئے عارف رضا میر کے پاس
آتی ہے ۔ انکل بینا نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مل رہی ہے ۔کیا ؟ میمونہ پریشانی سے بولتی ہے ۔ کہاں چلی گی ۔ تم کسی ماں ہوں

تم سے پانچ سال کی بچی سنھبالی نہیں گی حد ہوتی ہے لاپرواہی کی ۔

میمونہ غصے سے بسمہ کو سنانا شروع کردیتی ہے ۔

بس کر دے بیگم یہ وقت غصہ کرنے کا نہیں ہے ابھی آپ جاکر گھر میں بینا کو ڈھونڈے ۔

میں باہر جاکر دیکھتا ہوں ۔ عارف رضا میر پریشانی سے بولتے ہیں ۔

عارف رضا میر چوکیدار کو لے کر باہر بینا کو ڈھونڈنے نکل جاتے ہیں ۔

خدا غارت کرے اس سوہنا کو منحوس ماری نے میرے معصوم بچے پر کتنا گھٹیا الزام لگا یا

پتا نہیں میرے بیٹا کس حال میں ہوگا۔ اور اب اسکی بیٹی بھی پتا نہیں کہاں چلی گی ہے

میمونہ سوہنا کو بدعاء دیتے ہوئےکہا!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نومیر نے ابھی ایک گرہوں کو پکڑ ا جو معصوم بچے اور بچیوں کو کو اغوا کر کے

انکے ساتھ زیادتی کرکے انکی ویڈیو بنا کر انکے ماں باپ کو بیلک میل کرتے ۔

نومیر میڈیا سے بات کر رہا تھا ۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے ۔ پاکستان میں

یہ واقعات دن بہ دن بڑھتے جارہے ہیں ۔ اس غلیظ کاموں میں عورتیں بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شامل ہیں ۔ دیکھے میری والدین سے بھی یہی گزارش ہے کہ اپنے بچوں کا خیال
رکھے ۔ خود اپنے بچوں کو چھوڑنے اور لینے جائے اپنے بچوں کو وقت دے
انکی پریشانیوں کو سمجھے ۔ جب تک آپ لوگ خود اسکے خلاف آواز بلند نہیں
کرے گے جب تک کچھ نہیں ہوسکتا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب نیشاء سے ناراض تھا۔ سیماب جب سے سوہنا کے گھر سے آیا تھا
خود کو کمرے میں بند کرلیا تھا ۔ نیشاء یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا مجھے
افسوس ہورہا ہے تمہاری سوچ پر تم پڑھی لکھی ہوکر ایسی سوچ رکھتی ہوں
!عمران نیازی بستر پر لیٹے ہوئے نیشاء سے شکوہ کرتے ہوئے کہا
عمران آپ بھی مجھے اس لڑکی کے لے باتیں سنا رہے ہیں، نیشاء دکھ سے بولتی ہے
آپ سب مجھے ہی کیوں غلط سمجھ رہے ہیں ، لائٹ بند کردو، مجھے نیند آرہی ہے
عمران نیشاء کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا ! نیشاء، منہ بنا کر لائٹ بند کرتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اطہر پولیس اسٹیشن سے مایوس ہو کر آتا ہے ۔ کہاں ہے رفیق میمونہ بے تابی سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پوچھتی ہے ۔ ماما بھائی کی ضمانت منظور نہیں ہوئی ۔ اطہر میمونہ کو
کاندھوں سے پکڑ کر بولتا ہے ۔ ماما بھائی کے خلاف ثبوت پولیس کے
پاس ہے
اور سیماب کا کزن خود ہی اس کیس کو دیکھ رہا ہے۔ بھائی نے سوہنا
کو
اغوا کرکے ریپ کیا تھا ۔ نہیں میرا بیٹا ایسا نہیں ہے مجھے اپنی تربیت
پر
یقین ہے، میمونہ چیختے ہوئے بولتی ہے ۔ ماما مجھے یقین آپکی تربیت
پر
آپ پریشان نہ ہو میں بھائی کو بے گناہ ثابت کروں گا ۔ اطہر میمونہ کو
اپنے سینے سے لگا کر بولتا ہے ۔ اتنے میں عارف رضا میر آتے ہیں
میمونہ اطہر سے الگ ہو کر بولتی ہے کیا ہوا بینا کا کچھ پتا چلا؟
عارف رضا میر مایوس ہو کر کرسی پر بیٹھ کر بولتے ہیں ۔ نہیں ہر
جگہ
ڈھونڈا لیکن مجھے وہ کہی نہیں ملی ۔ کیا کہاں چلی گی بینا اطہر پریشان
ہو کر
بولتا ہے ۔ اطہر دوپہر سے بینا لاپتہ ہے۔ بسمہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔
آپ لوگ
مجھے اب بتا رہے ہیں ۔ اطہر غصے سے بولتا ہے ۔ میں جارہا ہوں بینا
کو
ڈھونڈنے ۔ اطہر جلدی سے باہر نکلتا ہے ۔ میمونہ سر پکڑ کر بیٹھ گی
سیماب کے کمرے فیصل اور اعجاز آتے ہیں ۔ سیماب تکیہ منہ پر رکھ
کر سو رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیصل آگے بڑھ کر سیماب کے چہرے پر سے تکیہ اٹھتا ہے ۔ سیم اٹھو سیم
اعجاز سیماب کو ہلاتا ہے ۔ سیماب ہلکی سی آنکھیں کھولتی ہے ۔ کیا ہوا بھائی؟
سیماب بولا! سیم شام کے پانچ بج رہے ہے۔ اور تم نے کل سے کمرے میں
بند ہو۔ فیصل سیماب سے بولتا ہے ۔ کیا شام کے پانچ بجے رہے ہے۔ oh God
شیٹ مجھے تو عدالت جانا تھا ۔ سیماب جلدی سے اٹھکر بولتا ہے ۔
سیم ادھر آو میرے پاس اعجاز سیماب سے بولتا ہے، بیٹھو ادھر
سیماب کو بیڈ پر بیٹھا کر دونوں سیماب کے پاس بیٹھتے ہیں ۔
سیم تم نے اپنی کیا حالت بنا رکھی ہے ۔ میرا بھائی تو بہت بہادر ہے وہ
کبھی کمزور نہیں پڑتا ۔ لیکن تم نے ماما کی باتوں کا برا مان کر خود کو
کمرے میں بند کرلیا ۔ سیماب بیچ میں بولنے کے لیے منہ کھولتا ہے ۔ لیکن
فیصل سیماب کو خاموش کرا دیتا ہے ۔ میری بات ختم نہیں ہوئی
سیم تم ہمارے چھوٹے بھائی کو ہمیں بہت عزیز ہو ۔ میں مانتا ہوں
ماما نے سوہنا کے ساتھ غلط کیا ۔ لیکن وہ ہمارے ماں ہے۔ تم نے کل سے
کچھ نہیں کھایا ماما بہت پریشان ہے ۔ تم جلدی سے فریش ہوکر نیچے آو
پھر ہم سوہنا کے گھر جائے گے ۔ فیصل سیماب کے کندھے پر ہاتھ
رکھ کر بولتا ہے ۔ اب ایسا کیا دیکھ رہے ہو جاو جلدی سے فریش ہوکر آو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب کو بے یقینی سے فیصل کو دیکھتا ہے تو اعجاز بولتا ہے ۔
سیماب خوش ہو کر جلدی سے واش روم میں چلا جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اطہر نے ہر جگہ بینا کو تلاش کیا لیکن وہ مایوس ہو کر گھر جارہا ہوتا ہے ۔
راستے میں اسکی نظر کچرے پر پڑتی ہے ۔ بینا برہنہ کچرے میں پڑی ہوئی تھی
اطہر جلدی سے بینا کو اٹھتا ہے، بینا کی حالت دیکھ کر اطہر رونے لگتا ہے
بینا آنکھیں کھولو بینا کے چہرے پر ہاتھ پھرتے ہوئے کہتا ہے ۔
اطہر بینا کی نبض چیک کرتا ہے لیکن وہ چل نہیں رہی تھی ۔ بینا اطہر بینا کو اپنے سینے سے لگا کر رونے لگتا ہے ۔ اطہر بینا کی لاش کو گھر لے کر آتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بینا کی لاش دیکھ کر گھر میں کہرام مچ جاتا ہے ۔ بینا میری بیٹی ! کس نے کی
اسکی حالت؟ بسمہ روتے ہوئے اطہر سے پوچھتی ہے ۔ سنبھالو خود کو باجی
جیا روتے ہوئے بسمہ سے بولتی ہے ۔ میمونہ بینا کی لاش دیکھ کر بے ہوش ہوجاتی ہے
ماما اطہر میمونہ کی طرف بڑھتا ہے ۔ ماما ، میمونہ کا سر اپنی گود میں رکھ کر نوکر
سے بولتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی سے ڈاکٹر کو بلاو اطہر چیخ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب اپنے گھر والوں کے ساتھ سوہنا کے گھر پر آتا ہے ۔ عمران سمینہ سے بولتا ہے

نیشاء کے رویے کی معذرت چاہتا ہوں ۔ میں بے حد شرمندہ ہوں ۔ عمران بھائی

مجھے آپ سے کوئی گلہ نہیں ہے اور نہ ہی نیشاء بہن سے ہے۔ لیکن میری

سوہنا کا کیا قصور ہے آخر کب تک وہ لوگوں کے طعنہ برداشت کرے گی ۔

سمینہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ ارے آنٹی میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں

اب سے سوہنا کو کوئی کچھ نہیں بولے گا۔ فیصل بولتا ہے ۔

آنٹی سوہنا میری بہن کی طرح ہے۔ سوہنا ہمارے گھر کا حصہ ہے ۔

فیصل سمینہ کے قدموں میں بیٹھ کر بولتا ہے ۔ سمینہ فیصل کو

گلے لگاتی ہے ۔ ارے بھئی کوئی سوہنا کو تو بلاو(فیصل کی بیوی) ثناء

بولتی ہے ۔ جی ساریہ بولتی ہے ۔ ساریہ سوہنا کو کمرے میں بلانے چلی جاتی ہے

سیماب کے موبائل پر کال آتی ہے، ٹھیک ہے میں آتا ہوں ۔ سیم کس کا

فون تھا اعجاز بولتا ہے ۔ بھائی مجھے ضروری کام سے ارجنٹ جانا ہے ۔

سیماب بولتا ہے ۔ بیٹا خیریت تو ہے سمینہ بولتی ہے ۔ جی جی آنٹی میں

نکلتا ہوں ۔ سیماب جلدی سے گیٹ سے باہر نکلتا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆

ہاں دانیال کہاں ہے وہ آدمی؟ سیماب دانیال سے بولتا ہے ۔ سیماب بھائی اندر
ہے ۔ ٹھیک ہے چلو ۔ سیماب کمرے میں اس آدمی کے سامنے کرسی
پر بیٹھ کر پوچھتا ہے ۔ کون ہو تم اور تم میری کیوں سوہنا کے کیس
میں مدد کرنا چاہتےہوں ؟ اس آدمی نے اپنا چہرہ کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا ۔

وہ آدمی سیماب کی طرف دیکھتا ہے ۔ پھر بولتا ہے ۔ میرا نام
تبریز ہے میں نے بچپن میں اس سات سال کی بچی کا ریپ کیا تھا ۔
سیماب کا یہ سب سن کر غصے سے اپنی مٹھیاں پینھچ لیتا ہے اور بولتا ہے

تم یہ سب مجھے کیوں بتا رہے ہوں ۔ میں نے اللہ کی حدود کو توڑ
اسکے احکامات کا مذاق بنایا ۔ اس نے زنا حرام قرار دیا ۔ زنا
کرنے سے روکا لیکن میں نے اس معصوم بچی کے ساتھ بہت ظلم کیا
اس نے کتنی فریاد کی لیکن میرے کان میں اسکی آواز سننے سے انکاری تھے

میں نے اس بچی کو اپنی ہوس کا نشانہ بنادیا ۔ ان ہی ہاتھوں سے میں نے
اس معصوم بچی کو چھوا تھا ۔ تبریز بولتے ہوئے زور زور سے رونے لگتا ہے

مجھے دیکھو مجھے اللہ نے اسکی سزا دے دی ۔ تبریز اپنے چہرے پر سے اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چادر ہٹاتا ہے اسکا چہرہ اتنا بری طرح سے جلا ہوتا ہے ۔ سیماب دیکھ کر
منہ موڑ لیتا ہے ۔ تبریز کی شکل بہت خوفناک تھی ۔ کوئی بھی دیکھتا ڈر جاتا ۔ یہ تمہارے ساتھ کسے ہوا؟ دانیال پوچھا !
مجھے جوا کھیلنے کی عادت تھی ۔ میں اور رفیق بہت اچھے دوست تھے، ہم
سات دوست تھے ۔ ہم نے کتنے معصوم بچے اور بچیوں کے ساتھ زیادتیاں کی ہیں
ایک دن میں جوا میں ہار گیا ۔ بدلے میں دینے کے لیے میرے پاس پیسے نہیں تھے
وہ لوگ میرے گھر میں زبردستی گھس گئے تھے ۔ میری سات سال کی بچی
کے ساتھ اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ۔ میں روکنے کے لیے آگے بڑھا
لیکن وہ لوگوں نے مجھے کتوں کی طرح مارا ۔ پھر میری بیوی کو زبردستی
اٹھا کر لے گئے اور مجھے گھر کے ساتھ زندہ جلا دیا ۔
میں اتنا گنہگار تھا کہ مجھے موت نے بھی قبول نہیں کیا ۔ میں باقی ساتھیوں
کے پاس مدد مانگنے گیا لیکن کسی نے مدد نہیں کی ۔ مجھے میرے گناہوں کی
سزا مل گی ۔ میرا چہرہ دیکھ کر کوئی مجھے نوکری نہیں دیتا ۔
میں نے اخبار میں رفیق کی خبر پڑھی تو میں آپ سے ملنے آگیا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تبریز زور زور سے رونے لگتا ہے ۔ سیماب گہری سانس لیتا ہے اور افسوس سے بولتا ہے ۔

انسان جو بھی غلط کام کرتا ھے اس کی قیمت اُس کے بچوں ، ماں یا بہن کو اس دنیا میں ہی ادا کرنی پڑتی ہے ۔

امام شافعی رحمتہ اللہ کہتے ہیں کہ زنا ایک قرض ھے ، اگر تُو اس قرض لے گا تو تیرے گھر سے یعنی تیری بہن ، بیٹی سے وصول کیا جائے گا.

سیماب کی بات سن کر تبریز اور رونے لگتا ہے ۔ تم اب مجھ سے کیا چاہتے ہوں؟

سیماب تبریز کو پانی دے کر بولتا ہے ۔ میں اس بچی کا مجرم ہوں ۔ میں رفیق کے
خلاف گواہی دینے کے لیے تیار ہوں ۔ تبریز پانی پیتے ہوئے کہا! ٹھیک ہے لیکن
تم کو بھی سزا ہوگی تم بھی اس جرم میں برابر کے شریک تھے ۔ سیماب
کرسی سے ٹیک لگا کر کہتا ہے ۔ مجھے منظور ہر سزا کیا پتا میرے گناہوں کا
بوجھ کچھ کم ہوجائے ۔ تبریز ندامت بولتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا کمرے سے باہر آکر سب کو سلام کرتی ہے ۔ عمران نیازی سوہنا کو اپنے
پاس بیٹھاتے ہیں ۔ سوہنا ہم سے ناراض تھی؟ آئمہ(اعجاز کی بیوی)
بولتی ہے ۔ نہیں بھابھی ایسی بات نہیں ۔ سوہنا جلدی سے بولی۔ چلوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی یہ تو اچھی بات ہے ۔ آج ہم سوہنا کے ہاتھ کی بریانی کھاکر جائے گے
ثناء بولتی ہے ۔ ضرور کیوں نہیں سمینہ مسکراتےہوئے بولتی ہے ۔
سب لوگ کمرے میں چلی جاتے ہیں ۔ سوہنا کی نظریں سیماب کو ڈھونڈ رہی تھی
کیا ہوا بھابھی سیماب کو دیکھ رہی ہے ؟ نورالعین شررات سے بولتی ہے
سوہنا نورالعین کے بولنے سے گڑبڑا جاتی ہے ۔ نہیں تو سوہنا بولتی ہے ۔
اچھا جی ۔ آپ کا چہرہ تو کچھ اور بتا رہا ہے ۔ نورالعین بولتی ہے ۔
سیماب کو ارجنٹ کال آگی تھی جبھی ان کو جانا پڑا ۔ نورالعین بولتی ہے ۔
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
رفیق سے ملنے فرید جیل میں آتا ہے ۔ بوس آپ حکم کریں کیا کرنا ہے ۔
تم سیماب کو جان سے مار دو ۔رفیق فرید کی طرف دیکھ کر بولتا ہے ۔
سوہنا سیماب کی وجہ سے بڑی بہادر ہوگی ہے ۔ اسکے پر کاٹ دو ۔
ٹھیک ہے بوس ۔ فرید بولتا ہے ۔
سیماب تبریز کو دانیال کے گھر چھوڑ کر نومیر کے گھر آجاتا ہے ۔
نومیر پولیس اسٹیشن سے آکر کھانا کھا رہا تھا سیماب کو دیکھ کر بولتا ہے ۔ بھائی کیسے آنا ہوا؟ بس تمہاری یاد آگی ۔ سیماب صوفے پر بیٹھ کر بولتا ہے ۔ اسلام وعلیکم چاچی! وعلیکم السلام سیم کیسے ہو ں اور بھابھی کیسی ہے؟ میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کی دعاؤں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ماما بھی بالکل ٹھیک ہے آپ پیلز چائے پیلادے ۔ سیماب ٹی وی کا رو موٹ
اٹھا کر بولتا ہے ۔ اچھا میں لاتی ہوں ۔ عذرا بولتی ہے ۔ سیماب نیوز لگا کر
بیٹھ جاتا ہے ۔ نومیر سیماب کو گھور رہا ہوتا ہے ۔ یہ تم مجھے اتنی غور سے
کیوں دیکھ رہے ہو؟ سیماب نومیر سے بولتا ہے ۔ بھائی میں سوچ رہا تھا
اگر میں لڑکی ہوتا تو میں آپ سے شادی کرلیتا ۔ نومیر سنجیدہ ہوکر بولتا ہے
لیکن آنکھوں میں شررت واضح تھی ۔ سیماب نومیر کو کشن مارتا ہے
سیماب نومیر کی بات پر جھنپ جاتا ہے ۔ لیکن نومیر کی آنکھوں میں
شررت دیکھ لیتا ہے ۔ تمہاری حرکت دیکھ کر میرا دل چاہتا ہے میں تم
کو گدھے کے ساتھ باندھ کر لکھ دوں فرق معلوم کریں ۔
سیماب کی بات سن کر عذرا کی ہنسی چھوٹ جاتی ہے ۔ عذرا چائے لے کر
آرہی ہوتی ہے سیماب اور نومیر کی بات سن لیتی ہے ۔ نومیر منہ بنا لیتا ہے
☆☆☆☆☆☆☆☆
سوہنا کمرے میں اداس بیٹھی ہوئی تھی ۔ ساریہ سوہنا کے پاس بیٹ پر بیٹھ کر
بولتی ہے ۔ آپی کہاں گھوم ہوں ؟ سوہنا تلخی سے مسکراہتے ہوئے بولتی ہے
کہیں نہیں ساریہ تم کو پتا ہے زندگی میں کچھ پل ایسے بھی آتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جنہیں ہم چاہ کر بھی اپنی یادداشت سے مٹا نہیں سکتے ۔ آپی تم رو رہی ہوں

ساریہ دکھ سے بولتی ہے

میں لاکھ کروں کوشش چھپانے کی "

"مگر یہ آنسو تماشہ بنا ہی دیتے ہیں

سوہنا بولتی ہے ۔ آپی بھول جاو سب کچھ برا خواب سمجھ کر بھول جاو ۔ سیماب بھائی

تمہاری زندگی میں خوشیوں کے رنگ بھر دے گے۔ ساریہ خوشی سے بولتی ہے ۔

سیماب کے نام پر سوہنا کا دل زور سے ڈھرکنے لگتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

میمونہ کو ہوش آجاتا ہے ۔ عارف رضا میر بہت پریشان تھے ۔ میری ہوتی

عارف میری پوتی کو ظالموں نے مار دیا ۔ میمونہ روتے ہوئے بولتی ہے عارف کچھ نہیں

بولتے بس رونے لگتے ہیں ۔ میمونہ کو اطہر کمرے میں نظر نہیں آتا تو ماریہ سے بولتی ہے ۔

ماریہ اطہر کہاں ہے؟ وہ رفیق بھائی سے ملنے پولیس اسٹیشن گے ہیں

ماریہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فرید سیماب کی گاڑی کا برئیک فیل کردیتا ہے ۔ سیماب نومیر سے مل کر اپنی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کردیتا ہے ۔ سیماب کی گاڑی روڈ پر آجاتی ہے

سامنے سے ٹرک آرہا تھا ۔ سیماب گاڑی کو بریئک لگانے کی کوشش کی

لیکن گاڑی کے بریئک نہیں لگتے ۔ شیٹ گاڑی کے بریئک فیل ہوگے

سیماب جلدی سے گاڑی کو دوسری طرف گھومتا ہے۔ گاڑی کو سیماب جنگل کی

طرف موڑتا ہے ۔ گیٹ کھول کر گاڑی سے کودتا ہے۔ سیماب کا سر پتھر سے ٹکرا جاتا ہے اور بے ہوش ہوجاتا ہے ۔

اور گاڑی درخت سے ٹکرا جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

رفیق سے ملنے اطہر جیل میں آتا ہے ۔ بھائی وہ بینا اطہر رونے لگتا ہے ۔ کیا ہوا

بینا کو رفیق پریشانی سے بولتا ہے ۔ بینا کا کسی نے ریپ کر کے قاتل کردیا ہے

کیا بکواس کررہے ہو تم دماغ تو ٹھیک ہے نا تمہارا ۔ رفیق غصے سے بولتا ہے

بھائی میں سچ بول رہا ہوں ۔ اطہر روتے ہوئے بولتا ہے ۔

نہیں یہ نہیں ہوسکتا نہیں میری بچی کا ساتھ رفیق زور سے چیختا ہے

رفیق اپنے بال پکڑ کر رونے لگتا ہے ۔ اطہر وہاں سے چلا جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سیماب کو ہوش آتا ہے وہ خود کو ایک کمرے میں پاتا ہے ۔ میں یہاں کیسے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب کے سر پر چھوٹ لگی تھی ۔ سیماب اٹھنے کی کوشش کرتا ہے
آپ لیٹے رہے سامنے ایک خوش شکل لڑکی کھڑی تھی ۔ سیماب اس لڑکی
کی طرف دیکھ کر بولتا ہے آپ کون ہے اور میں یہاں کیسے آیا؟
میرا نام فرح ہے ۔ میں آپکو یہاں لائی ہوں ۔ آپکا شاید ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا
جی میری گاڑی کے برئیک فیل ہوگے تھے ۔ سیماب سر پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے
او اچھا ۔ فرح بولی۔ آپ یہاں اکیلی رہتی ہے؟ جی میرے والد کا ایک سال پہلے
انتقال ہوگیا تھا ۔ میں یہاں اپنی ماں کو ڈھونڈنے پاکستان آئی ہوں ۔
فرح نم لہجے میں کہا! ایم سوری سیماب نے کہا ! اس اوکے فرح بولتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

فیضان کی جاب لگ گی تھی ۔ فیضان بہت خوش تھا ۔ اماں میٹھائی کھاو
تمہاری دعاؤں سے میری جاب لگ گی۔ اللہ تم کو ہر موڑ پر کامیاب کرے آمین
سمینہ فیضان کا ماتھا چومتے ہوئے کہا! فیضان مجھے تجھ سے مشورہ
کرنا تھا ۔ کیسا مشورہ اماں؟ فیضان سیدھے بیٹھ کر بولتا ہے ۔
ساریہ کے لیے سیماب کے کزن نومیر کا رشتہ آیا ہے ۔
مجھے تو لڑکا بہت اچھا لگا ۔ سمینہ بولتی ہے ۔ اماں میں آپی کی انگجمیٹ میں
ملا تھا نومیر سے مجھے بھی اچھا لگا ۔ کافی ہنس موک ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو ٹھیک ہے سوہنا کی رخصتی پر ساریہ اور نومیر کا نکاح کردیتے
ہیں
لیکن اماں پہلے ساریہ سے تو پوچھ لوں ۔ فیضان بولتا ہے ۔ ہائے
اب میں اس سے کیا پوچھو اسکو کوئی سالار سکندر چاہیے
اب میں کہاں سے اس کو لاو ۔ یہ ڈرامہ کم تھے لڑکیوں کا دماغ خراب
کرنے کے
لیے جو یہ ناول آگے ہیں ۔ جب دیکھو ناول پڑھنے میں لگی رہتی ہے
میرا بس چلے آگ لگادوں اسکے موبائل کو ۔ ساری فساد کی جڑ یہ
موبائل ہی ہے ۔ سمینہ غصے سے بولتی ہے ۔ اماں چھوڑنا لڑکیوں
کو بس یہی شوق ہوتا ہے ۔ بےچاری اپنے ماں باپ کے گھر ہی سب
شوق پورا کرتی ہے شادی کے بعد کہاں ناول کے لیے وقت ہوتا ہے
فیضان بولتا ہے ۔ بیگاڑ و اسکو تم اور سوہنا دونوں نے سر پر
چڑھا رکھا ہے ۔ سیمنہ منہ بنا کر بولتی ہے ۔ فیضان مسکرانے لگتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

رفیق جیل میں بیٹھ کر اپنے گناہوں کو یاد کرکے رونے لگتا ہے ۔
اس نے جتنی بھی بچوں کے ساتھ زیادتی کی تھی سب اسے یاد
آنے لگتی ہے ۔
سامنے اسکے اسکی بیٹی بینا کی پرچھائی دیکھائی دیتی ہے ۔
پاپا دیکھو تمہارا گناہوں کی سزا مجھے ملی پاپا دیکھو
میرے جسم کو کسے بے دردی سے نوچ ڈالا۔ دیکھو پاپا میں نے ان سے
بہت
فریاد کی لیکن انھوں نے میری ایک نہیں سنی ۔ پاپا بینا چیختی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رفیق اور زور سے رونے لگتا ہے ۔ میری بینا ۔ نہیں چھوڑ دو اسے
میں گنہگار مجھے سزا دو ۔ رفیق زور سے چیختا ہے
پھر دھڑے مار مار رونے لگتا ہے ۔ رفیق کو اسکے گناہوں کی سزا مل گی تھی
آج وہ توبہ کرنا چاہتا تھا لیکن وہ بھول گیا تھا توبہ کے دروازے ایک وقت تک کھولے ہوتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب گھر جانے لگتا ہے ۔ آپکی مدد کا شکریہ مس فرح۔ نہیں سیماب صاحب
یہ میرا فرض تھا ۔ میری جگہ کوئی بھی ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا ہے ۔اگر آپ برا نا مانے
تو میں آپکی ماما کی تصویر دیکھ سکتا ہوں؟ سیماب بولتا ہے ۔ کیا پتا میں آپکی مدد کرسکوں ۔
اگر آپ نہیں دیکھا نا چاہتی تو اس اوکے سیماب فرح کی شکل دیکھ کر بولتا ہے ۔ نہیں ایسی بات نہیں میں دیکھاتی ہوں ۔
فرح سیماب کو اپنی ماں کی تصویر دیکھتی ہے ۔ یہ تو زینب آنٹی ہے۔
سیماب حیرت سے بولتا ہے ۔ آپ انھیں جانتے ہے فرح بولتی ہے جی میری دوست کی ماں ہے۔
فرح بولی ، یہ میری ماما ہے۔ پیلز سیماب صاحب مجھے لے چلے انکے پاس ۔ فرح بیتابی سے بولتی ہے ۔ ریلکس میں لے چلتا ہوں
سیماب بولا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆

بینا کی تدفین کے بعد اطہر گھر واپس آتا ہے ۔ بسمہ کو اپنا کوئی ہوش نہیں تھا
جیا نے بسمہ کو زبردستی دوا کیھلاکر سلایا ۔ عارف رضا میر تو لوگوں کے
سوالوں کا جواب دے کر تنگ آگے تھے ۔ میمونہ اطہر کی پاس آتی ہے ۔
میرا بچہ کیسا ہے ؟ ماما بھائی بھی صدمے میں ہے ۔ وہ کتنے
بد نصیب ہے اپنی بیٹی کا آخری بار دیدار بھی نہیں کرسکے۔ اطہر بول کر
رونے لگتا ہے ۔ اللہ جانے کسی یہ آزمائش ہے۔ کہیں یہ سب سوہنا نے تو نہیں
کرایا، ہمیں برباد کرنا چاہتی تھی ۔ کیا پتا بینا کی بربادی میں اسکا ہاتھ ہوں
میمونہ نفرت سے بولتی ہے ۔ ہاں ماما مجھے بھی اس چڑیل کا کام لگتا ہے
ماریہ بولتی ہے ۔ ابھی ان لوگوں کی آنکھیں نہیں کھولی تھی ۔ ابھی بھی
اپنی بربادی کا ذمہ دار سوہنا کو ٹھرا رہی ہے ۔اطہر خاموشی سے اپنے
کمرے میں چلے جاتا ہے
کمرے کی ہر چیز کو اٹھا کر زمین پر پھکیتا ہے۔ پھر اپنے بالوں کو پکڑ کر رونے لگتا ہے
کاش میں سوہنا تم سے
ملا نہیں ہوتا ۔ تم نے برباد کردیا میرے گھر کو، آباد تم بھی نہیں رہوگی
اطہر غصے سے بولتا ہے ۔ دیکھنا کیا حال کرتا ہوں تمہارا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے میرے بھائی پر جھوٹا الزام لگایا تھا میں اس الزام کو سچ کرکے دیکھاو گا۔ دیکھتا ہوں کیسے تمہارے سیماب تم کو بچتا ہے۔

سیماب فرح کو لے کر زینب کے گھر آتا ہے ۔ آنٹی آپ کے لے ایک سبرئیرز ہے۔

سیماب زینب سے بولتا ہے ۔ کیسا سبرئیز؟ زینب حیرت سے بولتی ہے ۔

آپکی بیٹی آپ سے ملنے آئی ہے ۔ فرح اندر آتی ہے ۔ماما فرح روتے ہوئے
بولتی ہے ۔ زینب بے یقینی سے فرح کو دیکھتی ہے ۔ اور فرح کے گلے لگ جاتی ہے ۔ سیماب فرح کو چھوڑ کر اپنے گھر جانے کے لیے نکلتا ہے ۔

ساریہ کو جب سے نومیر کے رشتے کا پتا چلتا ہے تو میں غصے سے نومیر سے
ملنے پولیس اسٹیشن پہنچ گی۔ کہاں ہے تمہارے سر؟ ساریہ غصے سے پولیس
والے سے بولتی ہے ۔ وہ اندر ہے لیکن آپ بنا اجازت اندر نہیں جاسکتی
نومیر شور سن کر اپنے کمرے سے باہر آتا ہے ۔ ساریہ کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے ۔ آپ یہ کیسے؟ سر میں ان کو اندر آنے سے منع کررہا تھا
پولیس اہلکار نومیر کو دیکھ کر گبھرا کر بولتا ہے ۔ آپ میرے کمرے میں
چلے بیٹھ کر بات کرتے ہیں ۔ ساریہ منہ بنا کر نومیر کے پیچھے کمرے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاتی ہے ۔ بیٹھے نومیر اپنی کرسی پر بیٹھ کر بولتا ہے، ساریہ نومیر
کی
سامنے والی کرسی پر بیٹھتی ہے ۔ میرے گھر آپ نے رشتہ کیوں بھیجا
آپ پولیس والے تو آپ کا جو دل چاہے گا آپ کرے گا خود کو سمجھتے
کیا ہے ؟
ساریہ پھٹ پڑی تھی ۔ نومیر مسکراتےہوئے ساریہ کو دیکھتا ہے ۔
میری شکل پر لطیفہ لکھا ہے جو مسکرا رہے ہیں مطلب حد ہے۔ ساریہ
تپ کر بولتی ہے
دیکھے میں ایک شریف پولیس والا ہوں ۔ اور آپ بہت خوش رکھوں گا ۔
نومیر
بہت آداب سے بولتا ہے ۔ دیکھو مجھے تم سے شادی نہیں کرنی سمجھے
۔ ساریہ
غصے سے بولتی ہے ۔ لیکن مجھے تو صرف تم سے کرنی ہے ۔ کیا
عجیب
زبردستی ہے۔ دیکھے میں ------------ ساریہ کی بات کاٹ کر نومیر بولتا
ہے ۔
آپ ابھی گھر جائے میں اگر ایک بار کوئی فیصلہ کرلو تو میں پیچھے
نہیں ہٹتا
ساریہ دل میں نومیر کو گالیاں دینے لگتی ہے ۔ آپ کو جتنی بھی گالیاں
دینی ہے
بعد میں دیئے گا میں تفصیل سے سنو گا۔ نومیر ڈھٹائی سے بولتا ہے
نومیر کی بات سن کر حیرت سے ساریہ نومیر کو دیکھتی ہے ۔ کیا
دل کی بات میں پڑھ لیتا ہے ساریہ خود سے بولتی ہے ۔ جی میں آپکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل کی بات بھی پڑھ سکتا ہوں ۔ نومیر مسکراتےہوئے کہا! ساریہ چونک کر نومیر کو
دیکھتی ہے ۔ اور جلدی سے باہر بھاگتی ہے ۔ نومیر بےساختہ قہقہہ لگایا ۔
آج ضیاء بھائی اتنے مہینوں بعد آپکو ہماری یاد کسے آگی؟ سمینہ ضیاء سے بولتی ہے
بھابھی بات دراصل یہ ہے کہ میرے بیٹی ڈاکٹر بن گی ہے ۔ مجھے وقت ہی نہیں
مل رہا تھا آنے کا ۔ میں لاہور گیا ہوا تھا ۔ آج ہی آیا ہوں ۔ اور ہماری گڑیا کیسی ہے؟
ہاں بالکل ٹھیک ہے ۔ سمینہ بولتی ہے ۔ کہاں ہے وہ نظر نہیں آرہی ؟ آج
اسکا آفس میں لاسٹ ڈے ہے تو اسکو آفس کے لوگوں نےالوادع پارٹی دی ہے ۔
اچھا اور ساریہ فیضان؟ ضیاء نے پوچھا؟ ساریہ کالج گی ہے اور
فیضان کی خیر نوکری لگی ہے ۔ سمینہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا
اچھا آپ بیٹھے میں چائے لے کر آتی ہوں ۔ سمینہ بولتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا کسی ہوں؟ تم اطہر سوہنا کے اچانک سے سامنے آکر بولتا ہے ۔
ہمیں برباد کرکے بڑی خوش نظر آرہی ہوں ۔ لیکن افسوس آج سے تمہاری
زندگی میں بس غم ہی غم ہوگا ۔ اطہر بولتا ہوا سوہنا کے منہ پر رومال رکھ کر
بے ہوش کردیتا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات ہوگی ہے لیکن ابھی تک سوہنا گھر کیوں نہیں آئی؟ سمینہ پریشانی سے بولتی ہے

اماں اماں فیضان بھاگتا ہوا آتا ہے ۔ کیا ہوا فیضان سمینہ گبھرا کر بولتی ہے

اماں آپی وہاں نہیں ہے ۔ یااللہ کہاں چلی گئی ۔ ساریہ جاکر سیماب کو فون کرو ۔ جی اماں ۔

ہیلو سیماب بھائی! کیا ہوا ساریہ رو کیوں رہی ہو سب ٹھیک تو ہے نا ؟ سیماب

پریشان ہو کر بولتا ہے ۔ نہیں بھائی آپی پتا نہیں کہاں چلی گی ہے ۔

ساریہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ کیا میں آتا ہوں ۔ سیماب نومیر کو فون کرتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا کو ہوش آجاتا ہے ۔ اطہر نے سوہنا کو برف کے ساتھ باندھا ہوا تھا ۔

اتنی ٹھنڈ میں ۔ سوہنا کی حالت بہت خراب ہورہی تھی ۔ اسکے کپڑے

پوری طرح سے گیلے ہورہے تھے۔ اطہر سوہنا کے بال کر بولتا ہے ۔

جسی یہ برف پگھلے گی ویسے میں تمہارے ساتھ سوگ رات مناؤ گا

اطہر سفاکی سے بولتا ہے ۔ سوہنا رونے لگتی ہے ۔ سوہنا کا دل

چاہ رہا تھا زمین پھٹ جائے اور وہ اسمیں سماں جائے ۔

سوہنا روتے ہوئے بولتی ہے تمہیں اللہ رسول کا

واسطہ چھوڑ دو مجھے ۔ تمہارے منہ سے یہ نام اچھے نہیں لگتے ۔

اطہر نفرت سے بولتا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اس کمینے کو چھوڑو گا نہیں، مجھے پورا یقین ہے یہ سب اطہر
نے کیا ہے
سیماب اسراب کی کیفیت میں بولتا ہے ۔ بھائی پولیس کی ٹیم گی ہے
اطہر کے گھر ۔ ہیلو کیا ہوا ناصر اوکے ٹھیک ہے ۔ نومیر فون رکھ کر
بولتا ہے
وہ اپنے گھر پر نہیں ہے پتا نہیں بھابھی کو کہاں لے کر گیا ہے،
نمبر سے سرچ کرتے ہیں نومیر بولتا ہے ۔ سیماب نومیر کے Mi اسکے
ساتھ
نکلتا ہے ۔ لوکیشن مل گی یاسر بولتا ہے ۔ گودام کی ہوتی ہے ۔
سیماب بھاگ آکر اندر جاتا ہے اندر کوئی نہیں ہوتا ۔ نومیر کو
وہاں موبائل ملتا ہے ۔ سیماب اطہر بہت چالاک ہے اس نے ہمیں گمراہ
کرنے کے لیے
موبائل کو یہاں چھوڑ دیا ۔ اب کیا کریں ۔ نومیر اگر سوہنا کو کچھ بھی
ہوا
تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کرسکوں کیسا شوہر ہوں اپنی بیوی کی
حفاظت
بھی نہیں کرسکا ۔ میں الرٹ ہوجاتا چاہیے تھا ۔ میں رفیق کو جیل بھیج
کر
مطمئن بیٹھ گیا تھا ۔ سیماب نم آنکھوں سے بولتا ہے ۔ بھائی کچھ نہیں
ہوگا بھابھی کو ۔ نومیر بولتا ہے ۔ اتنے میں سیماب کے موبائل پر کال
آتی ہے
ہیلو میں بسمہ بول رہی ہوں رفیق کی بیوی ۔ اطہر سوہنا کو ہمارے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرانے گھر لے کر گیا ہے۔ میں نے آپکو اسکی لوکیشن بیھج دی ہے
جلدی جائے اس سے پہلے دیر ہوجائے ۔ بسمہ سیماب کی
بات سنے بغیر فون بند کردیتی ہے ۔ کیا ہوا بھائی کس کا فون تھا نومیر
پوچھا
تم میرے ساتھ گاڑی میں آو۔ سیماب بولتا ہے ۔
اطہر سوہنا کی طرف بڑھتا ہے اسکا ڈوپٹہ اتر کر پھینک دیتا ہے ۔ سوہنا
اپنے
ہوش میں نہیں ہوتی ۔ وہ پھر اپنے ہاتھوں سے اطہر کو دھکا دیتی ہے
لیکن اس دھکے سے اطہر کچھ نہیں بیگاڑتا ۔ سوہنا دل میں اللہ کو
یاد کررہی تھی ۔ یااللہ مجھے بچا لیے ایک بار پھر سے رسوا ہونے سے
سوہنا کے آنسو دیکھ کر بھی اطہر کو رحم نہیں آتا ۔ وہ زبردستی سوہنا
پر
جھکنے لگتا ہے ۔ اتنے میں سیماب وہاں پہنچ جاتا ہے ۔ سامنے کا منظر
دیکھ کر
سیماب کا دماغ گھوم جاتا ہے ۔ سیماب اطہر کو کالر سے گھیسٹ کر
سوہنا پر
سے ہٹتا ہے ۔ اطہر کو موقع دیے بغیر موکا کی برسات شروع کردیتا
ہے
سیماب اطہر کو سنبھالیے کا موقع نہیں دیتا ۔ تیری ہمت کیسے ہوئی
میری بیوی کو ہاتھ
لگانے کی۔ سیماب جنونی ہوکر اطہر کو مارتا اگر نومیر سیماب کو
روکتا نہیں تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اطہر مرجاتا ۔ بھائی بس کردے مر جائے گا وہ ۔ آپ جاکر بھابھی کو دیکھے اس سے میں
دیکھتا ہوں ۔ سیماب نومیر کی بات سن کر پیچھے ہوتا ہے ۔
سیماب سوہنا کی حالت دیکھ کر اسکا دل کو بہت تکلیف ہوتی ہے ۔
سیماب جلدی سے اپنا کورٹ سوہنا کو اڑاتا ہے۔ سوہنا آنکھیں کھولو سوہنا ، سیماب سوہنا کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے ۔ سیماب سوہنا کو
اپنے فارم ہاؤس لیے جاتا ہے ۔ نومیر اطہر کو گرفتار کر لیتا ہے ۔

سیماب سوہنا کو کمرے میں لیٹتا ہے ۔ اپنے دوست ریحان کو فون کرتا ہے ۔
ریحان کا کلینک یہی تھا تو جلدی سے پہنچ گیا تھا ۔ سیم یار بھابھی کی طبیعت بہت خراب ہے ۔ تمہیں انکے کپڑے تبدیل کرنے ہوگے ۔ ریحان بولتا ہے ۔
کیا لیکن میں کیسے؟ سیماب چونک کر بولتا ہے ۔ سیم تیرے سوا ہے کوئی
یا پھر کوئی عورت بھی نہیں ہے ۔ تم زیادہ سوچو مت جلدی کروں ۔
بھابھی کی حالت بہت سیرئس ہے۔ تم تبدیل کرو میں ابھی آتا ہوں ۔ ریحان سیماب کو بول کر چلے جاتا ہے ۔ سیماب کمرے کا دروازہ اور کھڑکی بند کر کے
لائٹ آف کرکے سوہنا کے کپڑے بدلتا ہے ۔ سیماب اپنے نفس کو بڑی مشکل سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قابو میں رکھتا ہے ۔ جب رشتہ جائز ہو تو سھنبالنا مشکل ہوجاتا ہے ، سیماب کے
پاس کپڑے نہیں ہوتے سیماب اپنے کپڑے نکال کر سوہنا کو پہنتا ہے ۔
سوہنا کو کمبل اوڑھ کر کمرے کا ہیڑ کھولتا ہے ۔
ریحان سوہنا چیک اب کرتا ہے ۔ سیم پریشانی کی بات نہیں بھابھی خطرے سے باہر ہے
تم ان کو یہ دوا ٹائم پر دینا مت بھولنا ۔ اور ہاں بھابھی کو خوش رکھنا
اب کوئی بھی ٹیشن لی تو انکا نروس بریئک ڈون بھی ہوسکتا ہے ۔
سمجھے ۔ ریحان بولتا ہے ۔ ٹھیک میں اب چلتا ہوں ۔ بھابھی کا کیا رکھنا
میں نے بھابھی کو انجکشن دیا تو وہ کل ہی اٹھے گی۔ سیماب ریحان کے جانے
کے بعد سوہنا کے پاس آتا ہے اسکے چہرے پر درد دیکھ کر سیماب کو بہت
دکھ ہوتا ہے ۔ مجھے معاف کردو مجھے تمہاری حفاظت کرنی چاہیے تھی ۔
سیماب کے آنسو سوہنا پر گرتے ہیں ۔ سیماب سوہنا کے ماتھے پر اپنے
لب رکھتا ہے ۔ اتنے میں سیماب کا موبائل بجنے لگتا ہے ۔
ہاں ساریہ سوہنا ٹھیک ہے میرے ساتھ ہے۔ ٹھیک ہے ۔ وہ سورہی ہے۔
میں کل تم سے بات کرا دوں گا
سوہنا کو ہوش آجاتا ہے ۔ وہ اٹھتی ہے ۔ یہ میں کہاں ہوں ؟ سامنے صوفے
پر سیماب سورہا تھا ۔ سوہنا دماغ پر ذور ڈالتی ہے۔ سوہنا کو سب یاد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنے لگتا ہے ۔ سوہنا زور زور سے رونے لگتی ہے ۔ سوہنا کی رونے کی
آواز سن کر سیماب آنکھ کھولتی ہے ۔ سوہنا کیا ہوا سیماب جلدی سے اٹھ کر
بیڈ پر آتا ہے ۔ کیا ہوا میری جان؟ سیماب سوہنا کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر بولتا ہے
سیماب وہ اطہر نے میرے ساتھ سوہنا رونے لگتی ہے ۔ کچھ نہیں کیا تمہارے ساتھ
میں نے بچا لیا تم کو ۔ میں نے اس کے ناپاک ارادے ناکام کردے۔ سیماب سوہنا کو
اپنے سینے سے لگا کر بولتا ہے ۔ سیماب سوہنا کے آنسو اپنے انگلیوں کے پوروں
سے صاف کرتا ہے ۔ بس اب اور نہیں رونا تم کو، اب تم کو رولانے والے روئے گے
سیماب بولتا ہے ۔ سوہنا کی نظر جب اپنے کپڑوں پر پڑتی ہے تو وہ گبھرا کر
سیماب کی طرف دیکھتی ہے ۔ میرے کپڑے کس نے چینچ کیے سوہنا
ہچکچاتے ہوئے کہا! ہاں وہ تم پوری بیگھگی تھی ۔ تو میرے پاس کوئی اور
راستہ نہیں تھا ۔ سوہنا میرا یقین کرو میں نے کچھ نہیں کیا بس
کپڑے چینچ کیے ہیں وہ بھی لائٹ بند کرکے ۔ سیماب شرمندہ ہو کر بولتا ہے
میں تمہارے لیے ناشتہ لے کر آتا ہوں ۔ سیماب بول کر جلدی سے روم سے نکلتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا کو سیماب پر غصہ کے ساتھ شرم بھی آرہی تھی ۔

اطہر کو پولیس نے گرفتار کرلیا ماریہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ کیا
میمونہ
بولتی ہے ۔ لیکن میرے بیٹے کا جرم کیا ہے؟ میمونہ روتے ہوئے بولتی
ہے
اس نے سوہنا کو اغوا کرکے اسکا ریپ کرنے کی کوشش کی تھی ۔
بسمہ بولتی ہے ۔ کیا بکواس کررہی ہوں ۔ میمونہ غصے سے بولتی ہے ۔
میرا بیٹا ایسا نہیں کرسکتا ۔ میمونہ غرور سے بولتی ہے ۔
بسمہ میمونہ پر افسوس سے نظر ڈال کر کمرے سے چلی جاتی ہے

سیماب سوہنا کو لے کر اپنے گھر آگیا تھا ۔ اور گاڑی بیجھا کر سوہنا
کے
گھر والوں کو بھی بلا لیا تھا ۔ ڈرائنگ روم میں سیماب کے گھر والے
اور سوہنا کے گھر والے
بیٹھے ہوئے تھے
سمینہ سوہنا کو گلے لگاتے ہوئے بولتی ہے ۔ اللہ کا شکر ہے اُس نے
میری بچی کی
حفاظت کی۔ میں نے یہاں آپ سبکو اس لیے بلایا ہے کہ میں چاہتا ہوں
سوہنا کی رخصتی آج ہی ہوجائے ۔ سیماب سمینہ کی طرف دیکھ کر بولتا
ہے
لیکن بیٹا اتنی جلدی؟ سمینہ پریشانی سے بولتی ہے ۔ آنٹی نکاح تو ہوگیا
ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو رخصتی میں کیا حرج ہے ۔ میں اور خطرہ نہیں لے سکتا ۔ کل جو
کچھ ہوا ہے
اسکے بعد بالکل بھی نہیں ۔ سیماب اپنا حتمی فیصلہ سنتا ہے ۔ ٹھیک ہے
بیٹا سمینہ کو سیماب کی بات ایک طرح سے ٹھیک بھی لگی تھی ۔

سوہنا سرخ رنگ کے کام دار لہنگے میں وہ واقعی کوئی شہزادی لگ
رہی تھی ۔سوہنا سے
کسی کی بھی نظر نہیں ہٹ رہی تھی
سوہنا کا حسن اور بھی نکھر کر سامنے آ یا تھا ۔ سوہنا کی بڑی بڑی
جھیل جیسی گہری
کالی آنکھیں جو کسی کو بھی اپنا دیوانہ بنا سکتی تھی ۔ سوہنا کے لمبے
سیاہ بالوں کو
پینو سے سیٹ کرتے ہوئے جوڑا بنایا تھا ۔ چہرے پر میک اپ کیا ہوا تھا
جو اسکے
حسن اور بھی چار چار چاند لگا رہا تھا ۔ کانوں میں میچنگ کے
جھمکے پہنے ہوئے تھے
اور اسکی گوری گلائیوں میں کانچ کی ریڈ کلر کی چوڑیاں چھن چھن
کررہی تھیں
جو اسکی گوری گلائیوں میں بہت جچ رہی تھیں ۔ سوہنا کے چہرے سے
اسکی خوشی
کا اندازہ ہورہا تھا ۔ سیمنہ تو سوہنا کی روپ دیکھ کر اوپر سے صدقہ
نکالیں جارہی تھی ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمینہ نے سب کو دعوت دے دی تھی نائید حسن بھی آگے تھے ۔ آپا اتنی
جلدی رخصتی ۔

حسن سیمنہ سے بولتا ہے ارے بس سب اچانک ہی ہوگیا ۔ اچھا تو لوگ
اندر چلوں بررات آنے
!والی ہے ۔ سمینہ نے کہا

سیماب نے مہرون شیراونی پہنی تھی ۔ بال کو ہمیشہ کی طرح جیل سے
سیٹ
کیے ہوئے تھے ۔ چہرے پر ہلکیسی برئیڈ ۔ اور ہاتھ میں برینڈ نیو گھڑی
پہنے ہوئے
کھڑا تھا
جانے سے پہلے اپنا تنقیدی نظروں سے اپنا جائزہ لے رہا تھا ۔
لیکن قدرت نے اس کے سراپے میں کسی بھی قسم کی تنقید کی گنجائش
نہیں چھوڑی
تھی ۔ حسین نقوش سے سجا مغرور چہرہ اور انتہائی گہری بروان بڑی
آنکھیں
اسکی شان میں بے پناہ اضافہ کردیتی ۔ سیم جلدی چلو دیر ہورہی ہے
نیشاء
سیماب کے کمرے میں آکر کہتی ہے ۔ اپنے بیٹے کو دیکھتی ہے نیشاء
کے منہ سے
بے اختیار ماشاءاللہ نکلتا ہے ۔ نیشاء نے دل میں سیماب کے ڈھیروں
بلائیں لی
میرا بیٹا شہزادہ لگ رہا ہے ۔ نیشاء سیماب کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھتے ہوئے کہا! سیماب کے چہرے پر مسکراہٹ ہٹنے کا نام نہیں لے رہی تھی

سیماب کی آنکھوں میں خاص چمک تھی ۔ کسی کو پانے کی چمک ۔

نیشاء نے دل میں سیماب کی خوشیوں کے لے دعا کی۔ میں کتنا غلط

کررہی تھی ۔ سوہنا کے ساتھ سے میرا بیٹا کتنا خوش ہے۔ اتنا خوش میں نے اس کبھی حباء

کے ساتھ نہیں دیکھا ۔ ماما چلے سیماب کی آواز سے نیشاء اپنی سوچوں سے باہر آئی

چلو ۔ نیشاء مسکراتےہوئے کہا!

سازیہ نے بیلو کلر کی میکسی فراک پہنی ہوئی تھی ۔ بالوں کی بیک کومینگ

کری تھی چہرے پر ہلکا سا میک اپ کیا ہوا تھا ۔ گہری بڑی آنکھیں جو

دیکھنے میں باربی ڈول لگ رہی ہے ۔ ساریہ اوف کتنی پیاری لگ رہی ہوں

رابعہ بےساختہ تعریف کرتی ہے ۔ ساریہ خوش ہو کر بولتی ہے میں ہوں ہی پیاری

ساریہ جلدی باہر آو برات آگی ہے ۔ سمینہ باہر سے آواز دیتی ہے ۔

سیماب کے برابر میں سوہنا کو لاکر بیٹھا دیا تھا ۔ تھوڑی دیر بعد

نومیر اور ساریہ کے نکاح کی بات ہونے لگتی ہے ۔ ساریہ کا سن کر

دماغ گھوم جاتا ہے ۔ ساریہ مدد طلب نظروں سے فیضان کو دیکھتی ہے

لیکن فیضان نے بھی ہری جھنڈی دیکھا دی تھی ۔ اتنے میں مولانا صاحب اندر آتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارِیہ کو سمینہ کمرے میں لے کر جاتی ہے ۔ حسن یہ سب کچھ دیکھ کر بولتا ہے

آپا تم نے سوہنا کی شادی کا ہمیں نہیں بتایا تھا میں سمجھتا ہوں وہ علی بھائی کی

خواہش تھی لیکن سارِیہ کے رشتہ کا تم نے ہم سے مشورہ کرنا دور کی بات

ہمیں بتانا تک گوارا نہیں سمجھا ۔ حسن ناراضگی سے بولتا ہے ۔ دیکھو

حسن تم نے کونسا اپنی بیٹی کے رشتے کے لیے ہم سے پوچھا تھا ۔ اور تم کو خوشی ہونی

چاہیے تمہاری بانجھی کا نکاح ہورہا ہے ۔سمینہ حسن کی طرف دیکھ کر بولتی ہے ۔

حسن شرمندہ ہو کر نظریں جھکا لیتا ہے ۔ سمینہ سر جٹکا کر آگے بڑھتی ہے ۔

نومیر نے بیلک کرتا پہنا ہوا تھا ۔ بالوں میں جیل سے سیٹ کیے ہوئے تھے ۔ بڑی کالی

بڑی بادامی آنکھیں جو ان میں دیکھتا تھا ڈوب جاتا تھا ۔ نومیر پر بیلک کلر کا

کرتا بہت چچ رہا تھا ۔ نومیر کا نکاح سارِیہ سے ہوگیا تھا ۔

سیماب نومیر کے گلے ملتا ہے ۔ سب بہت خوش تھے ۔ کھانا کھانے کے بعد

رخصتی کا شور مچ گیا تھا ۔ سوہنا کو سیماب کے ساتھ رخصت کردیا گیا۔

سمینہ اور سارِیہ بہت رو رہی تھیں ۔ فیضان کی آنکھیں نم تھیں ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تم اتنا رو رہی ہوں جب خود کی رخصتی ہوگی تو کیا ہوگا تمہارا
نومیر ساریہ کے
کان میں سرگوشی کرتا ہے ۔ ساریہ جھنپ جاتی ہے ۔

سوہنا کے ہاتھ پر کھیر رکھ کر سیماب کو کھانے کے لیے بولا جاتا ہے ۔
سیم اب شرماو مت آئمہ سیماب کو چھیڑتی ہے۔ سیماب سوہنا کا
ہاتھ پکڑ کر اپنے ہونٹ رکھتا ہے ۔ سوہنا کا شرم سے منہ لال ہوجاتا ہے
۔
سیماب سوہنا کے ہاتھ پر لگی کھیر کھانے کی کوشش کرتا ہے ۔ سب
لوگ قہقہہ لگاتے ہیں
اسکے بعد سوہنا کی رینگ کو پانی میں ڈال کر سیماب اور سوہنا کا
ڈھونڈنے کا کہا جاتا ہے
پیالے میں اور بھی انگھوٹیاں ہوتی ہیں ۔ سیماب اور سوہنا پیالے میں ہاتھ
ڈالتے ہیں ۔
سوہنا کا ہاتھ سیماب سے ٹکرا تا ہے ۔ سوہنا کو شرم آنے لگتی ہے ۔
سیماب کو رینگ
مل جاتی ہے ۔ اور بھی رسومات ہوتی ہے ۔ پھر سوہنا کو سیماب کے
کمرے
چھوڑ دیا تھا ۔
سوہنا پھولوں سے سجے بیڈ پر بیٹھتی ہے ۔ پورا کمرہ پھولوں سے سجا
ہوا تھا
دل بنا کر لکھا تھا ۔ سوہنا سب دیکھ کر خوش ہوتی ہے ۔ S, S دیوار پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب کمرے میں آتا ہے ۔ گیٹ بند کرکے سوہنا کے برابر میں بیٹھتا ہے
سوہنا سمٹ کر بیٹھ جاتی ہے ۔ سیماب سوہنا کا جائزہ لیتا ہے ۔
سوہنا سیماب کے دیکھنے سے پزل ہورہی تھی ۔ سیماب پیلز اسے نا دیکھے
سوہنا نے شرماتے ہوئے کہا ! کسے نا دیکھوں؟ سیماب سوہنا کو تنگ کرتا ہے
سیماب، سوہنا بولتی ہے ۔ میں کیا کروں یار میرے سمجھ نہیں آرہا تم کو پہلی
بار دیکھا تھا تم زیادہ خوبصورت تھی یا اب۔ کیا مطلب سوہنا چونک کر سیماب کو
دیکھتی ہے ۔ سیماب سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے، سوہنا تم بہت خوبصورت ہو
میں وعدہ کرتا ہوں زندگی کے ہر موڑ پر تم مجھے اپنے ساتھ پاو گی ۔
سیماب سوہنا کے ہاتھ پر اپنا لب رکھتا ہے ۔ سوہنا شرم سے نظریں جھکا لیتی ہے
میں جانتا ہوں تم اپنے ابا کو یاد کررہی ہوں ۔ سیماب بولتا ہے ۔ سوہنا
حیرت سے سیماب کی طرف دیکھتی ہے ۔ آپ کو کسے پتا؟ سوہنا بولتی ہے
تم مجھ سے بولو یا نہ بولو میں تمہیں خود سے بھی زیادہ جانتا ہوں ۔
سوہنا تم میرا عشق ہوں ۔ تم میرے جینے کی وجہ ہوں ۔ تم میرا آدھا دین " ہوں "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب سوہنا کے آنکھوں میں دیکھ کر بولتا ہے ۔ سوہنا نم آنکھوں سے مسکراتی ہے

سیماب سوہنا کو دیکھ کر بولتا ہے

😍تیرے عشق میں ڈوب کر قطرے سے دریا ہو جاؤں "

"😚میں تجھ سے شروع ہو کر تجھ پر ہی ختم ہو جاؤں

سوہنا یہ سن کر شرمانے لگتی ہے ۔ یار تم کتنا بلش کرتی ہوں

تم میرا ساتھ دوں گی اس رشتے کو آگے بڑھانے میں سیماب سوہنا سے پوچھتا ہے سوہنا ہاں

میں سر ہلاتی ہے

سیماب مسکراتاہے ۔ یہ تمہاری منہ دیکھائی سیماب سوہنا کو

سونے کے گنگن پہنتا ہے ۔ سیماب کمرے کی لائٹس آف کرتا ہے ۔

سوہنا کو بانہوں میں بھر کر پاک رشتے کی شروعات کرتا ہے ۔

سوہنا بھی اپنا آپ سیماب کو سونپ دیتی ہے ۔ سیماب تنکا برابر بھی فاصلہ نہیں رکھتا۔

سوہنا کی زندگی کی نئی صبح کا آغاز ہوچکا تھا ۔سیماب اب تک سورہا تھا ۔سوہنا

فریش ہوکر واش روم سے باہر آئی تو مسکراتےہوئے سوئے ہوئے سیماب پر نظر

ڈالی اور رات اس پر محبتوں کی جو بارش ہوئی وہ سوچ کر شرم سے سرخ ہوئی

سیماب کے چہرے پر سورج کی روشنی پڑنے سے سیماب کی آنکھ کھولتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں کھڑی ہوکر کیوں دیکھ رہی ہوں ۔ پاس بیٹھ کر فرصت سے دیکھو نا

!سیماب نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا لیا ۔ اور شررات سے کہا

وہ اسکو بنا پلکیں چپکائے دیکھتا رہا ۔سوہنا اس کی نظروں سے گبھرا کر

نیچے جھکی اپنے ہاتھوں سے کھیلتی رہی ۔ کافی دیر گزرنے کے باوجود سیماب کی

نظروں کے ارتکاز میں کوئی فرق نہیں آیا تو وہ اسے پکار بیٹھی ۔ " سیماب"

دھیمی سی آواز میں میں اس نے کہا،" جی سیماب کی جان" ، مسکراہٹ دبائے وہ اسکی

آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جواب دیا ۔ سیماب سوہنا منمنائی ۔ بس کردے مجھے

دیکھنا اب نیچے چلے سب انتظار کررہے ہونگے ۔ مسکرا کہتی وہ اب ہاتھ چھوڑا کر

کھڑی ہوچکی تھی ۔ سیماب منہ بنا کر اٹھتا ہے ۔ سوہنا کے پاس آکر بولتا ہے

ایک آس...

ایک احساس...

میری سوچ...

اور بس تم..!

ایک سوال...

ایک مجال...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا خیال...
اور بس تم..!
ایک بات...
ایک شام...
تمہارا ساتھ...
اور بس تم..!
ایک دعا...
ایک فریاد...
تمہاری یاد...
اور بس تم..!
میرا جنون...
میرا سکون...
بس تم..!
اور بس تم..!

سوہنا نظریں جھکا لیتی ہے -- اور پھر

سوہنا سیماب کا ہاتھ پکڑا کر واش روم کی طرف دھکیلتی ہے، اب باقی بتاتیں بعد میں

سوہنا مسکراتےہوئے بولتی ہے ۔ میں تم آکر دیکھتا ہوں، سیماب مصنوعی غصے سے بولتا ہے

جبکہ سوہنا وہی کھڑے خود کو خوش قسمت تصور کررہی تھی ۔

پھر سوہنا کو ثناء ناشتے کے لیے بلانے آگی ۔ جی بھابھی ہم آتے ہیں ۔ ثناء سوہنا کی طرف

دیکھ کر بولتی ہے ۔ اللہ تم کو اسے ہی خوش رکھے سوہنا کی رنگت اور نکھر گی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا ۔
سیماب سوہنا کے ساتھ نیچے سیڑھی اتار کر آتا ہے ۔ اسلام وعلیکم! دونوں
ساتھ سب کو سلام کرتے ہیں ۔ سیماب سوہنا کے بیٹھنے کے لیے کرسی آگے کرتا ہے
سوہنا بیٹھتی ہے پھر سیماب سوہنا کے برابر والی کرسی پر بیٹھتا ہے ۔
یہ لوں سوہنا بیٹا یہ کباب کھاو اسپیشل تمہارے لے بنایا ہے ۔ نیشاء پیار سے
کو کباب کی پیلٹ سوہنا کے آگے کرتے ہوئے کہا! سوہنا حیرت سے نیشاء کی
طرف دیکھتی ہے ۔ سوہنا کو اسطرح حیرت سے دیکھنے پر نیشاء شرمندہ ہوتی ہے
بیٹا مجھے معاف کردوں میں نے تمہارے ساتھ بہت برا سلوک کیا ۔ نیشاء
کی بات سن کر سوہنا جلدی سے بولی نہیں آنٹی آپ میری اماں کی طرح ہے
ماں اپنی بیٹی سے معافی مانگتے ہوئے اچھی تھوڑی لگتی ہے ۔
جیتی رہو نیشاء خوش ہو کر بولتی ہے ۔ سیماب بھی مطمئن ہوجاتا ہے
پھر سب نے خوشگوار ماحول میں ناشتہ کیا ۔
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
سیماب سوہنا کو لے کر سمینہ کی طرف لے کر جاتا ہے ۔ سیمنہ سوہنا کو خوش دیکھ کر
اللہ کا شکر ادا کرتی ہے ۔ فیضان بہت خوش تھا ۔ سیماب فیضان سے باتیں کرنے لگتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارِیہ تو سوہنا کے گلے لگ کر رونے لگتی ہے ۔ سیماب اور سوہنا رات کا کھانا کھا کر
نکلتے ہیں
☆☆☆☆☆☆☆☆☆
سیماب سوہنا کو لے کر دانیال کے گھر آتا ہے، سوہنا مجھے تم کو کسی سے ملانا ہے
لیکن تم کمزور نہیں پڑو گی ہمت سے کام لوں گی اور نا تم ڈرو گی ۔
سیماب سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے ۔ سیماب آپ کہنا چاہتے ہے
سوہنا گنفیوز ہو کر بولتی ہے ۔ سوہنا تم میرے ساتھ اندر چلوں تم کو سب سمجھ
آجائے گا سیماب گاڑی سے باہر نکلا کر بولتا ہے ۔ سوہنا کو بھی گاڑی سے اترنا
پڑتا ہے ۔
اندر تبریز سوہنا کو آتا دیکھ کر صوفے سے کھڑے ہو جاتا ہے ۔ حیرت سے سوہنا کو دیکھتا ہے
تبریز نے اپنا منہ آدھا چادر سے ڈھکا ہوا تھا
سوہنا جب ڈرائنگ روم میں قدم رکھا تو وہی دروازے پر کھڑی رہ گئی ۔ سوہنا نے
گبھرا کر سیماب کا ہاتھ کو زور سے پکڑا ۔ سیماب سوہنا کے ہاتھ پر اپنے دوسرے
ہاتھ رکھ کر دباؤ ڈالتا ہے ۔ اور اپنے ساتھ اندر لے کر آتا ہے ۔ تبریز سوہنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے قدموں میں گر جاتا ہے ۔ مجھے معاف کردوں ، تمہارے ساتھ کیے گی
زیادتی کا بدلہ قدرت نے مجھ سے لے لیا ۔ میرے گناہوں کی سزا میری بیٹی اور بیوی کو ملی
سوہنا سیماب کی طرف دیکھتی ہے ۔ کیا ہوا تمہاری بیٹی کے ساتھ سوہنا روتے ہوئے بولتی
ہے ۔تبریز کھڑا ہوتا ہے تو اسکی چادر گیر جاتی ہے ۔
تبریز کی شکل دیکھ کر سوہنا اپنا منہ سیماب کے پیچھے کر لیتی ہے ۔
تبریز اپنی کہانی سوہنا کو سناتا ہے ۔ سوہنا خاموش رہتی ہے ۔ بس آنکھوں سے
آنسو بہے رہے تھے ۔ تبریز تم نے اپنے باقی ساتھیوں کے نام نہیں بتائے
تم مجھے ان کی ساری معلومات دو۔ سیماب بولتا ہے ۔ ہاں میں آپکی پوری مدد کروں گا
پھر تبریز اپنے پانچ ساتھیوں کی ساری معلومات سیماب کو بتاتا ہے ۔ اور
یہ ہے انکی تصویر ۔ تبریز گروپ فوٹو کو سیماب کو دیتا ہوا بولتا ہے ۔
سیماب تصویر کو غور سے دیکھتا ہے ۔ اور ہاں ہمارے علاوہ ایک اور بندہ ہے
جو اس غلیظ کام میں ملوث ہے۔ لیکن میں اس سے ملا نہیں وہی اصل
میں لیڈر ہے، ہم میں سے کوئی اُس سے آج تک نہیں ملا ۔رفیق نے بھی اسکو نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھا ۔ ہمارا کام بچوں کے ساتھ زیادتی کرکے ویڈیو بنا کر اس سے دینا ہوتا

باقی ان ویڈیو کو باہر ممالک میں بیچا جاتا ۔ آپکی بیوی کو اس سے خطرہ ہے

رفیق بےشک جیل میں ہے۔ لیکن باقی ساتھیوں کو پتا چلا گیا ہوگا ۔

تبریز بولتا ہے ۔ سیماب کچھ نہیں بولتا پھر تبریز سے ہاتھ ملا کر سیماب سوہنا کو لے کر گاڑی میں بیٹھا کر

گھر کے لے نکلتا ہے ۔ پورے راستے سوہنا بالکل خاموش تھی ۔ سیماب بھی

خاموشی سے ڈرئیف کرتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عدالت میں سوہنا کے کیس کی پیشی تھی ۔ رفیق اور اطہر کو عدالت لایا جاتا ہے

سیماب سوہنا کی میڈیکل رپورٹ عدالت میں پیش کرتا ہے۔ جج رفیق سے

پوچھا ۔ مسڑ رفیق آپ ان الزام کے بارے میں کیا بولے گئے ۔ رفیق زور زور سے

ہسنے لگتا ہے، جج حیرت سے رفیق کو دیکھتے ہیں ۔ رفیق کی فیملی بھی عدالت میں

آئی تھی ۔ پھر رفیق رونے لگتا ہے ۔ ہاں میں نے کیا تھا اسکا بچپن میں ریپ

میں نے ان ہاتھوں سے پکڑ کر اس معصوم بچی کو اپنے ٹھکانے پر لے جاکر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیادتی کی، رفیق کی بات سن کر اطہر صدمے سے اپنے بھائی کو دیکھتا ہے
اور میمونہ کو شوک لگتا ہے ۔ میرے گناہوں کی سزا میری بچی نے اپنے
لہو سے کاٹی ۔ میں خود خدا سمجھ بیٹھا تھا ۔ بھول گیا تھا وہ جو اوپر ہے
اسکو سب کی خبر ہے ۔ میں مجرم ہوں جج صاحب مجھے پھانسی دے
میں نے نجانے کتنی معصوم بچے اور بچیوں کا ریپ کرکے ان کو بے دردی سے
قتل کردیا ۔ سیماب اپنے جگہ سے اٹھتا ہے ۔ جج صاحب رفیق کے علاوہ اور
بھی چھ لوگ اس غلیظ کام میں ملوث ہیں ۔ سیماب تبریز کو بلاتا ہے ۔
تبریز کو دیکھ کر رفیق حیران رہ گیا،
تبریز کو دیکھ کر عورتیں ڈر جاتی ہے ۔ تبریز اپنا گناہ قبول کرتا ہے ۔ میری موکلہ بیوی
کو رفیق کے چھوٹے بھائی نے اغوا کرکے ریپ کرنے کی کوشش کی ۔ اگر میں پولیس کے
ساتھ وقت پر نہیں پہنچتا تو پھر سے سوہنا بے آبرو ہوجاتی ۔ سیماب بولتا ہے
نومیر نے عدالت میں آکر اطہر کے خلاف بیان دیا ۔ جج فیصلہ سنانے سے پہلے اطہر
سے پوچھتے ہیں ۔ مسڑ اطہر آپ کیا اپنا جرم مانتے ہیں ۔ اطہر شرمندگی سر جھکا کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولتا ہے میں نے یہ سب کیا ہے ۔ میں گنہگار ہوں ۔ مجھے لگا میرا بھائی فرشتہ ہے

لیکن مجھے نہیں پتا تھا انسان کے روپ میں بیھڑیا ہے۔ اطہر رفیق کو نفرت سے

دیکھتے ہوئے بولتا ہے ۔ میں سوہنا سے انتقام لینے کے لیے اتنا گر گیا ۔ مجھے لگا سوہنا

جھوٹ بول کر میرے بھائی کو بدنام کررہی ہے ۔

عدالت پولیس کو باقی ساتھیوں کو جلد گرفتار کرنے کا حکم دیتی ہے ۔

میمونہ رفیق کے پاس آکر زور سے رفیق کو تپھڑ مارتی ہے ۔تمہیں اپنا بیٹے کہتے ہوئے مجھے

شرم آتی ہے ۔ میمونہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ کتنا یقین تھا مجھے اپنی تربیت پر لیکن تم نے

سب ختم کردیا مجھے کسی کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا ۔ تمہاری

خود بھی ایک بیٹی ہے پھر بھی تم نے دوسروں کے بچی کے ساتھ ایسا کیا

روح نہیں کانپی تمہاری یہ سب کرتے ہوئے ۔ میمونہ غصے سے بولتی ہے رفیق

سر جھکائے آنسو بہا رہا ہوتا ہے ۔

اور تم نے اطہر کیوں کیا تم دونوں بھائیوں نے اُس معصوم بچی کے بہت ظلم کیا ۔ یہ

بھول گے تمہاری ایک بہن بھی ہے۔ اگر تمہارا کیا ہوا تمہاری بہن کے آگے آگیا تو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میمونہ ڈرتے ہوئے بولتی ہے ۔ اسکو بچانے کے لیے کوئی سیماب نہیں ہوگا

رفیق اور اطہر ایک ساتھ بولتے اللہ نا کرے ماما، اتنے میں پولیس اہلکار دونوں کو گرفتار کر کے جیل لے جانے کے لیے نکلتے ہیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب بیڈ پر بیٹھتا ہے ۔ سوہنا سیماب کے لے کوفی لے کر آتی ہے ۔ تھیکنس

سوہنا مجھے اسکی ضرورت تھی ۔ سیماب کوفی کا کپ لیتے ہوئے کہا!

سوہنا سیماب کے برابر بیٹھتی ہے ۔ سیماب کیا ہوا عدالت میں؟ سوہنا اپنی انگلیوں کو موڑتے ہوئے بولتی ہے ۔ سیماب سوہنا کو دیکھتا ہے

سوہنا ہم یہ کیس جیتے گے لیکن اگلی پیشی پر تمہیں میرے ساتھ عدالت جانا ہوگا ۔

تمہیں خود کو مضبوط کرنا ہوگا ۔ ایسا کب تک چلے گا ۔ تم کو آج یا کل یہ سب فئس کرنا ہے

سوہنا کا ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہتا ہے۔سوہنا سیماب کی طرف دیکھتی ہے

سیماب میں کوشش کروں گی ۔ سوہنا سیماب کے کندھے پر سر رکھ بولتی ہے ۔

سیماب میں جب آپکے ساتھ ہوتی ہو تو خود کو محفوظ سمجھتی ہوں ۔

سیماب سوہنا کو اپنے سینے سے لگالیتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کالج کی چھٹی ہوتی ہے سب لڑکیاں کالج سے نکل کر اپنے گھر چلی جاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارِیہ کالج سے نہیں نکلی ہوتی اسکو نکلنے میں دیر ہوجاتی ہے۔کالج پورا خالی ہوجاتا ہے
کالج میں چند لوگ نقاب لگائے اندر گھس جاتے ہیں ۔ ساریہ کو زبردستی کرسی سے باندھ
دیتے ہیں ۔ یہ سب اتنا جلدی ہوتا ہے کہ سوہنا کو سمجھنے کا موقع نہیں ملتا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سمینہ کا فون کب سے بج رہا تھا ۔ سیمنہ نے فون اٹھایا ۔ ہیلو جی کون بات کررہا ہے
تمہاری بیٹی کی موت کے فرشتے، فون کرنے والا طنزیہ لہجے میں بولا!
کیا بکواس کررہے ہو ۔ سمینہ غصے سے بولتی ہے ۔ اماں جی تمہاری چھوٹی بیٹی ہمارے
قبضے میں ہے ۔ اغوا کار اپنی آواز میں روب ڈال کر بولتا ہے ۔ کیا سمینہ
شوک سے بولتی ہے ۔ لگتا ہے تم نے اپنی بڑی بیٹی کا انجام بھول گی
لگتا ہے تم کو یاد کرنا پڑے گا ۔ وہ کچھ تمہاری چھوٹی بیٹی کے ساتھ کرکے
قسم سے تمہاری چھوٹی بیٹی بھی آفت ہے۔ اغوا کار کمینگی سے بولتا ہے
نہیں میری بچی کو کچھ مت کرنا، سمینہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ ٹھیک ہے نہیں کرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بدلے میں تمہاری بڑی بیٹی کو اپنا کیس واپس لینا ہوگا ۔ اغوا کار بولتا ہے
اور کال کاٹ دیتا ہے ۔ سمینہ ہیلو ہیلو کرتے ہوئے رہ گی ۔
سمینہ جلدی سے چادر اٹھکر سوہنا کے سسرال جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا بی بی جی نیچے آپکی والدہ آئی ہے ۔ ملازمہ کمرے میں آکر سوہنا سے بولتی ہے ۔
اچھا ٹھیک ہے تم جاو سوہنا بولتی ہے ۔ سوہنا نیچے جاتی ہے ۔ ڈرائنگ روم میں
سمینہ بیٹھی ہوئی رو رہی تھی ۔ سوہنا سمینہ کو روتا دیکھ کر گبھرا کر
سمینہ کے پاس آتی ہے کیا ہوا رو کیوں رہی ہو؟ سوہنا سمینہ کو پکڑ کر بولتی ہے
سمینہ روتے ہوئے سب بتاتی ہے ۔ ٹھیک میں کیس واپس لے لوں گی ۔ میں اپنی
بہن کے ساتھ یہ سب نہیں ہونے دوں گی مجھے نہیں چاہے انصاف سوہنا روتے ہوئے بولتی
سیماب اور نومیر یہ سب کچھ سن چکے تھے ۔ نہیں بھابھی آپ کیس واپس نہیں
لے گی ۔ نومیر دروازے کے پاس کھڑے ہو ئے کہتا ہے ۔ سمینہ اور سوہنا سیماب اور
نومیر کو پیچھے موڑ کر دیکھتی ہیں ۔ نومیر اور سیماب سمینہ کے پاس آتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی ساریہ میری بیوی ہے اور میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میں ساریہ کو کچھ بھی
ہونے نہیں دوں گا ۔ اور میں ساریہ کو واپس لے کر آؤں گا ۔
نومیر سمینہ کے پاس بیٹھ کر بولتا ہے ۔ سمینہ خاموش رہتی ہے ۔ نومیر
جلدی سے باہر نکلتا ہے ۔ سیماب نومیر کے پیچھے آتا ہے ۔ نہیں بھائی میں اکیلے جاو گا
سیماب کو بول کر جلدی سے گاڑی میں بیٹھ جاتاہے ۔ گاڑی اسٹارٹ کرکے چلے جاتا ہے
سیماب وہی کھڑا رہ جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نومیر نے پولیس کو ہر جگہ چھپا مارنے کا حکم دیا ۔ اور روڈ پر بھی ناق،بندی
کرنے کا بولتا ہے ۔ نومیر خود ہر جگہ پولیس کے ساتھ چھاپے مارتا ہے ۔ نومیر پھر
ساریہ کی دوست کے گھر جاتا ہے لیکن وہاں تالا لگا ہوتا ہے ۔ نومیر کو اچانک کالج کا
خیال آتا ہے ۔ نومیر کالج جاتا ہے ۔ کالج کا گیٹ اندر سے بند ہوتا ہے ۔
نومیر گیٹ بجاتا ہے ۔ لیکن کوئی نہیں آتا ۔ نومیر مایوس ہو کر جانے لگتا
نومیر کو راستے میں درخت کے پاس ایک آدمی بے ہوش پڑا نظر آتا ہے ۔ نومیر قریب جاتا ہے
کپڑوں سے وہ چوکیدار لگتا ہے ۔ نومیر اپنی گاڑی سے بوتل نکال کر اس آدمی پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پانی کی چھیٹے مارتا ہے ۔ آدمی کو ہوش آجاتا ہے ۔ تم ٹھیک ہو؟ اور کس نے
تم کو بے ہوش کیا ۔ نومیر بولتا ہے ۔ وہ آدمی پریشانی سے نومیر کو دیکھتا ہے
گبھراو مت میں پولیس والا ہوں ۔ صاحب دو تین آدمی کالج کے اندر زبردستی
گھس گئے تھے ۔ میری مذمت کرنے پر مجھے ڈنڈا مار کر بے ہوش کردیا ۔
چوکیدار بولتا ہے ۔ اندر کوئی لڑکی تو نہیں تھی؟ جی صاحب ساریہ بیٹی تھی
کیا نومیر جلدی سے کالج کی پیچھے کی دیوار پر سے گود کر اندر جاتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

اندر بہت سارے آدمی اسلحہ لے بیٹھے تھے۔ بوس گبھرا نے کی بات نہیں ہے وہ
لوگ ہر جگہ ڈھونڈنے گے لیکن کالج میں کبھی نہیں دیکھے گے۔ ایک آدمی فون پر
اپنے مالک کو بتا رہا تھا ۔ نومیر جلدی سے چھپ جاتا ہے ۔ وہ آدمی باتیں کرتا ہوا
آگے بڑھ جاتا ہے ۔ نومیر جلدی سے اندر جاتا ہے ۔ کلاس کے باہر ایک آدمی اپنا منہ دوسری
طرف کرتے ہوئے کھڑا تھا ۔ نومیر دیے پاؤں اس آدمی کے پاس جاکر اسکی گردن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو سر سے پکڑ کر توڑ دیتا ہے ۔ نومیر اسکی پستول نکال لیتا ہے ۔
نومیر
آگے بڑھتا ہے ۔ نومیر کو کمرے میں ساریہ رسیوں سے باندھی نظر آتی ہے
نومیر جلدی سے ساریہ کے پاس جاتا ہے۔ساریہ نومیر کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے
نومیر ساریہ کے منہ سے ٹیپ ہٹتا ہے۔ کچھ مت بولنا نومیر ساریہ منہ کھولتا دیکھ کر بولتا ہے
ساریہ منہ بنا لیتی ہے ۔ ساریہ منہ بناتی ہے، نومیر جلدی سے ساریہ کی رسیاں کھولتا ہے
اتنے ایک آدمی آجاتا ہے ۔ نومیر کو دیکھ کر بولتا ہے کون ہے تو۔ نومیر اسکو موقع دے
بغیر اس پر گولی چلاتا ہے ۔ گولی کی آواز سن کر سب لوگ آجاتےہیں یہ دیکھ
کر ساریہ گبھرا کر نومیر کو بولتی ہے ۔ اب کیا ہوگا۔

بغیر اس پر گولی چلاتا ہے ۔ گولی کی آواز سن کر سب لوگ آجاتےہیں یہ دیکھ
کر ساریہ گبھرا کر نومیر کو بولتی ہے ۔ اب کیا ہوگا۔ نومیر ساریہ کا ہاتھ پکڑ کر
اسکو آگے کرتا ہے ۔ سب آدمی حیرت سے نومیر کو دیکھتے ہیں پھر ایک دوسری
کی شکل دیکھنے لگتے ہیں ۔ مجھے جانے دو بیشک اس لڑکی کو رکھ لوں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نومیر گبھراتے ہوئے کہا! ساریہ پیچھے موڑ کر بے یقینی سے نومیر کو دیکھتی ہے

وہ سب قہقہہ لگانے لگتے ہیں ۔ ہم تو سمجھے تو لڑکی کو بچانے آیا لیکن یہ تو

ڈر پوک نکلا ۔ نومیر انکا لوگوں کا دھیان ہٹا دیکھا تو جلدی سے ساریہ کا ہاتھ پکڑ کر ان

لوگوں کے پیچھے سے نکلتا ہے ۔ وہ لوگوں کی ہسنی روکتی ہے تو وہ دیکھتے ہیں وہ دونوں

یہاں نہیں ہوتے ۔ اوئے جمشید ڈھونڈو انکو وہ لڑکی کو لے گیا ۔ فرید بولتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نومیر جلدی سے ساریہ کو لے کر گاڑی میں بیٹھتا ہے اور گاڑی اسٹارٹ کردیتا ہے ۔

وہ لوگ بھی اپنی گاڑی سے پیچھا کرتے ہیں ۔ گاڑی پر فائرنگ کرنا شروع کردیتے ہیں

نومیر ایک ہاتھ سے گاڑی چلاتے ہوئے جوابی فائرنگ کرتا ہے ۔

تم کو گاڑی چلانا آتی ہے ۔ نومیر نے ساریہ سے پوچھا ۔ نہیں میری پاس گاڑی کب تھی

جو چلانا آتی ۔ ساریہ تپ کر بولتی ہے ۔ کیا مصبیت ہے نومیر بھی غصے سے بولتا ہے ۔ کیا

مطلب مصبیت ؟ میں تم کو مصبیت نظر آرہی ہوں ۔ ساریہ غصے سے نومیر کی طرف دیکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر بولتی ہے ۔ اور ہاں میں نے نہیں کہا تھا مجھے بچانے آؤ۔ ساریہ ناک
چھڑاتے ہوئے کہا

میری مجھے معاف کردوں میری توبہ میں نے تم کو کچھ بولا تو نومیر
ہاتھ جوڑ کر کر

بولتا ہے ۔ اور جلدی سے گاڑی کے اسٹرلنگ پر ہاتھ رکھتا ہے ۔

اتنے میں وہ لوگ گاڑی کے ٹائر پر فائرنگ کرتے ہیں

گاڑی جٹکے سے روکتی ہے ۔نومیر جلدی سے ساریہ کو لے کر گاڑی
سے اترتا ہے ۔ وہ

لوگ نومیر کا نشانہ لے کر پیچھے سے نومیر پر گولی چلاتے ہیں ۔
نومیر کی پیٹھ

پر گولی لگتی ہے ۔ نومیر زمین پر گرتا ہے ۔ ساریہ بھاگتے ہوئے
روکتی ہے ۔

نومیر چیخ کر بولتا ہے بھاگو یہاں سے، نہیں میں تم کو چھوڑ کر نہیں
جاو گی ساریہ روتے

ہوئے بولتی ہے۔ میں نے کہا بھاگو یہاں سے تم کو میری قسم اور یہ میرا
موبائل رکھو

جلدی جاو ، وہ لوگ آرہے ہیں ۔ نومیر تکلیف سے بولتا ہے ۔ ساریہ
نومیر کے ہاتھ سے

موبائل لے کر بھاگتی ہے۔ وہ لوگ نومیر تک پہنچ جاتے ہیں ۔ نومیر کو
مزید دو گولیاں

مارتے ہیں ۔ چلوں جلدی تم لوگ، لڑکی زیادہ دور نہیں گی ہوگی ۔ فرید
بولتا ہے

جی استاد ۔ باقی آدمی فرید کا حکم سن کر ساریہ کا پیچھا کرتے ہیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب آپ نومیر کو فون کرے میرا دل بہت گبھرا رہا ہے ۔ سوہنا روتے ہوئے بولتی ہے

تم پریشان مت ہوں نومیر ڈھونڈ لیے گا ساریہ کو ۔ سیماب سوہنا کے برابر میں صوفے

پر بیٹھ کر بولتا ہے ۔ سیماب نومیر کو کال کرتا ہے ۔ بیل جاری ہے ۔ لیکن اٹھا

نہیں رہا ۔ سیماب موبائل کو کان سے لگا کر بولتا ہے ۔ سیماب پیلز آپ ساریہ کو بچا لے

اگر ساریہ کچھ بھی تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کرسکوں گی ۔ یہ سب میری وجہ سے

ہوا نا میں کیس عدالت میں کرتی اور نا یہ سب ہوتا ۔ سوہنا نے روتے ہوئے کہا

سیماب آپ نے ابا سے ہماری حفاظت کا وعدہ کیا تھا ۔ سوہنا کی بات سن کر

سیماب سوہنا کو چپ کرتا ہے ۔ ساریہ کو کچھ نہیں ہوگا ۔ سیماب اندر سے خود ڈرا ہوا تھا

لیکن اگر وہ خود کمزور پڑتا تو سوہنا کو کون سنھبالتا ۔ سیماب کے موبائل بجنے لگتا ہے

ہیلو ہاں نومیر! سیماب بھائی مجھے بچا لے ساریہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ ساریہ یہ تم ہو

اور یہ نومیر کہاں ہے؟ بھائی ان لوگوں نے نومیر کو گولی ماری ۔ ساریہ رونے لگتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا سیماب ایک دم کھڑے ہو کر بولتا ہے ۔ اچھا تم کہاں ہو اس وقت؟ سیماب پریشانی سے
بولتا ہے ۔ بھائی مجھے نہیں پتا یہ کونسی جگہ ہے ۔ اچھا ٹھیک میں آرہا ہوں تم
ڈرنا مت ۔ سیماب فون بند کرتا ہے۔ کیا ہوا سیماب کہاں ہے ساریہ ؟ ٹھیک تو ہے وہ؟سوہنا
ایک ہی سانس میں سارے سوال پوچھتی ہے ۔ سوہنا میں تم سے آکر بات کرتا ہوں ابھی جانا
ہے مجھے ۔۔ سیماب بول کر بھاگتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ کر چلے جاتا ہے ۔ سوہنا اللہ سے
ساریہ کی سلامتی کی دعا کرتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اماں تم مجھے جانے کیوں نہیں دے رہی ۔ مجھے لگتا ہے اس سب کے پیچھے رفیق کے گھر
والوں کا ہاتھ ہے ۔ فیضان غصے سے بولتا ہے ۔ میں کیسا بدنصیب بھائی ہوں جو
اپنی بہن کی حفاظت بھی نہیں کرسکا ۔ فیضان روتے ہوئے کہا! کیا بات ہے
آپ لوگ اتنے پریشان کیوں ہے؟ ضیاء ایک دم سے آجاتا ہے، تو وہ ان دونوں کو پریشان دیکھ
کر بولتا ہے ۔ سمینہ ساریہ کے اغوا کا بتاتی ہے ۔ برا مت منا بھابھی، آپ لوگوں کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرورت ہی کیا تھی کیس کرنے کی۔ بئھی سوہنا بیٹی کی شادی ہوگی اور ساریہ
بیٹی کا نکاح ہوگیا ۔ اب تو سب ٹھیک ہوگیا تھا ۔ لازمی تھا ان لوگوں سے دشمنی
مول لینا ضیاء بولتا ہے ۔ فیضان ضیاء کی بات سن کر بھڑک جاتا ہے ۔ انکل اگر
آپ کی بیٹی کے ساتھ ایسا ہوتا تو آپ بھول جاتے زندگی میں آگے بڑھ جاتے معاف کردیتے
نہیں نا ایسا ہر گز نہیں کرتے ۔ دوسروں کو بولنا کتنا آسان ہوتا ہے ۔ فیضان تلخی سے بولتا ہے
اور باہر چلے جاتاہے ۔ معاف کرنا بھائی فیضان کی بات کا برا مت مانے گا
پریشان ہے جبھی ایسا بول دیا ۔ سمینہ ضیاء کا غصہ سے لال ہوا چہرہ دیکھ کر گبھرا کر
بولتی ہے ۔ ضیاء کچھ نہیں بولتا خاموش سے چلے جاتا ہے
☆☆☆☆☆☆☆☆☆
سیماب اپنے دوست ثاقب کے پاس جاتا ہے ۔ ثاقب ایک انڈر گراؤنڈ آفیسر
ہے۔ یہ بات سیماب کے علاو کسی کو نہیں پتا۔ مجھے تیری مدد
کی ضرورت ہے ۔ سیماب ثاقب کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا! سیم
کسی مدد؟ ثاقب بولتا ہے ۔ سیماب ثاقب کو ساری باتیں بتاتا ہیں ۔ سیماب کی بات سن کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثاقب اپنے ساتھیوں کو بلاتا ہے ساری باتیں ان لوگوں کو بتا کر وہ لوگ سیماب کے ساتھ

جاتے ہیں ۔ نومیر کے فون سے لوکیشن ٹریکس کرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ جاتے ہیں

گاڑی سیماب ڈرئیف کرتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ساریہ بھاگتے ہوئے جنگل میں آجاتی ہے ۔ بھاگنے کی وجہ سے ساریہ کا پاؤں موڑ جاتا

ہے ساریہ نیچے گیر جاتی ہے ۔ اماں، ساریہ رونے لگتی ہے ۔ اللہ مجھے بچا لے

ساریہ کے پاوں میں گرنے سے زمین پر پڑا کانٹا چھب جاتا ہے ۔ ساریہ کے

پاوں سے خون پانی کی طرح نکلنے لگتا ہے ۔ ساریہ کو فرید اور اسکے ساتھیوں کی

آواز سنائی دیتی ہے

بڑی مشکل سے ساریہ اٹھ کر درخت کے پیچھے چھپتی ہے۔ وہ لوگ ساریہ نہیں دیکھتے

آگے بڑھ جاتے ہیں ۔ ساریہ منہ پر ہاتھ رونے لگتی ہے ۔ ساریہ کو نو میر کا خیال آتا ہے

یااللہ میرے نومیر کو بچالئے ساریہ دل میں نومیر کی سلامتی کے لیے دعا کرنے لگتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب ثاقب کے ساتھ ساریہ کو ہر جگہ دیکھتا آرہا ہوتا ہے ۔ سیماب کو نومیر کی
گاڑی کھڑی نظر آتی ہے ۔ یہ تو نومیر کی گاڑی ہے۔ سیماب جلدی سے گاڑی روکتا ہے
گاڑی سے باہر نکلا کر بولتا ہے ۔ سیماب کو نومیر زمین پر خون سے لت پت پڑا ہوا
ملتا ہے ۔ سیماب بھاگ کر نومیر کے پاس جاتا ہے ۔ نومیر نومیر سیماب ، نومیر
سے چیخ کر بولتا ہے ۔ نومیر بے ہوش ہوتا ہے، نومیر آنکھیں کھولو میں تمہیں کچھ نہیں
ہونے دوں گا ۔ سیماب نومیر کو اپنے سینے سے لگا کر بولتا ہے
نومیر کو چیک کرتا ہے بہت ہلکی سانس چل رہی تھی ۔
ثاقب جلدی سے ایمبولینس کو فون کرتا ہے ۔ سیماب نومیر کی حالت دیکھ کر
رونے لگتا ہے ۔ ثاقب سیماب کو تسلی دیتا ہے، تھوڑی دیر میں ایمبولینس پہنچ جاتی ہے
سیماب نومیر کو ایمبولینس میں ڈال کر ثاقب کے ساتھ ساریہ کو ڈھونڈنے نکلتا ہے
اور باقی ساتھی دوسری گاڑی میں آتے ہیں، ،
☆☆☆☆☆☆☆☆☆
ساریہ کی لوکیشن جنگل سے آرہی ہے ۔ ثاقب بولتا ہے ۔ سیماب جنگل کی طرف گاڑی موڑتا ہے
سیماب گاڑی سے اتر کر ثاقب کے ساتھ جنگل کے اندر جاتا ہے ۔ ثاقب کی نظر پتے پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑتی ہے ۔ پتے پر خون پڑا ہوتا ہے ۔ سیماب ساریہ کو آواز دیتا ہے ۔ لیکن ساریہ کی جوابی
آواز نہیں آتی ۔ سیم ، ثاقب سیماب کو
آواز دیتا ہے ۔ سیماب ثاقب کے پاس آتا ہے ۔ کیا ہوا ؟ سیماب بولتا ہے ۔ سیم
ساریہ اس طرف سے آگے گی ہے ۔ یہ دیکھو اسکا خون ۔ یہ ابھی تازہ خون ہے
ثاقب بولتا ہے ۔ تم کسے یقین سے کہہ سکتے ہوں سیماب حیرت سے پوچھا ، کیونکہ ساریہ
کے قدموں کے نشان جہاں جہاں ہے وہاں خون کے دھبہ ہے
سیماب ثاقب کے ساتھ آگے بڑھتا ہے ۔ سیماب مسلسل ساریہ کو
آواز دیتا ہے ۔ سیماب کی آواز سن کر ساریہ درخت کے پیچھے سے نکل کر باہر آتی ہے
بھائی ساریہ سیماب کو آواز دیتی ہے ۔ سیماب پیچھے سے موڑ کر دیکھتا ہے
ساریہ کھڑی ہوتی ہے ۔ ساریہ اس بات سے انجان ہوتی ہے کہ فرید بھی اپنے ساتھیوں کے
ساتھ وہی پاس کے درخت کے پیچھے چھپا کھڑا ہے۔
ساریہ کے پیچھے فرید آجاتا ہے اور ساریہ کے سر پر
پستول رکھ دیتا ہے ۔ سیماب نا نا آگے مت آنا ورنہ یہ ساری گولی تیری بہن جیسی سالی
پر چل جائے گی۔ فرید مکاری سے بولتا ہے ۔ سیماب غصے سے فرید کو دیکھتا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرید کے ساتھی باہر آجاتےہیں ۔ وہ سب سیماب کے آگے پستول کرتے ہیں ۔
اتنے میں ثاقب بھی وہاں آجاتا ہے ۔ وہ درخت کے پیچھے چھپ کر فرید کا نشانہ لے کر
گولی چلاتا ہے ۔ فرید کی پیٹ ثاقب کی طرف تھی اس لیے ثاقب کو فرید نہیں دیکھ سکا
فرید کے ہاتھ پر گولی لگتی ہے ۔ فرید کے ہاتھ سے پستول نیچے گر جاتی ہے ۔ اتنے میں
خُفیہ ایجنسی کے اہلکار آکر فرید کے ساتھیوں کو گرفتار کرلیتے ہیں ۔ ساریہ بھاگ
سیماب کے گلے لگ جاتی ہے ۔ سیماب بھائی وہ نومیر ساریہ روتے ہوئے بولتی ہے
سیماب ساریہ کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے ۔ وہ ہاسپٹل میں ہے۔ فرید پیچھے سے
سیماب کو ڈنڈا مارتا ہے سیماب نیچے گر جاتا ہے ۔ اس سے پہلے وہ ساریہ کے پاس
جاتا سیماب اٹھا کر اسکو زور سے پیٹ پر لات مارتا ہے وہ اپنا پیٹ پکڑ کر رہ جاتا ہے
نا دوبارہ ایسی غلطی مت کرنا میں وکیل بنے سے مارشل آرٹ تھا۔ سیماب فرید کا
ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے ۔ فرید سیماب کو مارنے کے لیے ہاتھ کی موٹھی بنا کر مارنا چاہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن سیماب نے اسکے ہاتھ کو پکڑ کر اسکے ہاتھ پر ذور سے مارا اسکے ہاتھ کی ہڈی
ٹوٹ گی۔ فرید کی فلک شگاف چیخ نکلتی ہے ۔ ثاقب فرید کو بالوں سے پکڑ کر
پوچھتا ہے بتا تیرا ملک کون ہے بول، فرید کچھ نہیں بولتا ۔ ثاقب فرید کو گاڑی میں
ڈال کر اپنی ٹیم کے ساتھ چلے جاتا ہے ۔ سیماب کی نظر ساریہ کے پاؤں پر پڑتی ہے
ساریہ کا پاؤں بہت زخمی تھا۔ سیماب ساریہ کو کندھا دے کر گاڑی میں بیٹھتا ہے
اور گاڑی کو اسپتال کی طرف جانے والے روڈ کی طرف موڑتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سمینہ اور فیضان، سوہنا، عذرا ، نیشاء، عمران نیازی اور گھر کے سبھی افراد ہاسپٹل میں
تھے ۔ عذرا بہت رو رہی تھی ۔ سوہنا عذرا کو سنھبال رہی تھی ۔ نومیر آپریشن
تھیٹر میں تھا، ڈاکٹر کے مطابق نومیر کی حالت بہت سیرئس تھی ۔ سب نومیر کے لے
دعا کررہے تھے ۔ سیماب ساریہ کو لے کر ہاسپٹل آتا ہے ۔ ساریہ کی حالت دیکھ کر
سمینہ گبھرا جاتی ہے ۔ ساریہ کو ڈاکٹر ایڈمیٹ کرلیتے ہیں ۔ ساریہ کا زخم صاف

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرکے نرس پھٹی کرتی ہے ۔ اماں ، ساریہ سمینہ کے گلے لگ کر بہت روتی ہے ۔ اماں

نومیر، بیٹا اسکا آپریشن ہورہا ہے دعا کرو بچ جائے اسکو تین گولیاں ماری ہیں

ایک پیٹ پر دو سینے پر ماری ہے ۔ سمینہ بتاتی ہے ساریہ اور رونے لگتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈاکٹر آپریشن کرکے باہر آتے ہیں پیشنٹ کی ہم نے گولیاں نکال دی ہے ۔ لیکن انکی حالت بہت

نازک ہے ۔ اگر ان کو چوبس گھنٹے کے اندر ہوش نہیں آتا تو ہم کچھ نہیں کہہ سکتے

ڈاکٹر پروفشنل انداز میں بول کر چلے جاتے ہیں ۔ عذرا بینچ پر بیٹھ کر رونے لگتی ہے

نیشاء عذرا کو سنھبالیتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مجھے نومیر سے ملنا ہے میں جاو گی تو انھیں ہوش آجائے گا ساریہ روتے ہوئے بولتی ہے

نہیں تمہارے پاؤں میں چوٹ لگی ہے ۔ سمینہ منع کرتی ہے لیکن ساریہ نہیں مانتی

بیڈ پر سے اٹھ کر لنگڑاتے ہوئے زبردستی ایمرجنسی وراڈ میں چلی جاتی ہے

سمینہ روکتی رہ جاتی ہے ۔ نومیر کو آکسیجن ماسک لگا ہوتا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارِیہ نومیر کے بیڈ پر بیٹھتی ہے نومیر کا ہاتھ پکڑ کر بولتی ہے پیلز نومیر مجھے چھوڑ کر

مت جائے میں مرجاوں گی آپ کے بغیر پیلز سارِیہ کے آنسو نومیر کے ہاتھ پر گرتے ہیں

سارِیہ روتے ہوئے اپنا سر نومیر کے ہاتھ پر رکھتی ہے ۔ نومیر کے ہاتھ میں ہلکی سی

حررات ہوتی ہے ۔ سارِیہ ڈاکٹر کو آواز دینے لگتی ہے ڈاکٹر جلدی سے اندر آتے ہیں

نرس سارِیہ کو نومیر سے دور کرتی ہے ۔ ڈاکٹر نومیر کا معائنہ کرتے ہیں ۔ نومیر کو

ہوش آنے لگتا ہے آہستہ آہستہ نومیر اپنی آنکھیں کھولتا ہے ۔ ڈاکٹر نومیر سے بات کرتے ہیں

نومیر ماسک ہٹا کر جواب دیتا ہے ۔ سارِیہ نومیر کی طرف دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کرتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

رفیق کو کھانا دینے کے لیے پولیس اہلکار آتا ہے ۔ رفیق کے ہاتھ سے خون بہا رہا ہوتا ہے

پولیس اہلکار جلدی سے گیٹ کھول کر اندر جاتا ہے رفیق نے کلاس توڑ کر اپنے ہاتھ کی نبض

کاٹ کر خودخوشی کرلی تھی ۔ پولیس اہلکار گبھرا کر اپنے بڑے افسر کو بلانے چلے جاتا ہے

انسپکٹر جمشید آتا ہے وہ رفیق کو چیک کرتا ہے اسکی سانس نہیں چل رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رفیق کی خودخوشی کی خبر ہر نیوز چینل پر چل رہی تھی ۔ یہ خبر سن کر عارف رضا میر

کو ہارٹ اٹیک آجاتا ہے اور اسپتال لیے جاتے ہوئے راستے میں دم توڑ دیتے ہیں

میر ہاوس میں صف ماتم مچ جاتا ہے ۔ میمونہ کی حالت بہت خراب ہوتی ہے

دوسری طرف ماریہ کے شوہر نے طلاق کے کاغذات بھیج دے تھے۔

ماریہ کے نکاح ہوا ایک مہینہ بھی نہیں ہوا تھا ۔ کاغذات کے ساتھ ایک خط بھی تھا

جس میں صاف لکھا تھا، ماریہ تمہارے بھائی اتنے گرے ہوئے ہیں ۔ میرے گھر میں بھائیوں

اور بہنوں کے بچے اور بچیاں ہیں ۔ اگر تمہارے بھائی نے انھیں کچھ کردیا تو نہیں میں ایسے

آدمی کے گھر والوں سے کوئی رشتہ نہیں رکھ سکتا ۔ ماریہ اور فاخر کا پسند کی شادی

تھی ۔

بسمہ میمونہ کو سنھبال رہی تھی

طلاق کاغذات دیکھ کر ماریہ خود کو آگ لگالیتی ہے ۔ اچانک بسمہ کو

جلانے کے بدبو آتی ہے ۔ وہ بھاک کر کچن میں جاتی ہے ۔ سامنے کا منظر دیکھ کر

بسمہ بے ہوش ہوتے ہوتے رہ جاتی ہے ۔ بسمہ جلدی سے ایمبولینس اور فائربرئیڈ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو فون کرتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نومیر کو ہوش آنے کے بعد اس کے پاس سب گھر افراد تھے ۔ نومیر سے سب ملتے ہیں لیکن

سیماب نہیں ملتا، وہ نومیر کے ہوش آنے کے بعد ثاقب سے ملنے چلے جاتا ہے ۔

ہاں ثاقب کچھ بتایا اس نے؟ سیماب ثاقب سے پوچھتا ہے ۔ نہیں یار بہت ڈھیٹ چیز ہے

ثاقب بولتا ہے ۔ سیم نومیر اب کیسا ہے؟ یار وہ اب ٹھیک ہے اللہ کا شکر ہے سیماب

بولتا ہے ۔ ثاقب حاشر کا کچھ پتا چلا؟ میں نے آنٹی سے چھوٹ بولو تھا اسکا

روڈ ایکسیڈنٹ میں ڈیتھ ہوگی تھی ۔ سیماب نے کہا! ہاں حاشر کسی گروہوں کے

خلاف کام کرا رہا تھا ۔ مجھے پتا چلا وہ رفیق کے گروہوں کے خلاف کام کرا رہا تھا

کرنا چاہتا تھا ۔ لیکن ان لوگوں نے Expose وہ انھیں دنیا کے سامنے اس کو اغوا کرلیا

مجھے حاشر کی ساری معلومات فرید کے لیپ ٹاپ سے ملی ہے ۔ اور ایک اور بات

تمہاری بہن نورالعین کا شوہر عفان اس میں شامل ہے ۔ کیا سیماب کو زبردست جھٹکا لگتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تم کیا بول رہےہو؟ مجھے تبریز نے خود اپنے ساتھیوں کی تصویر دیکھائی تھی

سیماب بولتا ہے ۔ ہاں مجھے تبریز نے بتایا تھا اس نے تم کو غلط تصور دیکھائی تھی

کیونکہ کہ تمہارا پیچھا فرید کررہا تھا ۔ اس لے اس نے ایسا کیا تھا اور تمہاری گاڑی کے

برئیک فیل فرید نے ہی کیے تھے

کیا رفیق کا تیسرا ساتھی عفان ہے؟ سیماب بے یقینی سے کہتا ہے ۔ ہاں ابھی وہ ملک سے

باہر ہے مطلب بھابھی نے اسے نہیں دیکھا ہے ۔ اور ایک بات نورالعین کا مسکراج نہیں

ہوا تھا ڈاکٹر ہمایوں نے عفان کے کہنے پر آپوڈ کرا تھا ۔ انکے ساتھ چوتھا ساتھی ہے

وہ مشہور ڈاکٹر ہمایوں ہے۔ جس نے نورالعین کا علاج چل رہا ہے۔سیم ان لوگوں کے

تین ساتھیوں کا قتل ہوگیا وہ بھی بے دردی سے ۔ آج ہی ان لوگوں کو راستے سے

ہٹ دیا گیا ۔ ہماری ٹیم گھر گئی تھی ان لوگوں کی گرفتاری کے لیے لیکن انکی لاش ملی،

پانچواں آدمی

تمہاری سابقہ بیوی کی بہن نادیہ کا شوہر جہانگیر تھا۔ سیماب کا تو اس سب انکشاف

سن کر سیماب کا دماغ پھٹنے لگا تھا ۔ اور چھٹا آدمی کوئی اور نہیں نوید تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی ضمانت ہوگی تھی تو اپنے گھر پر تھا تو گھر میں گھس کر اسکا بھی قتل
کردیا گا۔ ساتواں آدمی کوئی اور نہیں بھابھی کے محلے والا ندیم تھا
بس کردوں ثاقب میرا سر پھٹ جائے گا میں کسے یہ سب سوہنا کو بتاو
اور میری بہن نورالعین اسکو کیا بتاو اسکا شوہر ایک درندہ ہے۔
ایک منٹ سوہنا تو جانتی تھی نا ندیم کو تو اسنے بتایا کیوں نہیں سیماب سوچتے ہوئے
بولتا ہے ۔ یہ تو بھابھی بتا سکتی ہے ، ثاقب بولتا ہے ۔ اور ایک بات اور یہ سات آدمیوں کا
گروپ نہیں 9 آدمیوں کا گروپ ہیں اور آٹھواں آدمی کوئی اور نہیں بھابھی کو جو
بچپن میں مدرسہ پڑھتا تھا وہ ہے ۔ ثاقب بولتا ہے ۔ سیماب کا دماغ سن ہو کر رہ جاتا ہے
اور نوا کون ہے یہ معلوم نہیں ہوسکا ثاقب سیماب کی طرف دیکھ کر بولتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نومیر کے پاس ساریہ بیٹھی تھی ۔ ساریہ تم اب کیوں رو رہی ہوں دیکھوں میں
تمہاری دعاؤں سے بالکل ٹھیک ہوگیا ۔ نومیر ساریہ کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے ۔
اگر آپ کو کچھ ہوجاتا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کرتی ۔ ساریہ دوپٹہ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناک پونچھتے ہوئے کہا! نومیر اسکی حرکت پر مسکراتا ہے ۔ اچھا یہ سیم بھائی
کہاں ہے؟ سیم؟ کون ساریہ بولتی ہے ۔ ارے یار سیماب بھائی، ہم سب سیماب بھائی کو
پیار سے سیم بلاتے ہیں ۔ میں جب بولتا ہوں جب مجھے بھائی پر زیادہ پیار آتا ہے
نومیر تکیہ سے ٹیک لگا کر کہتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا کب سے سیماب کو فون کررہی تھی ۔ لیکن سیماب فون ریسوف نہیں کرا تھا
یہ سیماب کہاں چلے گئے اور میرا فون بھی نہیں اٹھارہے سوہنا سوچتے ہوئے
خود سے بولتی ہے ۔ نورالعین سوہنا کے پاس آتی ہے ۔ بھابھی ہاں نور
کیا ہوا کچھ چاہیے سوہنا نور کو اتنی رات کو کمرے سے باہر آتا دیکھ کر بولتی ہے
بھابھی مجھے پتا نہیں کیوں نیند نہیں آرہی ۔ نورالعین بولتی ہے ۔ اچھا
تم میرے پاس بیٹھ جاؤ، سوہنا بولتی ہے ۔ آپ کچھ پریشان نظر آرہی ہے
نورالعین بولتی ہے ۔ نہیں دراصل ابھی تک سیماب نہیں آئے تو اس لئے
تم بیٹھو میں تمہارے لیے چائے لے کر آتی ہوں سوہنا نور سے بولتی ہے
سیماب صبح کے وقت گھر جانے کے لیے نکلتا ہے، سیماب پوری رات گھر سے باہر تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب نے فیصلہ کرلیا تھا وہ نورالعین اور گھر والوں کو عفان کی اصلیت
بتا دے گا
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
عفان نورالعین کو لینے کے لئے اپنے سسرال آتا ہے ۔ عفان ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر
عمران اور نیشاء سے باتیں کررہا تھا ۔ نورالعین عفان کے لیے چائے لے کر آتی ہے
سوہنا ڈرائنگ روم میں قدم رکھتی ہے سامنے عفان کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے
سوہنا عفان کو دیکھ زور سے چیختی ہے ۔ سب گبھرا جاتے ہیں ۔ کیا ہوا
سوہنا ؟ نیشاء سوہنا کے پاس آکر بولتی ہے ۔ آنٹی یہ آدمی، یہ وہی ہے جس نے
بچپن میں میرا ریپ کیا تھا، سوہنا روتے ہوئے بولتی ہے ۔ عفان کے چہرے پر
اتنی سردی میں بھی پسینہ آنے لگتا ہے ۔ یہ کون لڑ لڑکی ہے اور کیا بکواس کررہی ہے
عفان گڑبڑا کر بولتا ہے ۔ بالکل سچ بول رہی ہے ۔ سیماب گھر میں آچکا تھا
ساری بات سن چکا تھا ۔ سیماب کی بات سن کر عمران اور نیشاء پریشانی سے
ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں ۔ کیا بکواس کررہے ہو عفان غصے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولتا ہے ۔ سیماب عفان کو گریبان سے پکڑ کر بولتا ہے ۔ ابھی پتا چل جائے گا

سیماب تبریز کو اندر بلاتا ہے ۔ تبریز کو دیکھ کر عفان کی حالت خراب ہونے لگتی ہے

تبریز ذرا عفان صاحب کو آئینہ دیکھنا سیماب عفان کو دیکھتے ہوئے

دانت پیس کر بولتا ہے ۔ تبریز ساری بات بتاتا ہے ۔ یہ یہ جھوٹ ہے

عفان گھبرا کر بولتا ہے ۔ نورالعین عفان کو تھپڑ مارتی ہے ۔ مجھے حاشر نے کتنی

بار سچ بتایا لیکن میں نے اس کا یقین نہیں کیا، نورالعین روتے ہوئے بولتی ہے

کیا تم حاشر سے ملی تھی عمران نیازی بولتے ہیں ۔ حاشر کا

پروپوزل میرے لے آیا تھا لیکن آپ نے ریجیکٹ کردیا تھا، مجھے سب پتا تھا، عفان مجھ

سے دس سال بڑا ہے۔ لیکن آپکو تو دادا کی زبان کی لاج رکھنی تھی ۔ آپ کے اس

غلط فیصلے کی سزا میں نے ہر دن برداشت کی۔ نورالعین اپنی آستین فولڈ کرتے ہوئے کہا

یہ دیکھے یہ شخص کے نشان جو ہر روز مجھ پر ہاتھ اٹھاتا تھا ۔ میں کس سے نہیں

بولتی ۔ میں نے سوچا کہ یہ شخص ٹھیک ہوجائے گا، لیکن مجھے کیا پتا تھا

یہ شخص درندہ نکلے گا ۔ نورالعین کی بات سن کہ سیماب عفان کو بہت برا مانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگتا ہے ۔ اعجاز اور فیصل بڑی مشکل سے سیماب کو روکتے ہوئے پکڑتے ہیں

اتنے میں انسپکٹر جمشید آجاتا ہے وہ عفان کو گرفتار کرلے تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب کمرے میں بیٹھا ہوا تھا ۔ سوہنا کمرے میں آتی ہے ۔ سوہنا کو دیکھ کر سیماب

غصے سے بیڈ سے اٹھتا ہے ۔ سوہنا کے بازو پر اپنے ہاتھ رکھ کر بولتا ہے ۔

تم نے مجھ سے یہ بات کیوں چھپائی کہ تمہارے محلے کا مولوی اس سب میں شامل تھا

سوہنا تم مجھ پر بھروسہ نہیں کرتی ۔ سیماب میرے ہاتھ میں درد ہورہا ہے

سیماب کی انگلیاں سوہنا کے بازو میں پوست ہوتی محسوس ہوئی ۔

سیماب سوہنا کے بازو پر سے اپنے ہاتھ ہٹا کر کمرے سے باہر جانے لگتا ہے ۔ سوہنا سیماب

کو پیچھے سے پکڑتی ہے ۔ سیماب پیلز مجھ سے ناراض مت ہو میں ڈر گی تھی

میں جب چھوٹی تھی میں ہاسپٹل میں ایڈمیٹ تھی جب مجھ سے ملنے

ندیم اور مولانا فضل آئے تھے ۔ مجھے دھمکی دی تھی اگر میں نے، منہ کھولا

تو وہ میرے ماں باپ کو مار دے گے اس لیے میں نے پولیس کو کوئی بیان نہیں دیا

سیماب سوہنا کا ہاتھ ہٹتا ہے ۔ پیچھے موڑ کر سوہنا کو گلے لگالیتا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہارے ساتھ ہوں کسی کو بھی نہیں چھوڑوں گا ۔ سیماب سوہنا کو بولتا ہے

سوہنا خود کو ہمیشہ سیماب کی بانہوں میں محفوظ سمجھتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نومیر ایک ہفتے بعد ہاسپٹل سے گھر آگیا تھا ۔ نومیر کو عفان کا پتا چلا تھا تو

نور کے لے وہ بہت پریشان تھا۔ سیماب نے نور کی طرف سے عدالت میں

خلع کے کاغذات جمع کر دے تھے ۔ سیماب ندیم کا تو قتل ہوگیا ہر جگہ ندیم اور اسکے

گھر والوں کی بہت بدنامی ہوئی تھی ۔ ان لوگوں کو محلے سے دھکے دے کر نکال دیا تھا

پولیس نے مولوی فضل کو بھی گرفتار کرلیا تھا ، لوگوں نے مولوی کا منہ کالا کرکے

گدھے پر بیٹھا کر محلے میں پیھریا تھا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

فیضان اور فرح کا آج نکاح تھا ۔ سب گھر والے شریک تھے ۔ زینب بہت خوش تھی

نکاح ہونے کے بعد سیماب اور سوہنا نے فیضان اور فرح کو بہت مبارک باد دی

فیضان کو کمپنی کی طرف سے گاڑی ملی تھی ۔ فیضان نے یہ گھر بیچ دیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان لوگوں نے سوہنا کے سسرال کی طرف گھر خرید لیا تھا ۔ ساریہ اور فیضان
کی شادی ایک ہی دن کرنے کا فیصلہ کیا ۔ تھوڑی دیر بعد نائید
اور رابعہ روتے ہوئے آتی ہے ۔ انکو روتا دیکھ کر سمینہ گبھرا جاتی ہے
کیا ہوا نائید ؟ سمینہ پریشانی سے بولتی ہے ۔ سمینہ مجھے معاف کردو
میں نے فیروز کے گھر والوں کو سوہنا کے ماضی کا بتایا تھا ۔ میں
حسد کرنے لگی تھی مجھے برداشت نہیں ہورہا تھا سوہنا کا رشتہ امیر گھرانے سے
آگیا ۔ نائید روتے ہوئے بولتی ہے ۔ سمینہ یہ سن شوک میں چلی جاتی ہے
پھوپھو ابو کو بچالے انکو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ۔ فیروز بہت دل پھینک انسان
نکلے ۔ فیروز کے گھر والے بہت لالچی ہے۔ گاڑی کی ڈائمنڈ کی ہے نہیں دی تو
مجھے فیروز طلاق دے گے یہ سب سن کر ابو کو ہارٹ اٹیک ہوگیا
رابعہ روتے ہوئے بولتی ہے ۔ سمینہ کو انکا سچ جان کر بہت غصہ آیا تھا لیکن اپنے
بھائی کی حالت دیکھ کر وہ پیھگل جاتی ہے ۔ تم پریشان مت ہوں
فیضان جاو اپنے ماموں کو لے کر ہاسپٹل جاو سمینہ بولتی ہے ۔ جی اماں فیضان
سیماب اور نومیر کے ساتھ حسن کو لے کر ہاسپٹل جاتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب ہاسپٹل میں ہوتا ہے ۔ ثاقب کا فون آتا ہے ۔ ثاقب سیماب کو ملنے
بلاتا ہے ۔ سیماب ثاقب سے ملنے جاتا ہے ۔ ہاں بولو ثاقب کیا بات ہے ۔
تم کو
اس آدمی کا نام بتاؤں گا تم ہل جاو گے ۔ ثاقب بولتا ہے ۔ کیا مطلب میں
سمجھا نہیں
سیم وہ آدمی جو بچوں کی ویڈیو بنتا ہے آگے ویڈیو کو فروخت کرتا ہے
یہ ہے اسکی
تصویر کیا سیماب کو زبردست جٹکا لگتا ہے یہ مجھے یقین نہیں آرہا ۔
سوہنا کے
گرد کتنے سانپ تھے اور معصوم ان سب سے بے خبر تھی، سیماب دکھ
سے بولتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماریہ کی جلنے کی وجہ سے اسکی موت ہوجاتی ہے ۔ میر ہاوس میں
تین
میتیں دیکھ کر ہر کوئی توبہ کررہا تھا ۔ میمونہ کو یہ دیکھ کر فالج کا
اٹیک ہو گیا تھا ۔ اطہر کو پولیس ہتھگری لگا کر گھر لے کر آتی ہے
اطہر یہ سب دیکھ کر بہت روتا ہے ۔ اسکا گھر بیھگر گیا تھا،
سب ختم ہوگیا تھا، قدرت کے انتقام کے آگے کوئی نہیں ٹیک سکتا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ضیاء ہاسپٹل میں حسن سے ملنے آیا تھا ۔ ضیاء انکل مجھے معاف
کردے میں نے
اس دن آپ سے بہت بدتمیزی کی تھی ۔ فیضان ضیاء سے بولتا ہے ۔ نہیں
بیٹا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بات نہیں ۔ ضیاء بولتی ہے ۔ نومیر پولیس کے ساتھ آتا ہے
مسڑ ضیاء آپکو گرفتار کیا جاتا ہے ۔ نومیر بولتا ہے ۔ کیا کس جرم میں، ضیاء غصے سے
بولتا ہے ۔ حاشر کو دیکھ کر ضیاء کے پیسنہ چھوٹ جاتے ہیں ۔ زینب بے یقینی سے
حاشر کو دیکھتی ہے ۔ اب کیا بولو گے ۔ سیماب بولتا ہے ۔ تم تو بڑے مسڑ مائنڈ
نکلے ۔ علی انکل سے دوستی کرلی ان پر نظر رکھنے کے لیے ۔ بہت خوب سیماب
تالی بجاتے ہوئے کہا ۔ سیماب کیا بات ہے، سوہنا پریشانی سے بولتی ہے
سیماب سوہنا کو دیکھ کر بولتا ہے سوہنا، یہ تمہارے پیارے انکل رفیق کے
بوس ہے۔ تمہاری بربادی میں اس شخص کا برابری کا ہاتھ ہے ۔
سوہنا بے یقینی سے ضیاء کی طرف دیکھتی ہے ۔ ضیاء بھاگنے کی کوشش کرتا ہے
لیکن نومیر پکڑ لیتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا بہت رو رہی تھی ۔ سمینہ سوہنا کو خاموش کررہی تھی ۔ سوہنا خاموش ہوجاو
دیکھو اب غم کے بادل ختم ہوگے ہیں آئیمہ سوہنا سے بولتی ہے ۔
حسن کی حالت اب پہلے سے بہتر تھی ۔ سمینہ حسن سے ملنے جاتی ہے ساتھ میں سب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر کے افراد بھی جاتے ہیں ۔ آپا مجھے معاف کردے میں ایک اچھا بھائی نہیں بن سکا

اور نا اچھا ماموں ۔ حسن روتے ہوئے کہا! بھول جاو حسن یہ آزمائش ہمارے نصیب میں

لکھی تھی ۔ سمینہ بولتی ہے ۔ بس تم جلدی سے ٹھیک ہوجاو ۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا عدالت میں سیماب کے ساتھ جاتی ہے آج وہ نا ڈار رہی تھی نا وہ خوفزدہ تھی ۔

سوہنا کی پوری فیملی اور سیماب کی فیملی عدالت جارہی تھی ۔ سیماب نورالعین کو تیار ہوکر آتا دیکھتا ہے ۔ بھائی میں بھی عدالت جاو گی نورالعین پورے

اعتماد سے بولتی ہے ۔ سیماب نور کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ضیاء کی بیٹی کرن جو ڈاکٹر بن گی تھی، اس نے خود خوشی کرلی تھی ۔ پولیس نے

تحقیق کی تو پتا چلا کہ اسکو کسی لڑکے کے ساتھ چکر تھا ۔ اس لڑکے کے شادی کے بغیر

رلیشن بنا لیا تھا ۔ اس لڑکے نے اسکی ویڈیو بنا کر کرن کو بیلک میل کررہا تھا ۔ وہ لڑکے سے

ملنے گی تو اس نے اسے اغوا کرکے ریپ کیا اور اسکا آگے سودا کردیا

اس کی ویڈیو اس نئے انٹرنیٹ پر ڈال دی ۔ اسکے بعد اسکا ہر مرد نے استعمال کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی حالت بہت خراب ہوگی تھی وہ معاشرے کے لئے ایک گالی بن
گی تھی،
وہ بڑی مشکل سے وہاں سے بھاگی اور اس نے بلند عمارت سے گود
کر اپنی
جان دے دی،

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عدالت نے اطہر کو دس سال کی سزا سنائی تھی اور ضیاء اور مولوی
فضل اور
فرید اور عفان کو دو دو بار پھانسی کا حکم سنایا تھا ۔ سوہنا پورے
اعتماد کے
ساتھ سیماب کا ہاتھ پکڑا کر باہر آتی ہے ۔ میڈیا کے لوگ سوالات کرنا
شروع ہوجاتے ہیں
سوہنا پورے اعتماد کے ساتھ میڈیا کے ہر سوالات کا جواب دے رہی
تھی ۔
میرا اللہ نے کبھی میرا ہاتھ نہیں چھوڑا ، اللہ نے سیماب کی صورت میں
ایک بہترین
لائف پارٹنر دیا ۔ اللہ کا میں جتنا شکر ادا کروں وہ بھی کم ہے ۔ میں نے
اور سیماب نے
فیصلہ کیا ہے کہ کلیم اللہ کے گھر کو ہم وہاں معصوم بچوں کے لیے
رہنے کے لیے
گھر بنائے گے۔ سوہنا مسکراتےہوئے میڈیا کے نمائندے سے بولتی ہے،

☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوہنا کا ذہین ہر بوجھ سے آزاد ہوگیا تھا ، لب مسکرا رہے تھے کہ سیماب کمرے میں آیا ۔

خیرت اکیلے اکیلے مسکرایا جارہا ہے سیماب نے حیرت اور خوشی سے اسکا مسکراتا ہوا

چہرہ دیکھا ، سیماب میں بہت خوش ہوں ۔ سوہنا سیماب کے بازو میں اپنا ہاتھ ڈال کر

بولتی ہے ۔ دیکھے نا سب بالکل ٹھیک ہوگیا ۔ مجھے انصاف مل گیا ۔ اللہ نے میری توقع

سے بھی بڑھ کر مجھے دیا ۔ مجھے آپ مل گے، میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں

آپ سے بھی زیادہ، آپ کو یاد ہے۔ ایک دفعہ آپ نے میری ہیلپ کی تھی ۔

جب میرے پیچھے اوباش لڑکے پڑے گے تھے تو آپ نے ہی مجھے بچایا تھا

سوہنا سیماب کی طرف دیکھ کر بولتی ہے ۔ سیماب نے سوہنا کے اندر کافی

پیدا کردیا تھا۔ confidence

سوہنا اب ڈری سہمی بے بس نظر آنے والی لڑکی نہیں تھی ۔ اب وہ ایک بہادر

اور باہمت والی سوہنا بن گی تھی ۔ سوہنا نے سیماب کے ساتھ غریب بچوں کو

care home پڑھانا شروع کردیا تھا ۔ کلیم اللہ کے گھر کو سیماب نے

بنادیا تھا ۔ جس میں بچے سے لے کر بوڑھے تک خیال رکھا جاتا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے کافی لوگوں کی مدد کی care home ان چھ مہینے کے اندر
اس کو چلانے میں سب سے بڑا ہاتھ سوہنا کا تھا ۔ انکی خدمات کی وجہ سے
سوہنا کو حکومت کی طرف سے تمغہ امتیاز ملنے جارہا تھا ۔ دونوں کو تقریب
میں شرکت کرنی تھی ۔
سوہنا سیماب کی طرف دیکھ کر بولتی ہے
" میری روح کا تیری روح سے نکاح ہوگیا ہوگیا ہے جیسے"
" تیری علاوہ کسی اور کا سوچو گناہ سا لگتا ہے
سیماب سوہنا کے اظہار محبت سے اندر تک سر شار ہوگیا تھا ۔
سیماب نے سوہنا کی پیشانی چومتا ہوا واش روم چلا گیا اور سوہنا اسکو جاتا ہوا دیکھ کر
مسکرا دی ، سیماب جو آج بھی اس سے پہلے سے زیادہ چاہتا تھا اسکی ہر خوشی کا خیال
رکھتا تھا
سوہنا ماں بننے والی تھی اسکا لاسٹھ منتھ چل رہا تھا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جلدی کریں نومیر دیر ہورہی ہے آپی کی تقریب شروع نا ہوجائے ۔ ساریہ کان میں آئیر رینگ
پہنتے ہوئے بولتی ہے ۔ سوہیٹ ہارٹ میں تو کب سے ریڈی ہوں، نومیر نے آئینہ کے
سامنے خود کو دیکھتے ہوئے کہا! ۔ نومیر کی نظر ساریہ پر پڑتی ہے ساریہ ریڈ کلر کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فراک میں غضب ڈھارہی تھی ۔ میرا خیال ہے آج نہیں جاتے
نومیر ساریہ کو بانہوں میں لیتے ہوئے اپنی تھوڑی کو ساریہ کے کندھے پر رکھ کر بولتا ہے ۔
کیوں نہیں بھی میں نے اتنی مشکل سے میک اپ کیا ہے ساریہ منہ بنا کر بولتی ہے
یار میرا دل بے ایمان ہورہا ہے، نومیر ساریہ کی طرف جھکتے ہوئے کہا! ساریہ
نومیر کو ہاتھ سے روکتی زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے، چلے شرافت سے ورنہ
میں سیم بھائی سے آپکی شکایت کروں گی ۔ نومیر بدمزہ ہوکر پیچھے ہٹتا ہے ۔
تم کو آکر بتاو گا نومیر منہ بنا کر بولتا ہوا باہر نکل جاتا ہے ۔ ساریہ ہسنے لگتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فیضان فرح کے ساتھ بہت اچھی میرڈ لائف گزر رہا تھا ۔ فرح میرے موزے نہیں مل رہے
فیضان فرح کو آواز دے کر بلاتا ہے، وہ رکھے فرح کچن سے بولتی ہے ۔ نہیں ہے
فیضان کمرے سے فیضان بولتا ہے ۔ سمینہ ہنستے ہوئے بولتی ہے، بیٹا آپ جاو
ورنہ یہ شور کرتا رہے گا ۔ فرح منہ بنا کر کمرے میں جاتی ہے ۔
فیضان تیار ہوکر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئینہ دیکھ رہا تھا ۔ یہ کیا حرکت ہے آپ نے جھوٹ بولا کر مجھے کمرے میں بلایا

فرح غصے سے بولتی ہے ۔ فیضان فرح کا ہاتھ پکڑ اپنی طرف کھینچتا ہے تو وہ

اسکے سینے پر آلگتی ہے ۔ تم ہر وقت اماں کے پاس بیٹھی رہتی ہوں کبھی ہم غریب

پر نظر کرم ڈال لیا کروں ۔ فیضان فرح کے چہرے پر شررات کرتے ہوئے کہا

فرح بلش کرنے لگتی ہے ۔ فیضان بیٹا اگر موزے مل گے تو چلوں سمینہ آواز دے کر بولتی ہے

فیضان سمینہ کی آواز سن کر گڑبڑا کر فرح سے الگ ہوتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا نے بیلک کلر کی ٹئس پر ریڈ کلر کی شرٹ پہنی تھی اور نیلن کا میچنگ کا ڈوپٹہ

لیا تھا ۔ سیماب سوہنا کو تیار ہوتا دیکھ کر بولتا ہے ۔ واہ بھی آج تو میری بیگم

غضب ڈھارہی ہے سیماب بیلک پینٹ شرٹ اور کورٹ پہنے ہوئے اسکے پاس آیا

جو آگے شیشے کے آگے کھڑی بال بنارہی تھی اسکی بات پر مسکرائی ، سوہنا نے

نظر اٹھا کر سیماب کو دیکھا ان دونوں کا کپل ایک دم پروفیکٹ لگ رہا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب کے چہرے پر سے سوہنا کی نظر ہٹ نہیں رہی تھی، سیماب نے ہمیشہ کی
طرح بالوں کو جیل سے سیٹ کیے ہوئے تھے، وہ آئینہ میں اپنا تنقیدی نظروں سے اپنا
جائزہ لے رہا تھا ۔ وہ ان لوگوں میں سے تھا جنہیں کسی کو متاثر کرنے کے لیے
لفظوں کے سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی انکی ایک نظر ہی مقابل کو چاروں
خانے چت کردنے کی صلاحیت رکھتی ہے ۔ سیماب اپنے پر پروفیم چھڑک رہا تھا
اچھا لگ رہا ہو نا ؟ سیماب اپنے آئی برو اوپر کرتے ہوئے بولتا ہے ۔ سوہنا
سیماب کے سوال پر گڑبڑا جاتی ہے ۔ سوہنا گبھرا تے ہوئے ہنٹوں لیپسٹک لگانے کے بجائے
کاجل لگانے لگی تھی ۔ سیماب مسکراتےہوئے سوہنا کے ہاتھ سے کاجل لیے کر
لیپسٹک دیتا ہے ۔ سوہنا جلدی سے لیپسٹک لگاتے ہوئے جانے لگتی ہے
تو سیماب نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا،
میرا خیال ہے تقریب رہنے دیتے ہیں اب میرا موڈ بدل گیا ہے سیماب کو اسکو اپنی
نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا ، سیماب نہیں کریں نا دیر ہورہی ہے
سوہنا بلش کرنے لگتی ہے ۔ سیماب سوہنا کے ہنٹوں پر اپنا ہاتھ پھیر کر لیپسٹک صاف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتا ہے جو سوہنا نے گبھرا کر پھیلا دی تھی ۔ سوہنا سیماب کی نظروں میں
دیکھنے سے گریز کررہی تھی ۔ سیماب سوہنا کے چہرے پر شررات کردیتا ہے
سوہنا کے گال شرم سے لال ہوجاتے ہیں ۔ لگتا ہے سارا خون ایک ہی جگہ آگیا ہوں
سیماب سوہنا کا ہاتھ اپنے دل کے قریب رکھ کر بولتا ہے
😮😍" ہے عکس تیرا میسر جس سمت بھی دیکھوں "
😗🙈"کیا ہر کوئی تم سا ہے یا سارا جہاں تم ہو
سوہنا شرماتے ہوئے اپنی نظریں جھکا لیتی ہے ۔ سیماب سوہنا کا چہرہ اوپر کرکے بولتا

😍مجھے عشق ہے ہر اس لمحے سے
جو تیری قربت میں گزرے
سوہنا مسکراتےہوئے سیماب کے سینے لگ جاتی ہے ۔ اتنے میں سیماب کا موبائل بجنے لگتا ہے
سوہنا پیچھے ہوتی ہے ۔سیماب فون ریسوف کرتا ہے ۔ ہیلو ہاں بھائی ہم پہنچ رہے ہیں
ہاں میں تو ریڈی ہوں سوہنا تیار نہیں ہوئی آپکو تو پتا نہیں لڑکیوں کا انکی
تیاری مکمل نہیں ہوتی ۔ سیماب کہتا ہوا فون رکھتا ہے سوہنا سیماب کو گھور رہی تھی
آپ کو شرم آنی چاہیے کتنی چالاکی سے سارا الزام میرے سر کردیا ۔ خود آپکا رومینس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا ۔ سوہنا قمر پر ہاتھ رکھے ہوئے بولتی ہے ۔ نہیں جان

سیماب آگے بڑھنے لگتا ہے ۔ وہی روکے زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔

سوہنا چادر اوڑھ لے کر باہر چلی جاتی ہے ۔ سیماب سر جٹک کر باہر نکلتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا کو حکومت کی طرف سے تمغہ امتیاز ملتا ہے پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھتا ہے

سوہنا نم آنکھوں سے مسکراتی ہے ۔ سیماب سوہنا کو انگھوٹے سے تھم اب کا

نیشان بناتا ہے ۔ سوہنا مائیک آگے کرتے ہوئے بولنا شروع کرتی ہے

اسلام وعلیکم! آپ سب کا بہت بہت شکریہ مجھے اتنی عزت دینے کا،

اللہ کا بہت احسان ہے جس نے مجھے اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لیے آئے

میں پہلی کون تھی؟ "زمانے کی نظر میں ایک گنہگار" ، لیکن میں گنہگار نہیں ہوں

مجھے یہ معاشرہ میرے نا کردو گناہوں کی سزا دیتا رہا ۔ لیکن اسمیں سارا

قصور میرا تھا، مجھے ڈرنا نہیں چاہے تھا اللہ پر بھروسہ کرنا چاہے تھا

ظلم کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے تھی ۔ کیونکہ اللہ بھی ان ہی کی مدد کرتا

جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں ۔ میں نے کبھی کوشش نہیں کی ۔ پھر اللہ نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے لے سیماب کو وسیلہ بنایا ۔ مجھے ایک بہترین لائف پارٹنر دیا ۔
اس شخص کو شریک سفر بنا دیا ایسے ہمسفر کا خواب ہر لڑکی دیکھتی ہے
کہتے ہیں جب آپ سے سب چھینے والا ہوتا ہے سمجھ لوں خدا نوازنے والا ہے
سیماب نے مجھے اُس وقت اپنایا جب کوئی میری طرف دیکھنا بھی گورا بھی نہیں کرتا تھا
اللہ نے مجھے میرے صبر کا پھل سیماب کی صورت میں دیا ۔ سیماب یہ ایوارڈ
میں آپکے نام کرتی ہوں ۔ اللہ کے بعد ایک آپ تھے جس نے کبھی مجھے گرنے نہیں
دیا ۔ سوہنا نم آنکھوں سے مسکراتےہوئے بولتی ہے ۔ سب لوگ تالیاں بجانے لگتے ہیں
سیماب اٹھا کر اسٹیج پر آتا ہے ۔ سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے ۔
آپ سب کا شکریہ، مجھے اور میری بیوی کو اتنی عزت دینے کا ہماری
حوصلہ افزائی کرنے کا ۔ میں خود کو بہت خوش نصیب مانتا ہوں مجھے اللہ
نے اتنی نیک اور معصوم بیوی دی ۔ جسکا دل فرشتہ سا صاف ہے۔
سوہنا I love you
سیماب سوہنا کو بولتا ہے ۔سوہنا شرماتے ہوئے نظریں جھکا لیتی ہے
سب جوش سے تالیاں بجانے لگتے ہیں ۔ میں صرف یہ بولو
گا کہ زنا ایک قرض ہے ۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ آجکل لوگ ظالم کے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مل کر مظلوم کے ساتھ ظلم کرنے لگتے ہیں ۔ آپ جیسے لوگ معاشرے کے
ناسور رفیق اور ضیاء جیسے لوگوں کی پشت پناہی کرتے ہیں ۔ اس لوگوں کے
کوئی خلاف آواز بلند نہیں کرتا ۔ اگر خدانخواستہ آپ کے ساتھ یہ حادثہ ہوجائے تو
ڈرنے کے بجائے اسکا ڈٹ کر مقابلہ کرے ۔ انسان گناہ کرکے بھول جاتا ہے لیکن
!وہ نہیں بھولتا سیماب نے آسمان کی طرف انگلی کرتے ہوئے کہا
اللہ سب بندوں سے محبت کرتا ہے ۔ لیکن اسکے کچھ اصول ہیں جن کو
توڑنے کی اجازت نہیں ۔ یہ جو ہمارے معاشرے میں یہ واقعات دن بہ دن
بڑھتے جارہے ہیں اس میں کچھ قصور والدین کا بھی ہے۔ مائیں کیسی اپنے
بچوں کو دوسرے کے حوالے کرکے مطمئن ہوجاتی ہیں ۔ اپنے بچوں کے ساتھ
بیٹھنے کے لئے والدین کے پاس وقت نہیں ہوتا انسان کس کے لئے کماتا ہے اپنے
بچوں کے لیے نا، تو پھر ہم انہیں ہی فراموش کردیتے ہیں ۔ ماں باپ سے بڑھ کر
اولاد کا کیوں دوست نہیں ہوتا ۔ اپنے بچوں کے دوست بنے ۔ انکے ساتھ وقت
گزارے اگر انھیں کوئی جسم کوئی غلط طریقے سے چوہنا چاہیے یا انہیں خوفزدہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کررہے تو کم از کم آپ سے کھل کر بتا تو سکے ۔ تاکہ کوئی اور گڑیا کو مسل نا سکے

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مومن (مسلم) ہوتے ہوئے تو کوئی زنا کر ہی نہیں سکتا.

اللہ قرآن پاک میں فرماتا ھے : اور (دیکھو) زنا کے قریب بھی نہ جانا ، یہ بے حیائی ھے اور بُری راہ ھے.

جب اللہ اور اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس غلیظ کام سے روکا ہے

لیکن انسان اپنے نفس کا اتنا غلام بن جاتا ہے وہ انسان سے بھیڑیے بنے کا سفر

منٹوں میں طے کرتا ہے ۔ دنیا مکافات عمل ہے ۔ جو آپ کرتے ہوں اسکا قرض

آپکی بہن، بیٹی کو ادا کرنا پڑتا ہے ۔ اللہ سے ڈرے، رفیق کا انجام آپکے سامنے

ہیں ۔ اسکو موت بھی حلال نصیب نہیں ہوئی ۔ قرآن پاک ہم زندہ انسانوں کی ہدایت

کے لیے اتار ہے ۔ لیکن ہم نے تو صرف مرنے پر زندگی میں ایک بار کھول کر پڑھ

لیتے ہیں پھر ہمیشہ کے لیے پرانے تیخانوں میں رکھ دیتے ہیں، افسوس کبھی ہم نے قرآن کو سمجھانے کی کوشش ہی نہیں کی ۔ خدارا قرآن پاک کو پڑھے ترجمہ کے ساتھ، یاد رکھیں دنیا آخرت کی کھیتی ہے ۔

سیماب کی تقریر سن کر پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھتا ہے سب کھڑے ہو کر ان دونوں کے لیے تالیاں بجا رہے تھے ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ٹی وی پر یہ منظر دیکھ کر عمران نیازی اور نیشاء نے دونوں کی خوشیوں کے لے
دعا کی ۔سوہنا نیشاء کی چہتی بہو بن گی تھی ۔ فیصل اور اعجاز
اپنے فیملی کے ساتھ تقریب میں شریک ہوئے تھے ۔ فیروز اب
سودر گیا تھا ۔ رابعہ اور فیروز کے ہاں بیٹی ہوئی تھی ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نورالعین کی شادی حاشر سے ہوگی تھی ۔ ساریہ کی عدت ختم ہونے کے
بعد پھر سے حاشر کا رشتہ نورالعین کے لیے آیا تھا ۔ عمران نیازی نے اس بار
کوئی جذباتی فیصلہ نہیں کیا تھا ۔ سب بہت خوش تھے ۔ نورالعین
حاشر کے ساتھ اپنے میکے آئی تھی ۔ حاشر ایک بہترین لائف پارٹنر ثابت ہوا تھا
نورالعین کو حاشر سے شادی کے بعد احساس ہوتا ہے کہ ہر مرد برا نہیں ہوتا
جیسے ہر عورت بے وفا نہیں ہوتی ۔ زندگی میں پھر سے خوشیاں لوٹ آئی
تھی ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ضیاء کو جب اپنی بیٹی کی موت کا پتا چلا تھا تو وہ پاگل ہوگیا تھا ۔
دیکھو میں تم لاکھوں روپے دو گا، میرے بیٹی کی ویڈیو ڈیلٹ کردو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہا ہا ہا ضیاء خود سے بولتے ہوئے ہسنے لگتا ہے ۔ اسکا انجام عبرت ہے
اگر غور و فکر کرنے والے سمجھے تو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

! ڈاکٹر کیسی ہے میری وائف --------

سیماب جو کافی دیر سے آپریشن ٹھیڑ کے باہر چکر لگا رہا تھا
ڈاکٹر کے روم سے باہر آتے ہی فوراً ڈاکٹر کے پاس آیا اور سوہنا کے بارے میں پوچھا

بہت بہت مبارک ہو آپکو اللہ نے آپکو پری جیسی بیٹی سے نوازا ہے اور
آپکی وائف بھی بالکل ٹھیک ہے، ڈاکٹر نے اسے خوشخبری سنائی ۔
سیماب جلدی سے سوہنا کے پاس گیا اپنی بیٹی کو پیار کیا اور گود میں
لیا ۔ سیماب اپنی بیٹی کو گود میں لے کر سوہنا کے پاس گیا، سوہنا نے ننھی سی پری
کو دیکھا بے اختیار سوہنا کے منہ سے ماشاءاللہ نکلتا ہے ۔ سوہنا رونے لگتی ہے
سوہنا اپنی بیٹی کو گود میں لے کر رونے لگتی ہے سیماب مجھے ڈر لگ رہا ہے
سوہنا مجھے یقین ہے تم اسکی بہت اچھے تربیت کروگی ۔ میں بہت خوش ہوں
دیکھوں اللہ ہم سے خوش ہے جبھی اس نے یہ رحمت دی ۔ سیماب سوہنا کے
ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہتا ہے ۔ سوہنا نم آنکھوں سے مسکراتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب سوہنا کے نیکلس لایا تھا ۔ سیماب سوہنا کو گولڈ کا خوبصورت نکلس پہنایا

سیماب سوہنا I love you لکھا ہوا تھا ۔سوہنا S, S جس پر ڈائمنڈ سے کو دیکھ کر بولتا ہے

سوہنا مسکراتےہوئے بولتی ہے Ilove you two سیماب

سوہنا نے سیماب کے کندھے پر اپنا

سر ٹکادیا اور آنکھیں موند لی ۔ سیماب اسکے لے اللہ کا انعام تھا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پانچ سال بعد

نومیر اور ساریہ کی دو بیٹیاں تھیں ۔ اور نومیر کی ترقی ہوگی تھی ۔ نومیر کا

شمار جانباز پولیس والوں میں ہوتا تھا ۔ نورالعین اور حاشر کے 2 بیٹے جڑوں

تھے اور ایک بیٹی تھی ۔ حاشر نے اپنے باپ کا بسنیس دوبارہ سے شروع

کیا تھا، اب وہ ایک کامیاب بسنیس مین تھا ۔

فیضان اور فرح کی دوبیٹے تھے، سمینہ کے انتقال کے بعد

فیضان فرح کے ساتھ لندن شفیٹ ہوگیا تھا ۔

سیماب اور سوہنا کے ایک بیٹی تھی، سوہنا پھر سے ماں بنے والی تھی ۔ سوہنا

بالکونی میں بیٹھی چائے پی رہی تھی ۔ سیماب سوہنا کو پیچھے سے آکر

اپنی بانھوں میں لیتا ہے ۔ کسی ہے میری جان! سیماب بولا! میں بالکل ٹھیک ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب، سوہنا مسکراتےہوئے بولتی ہے ۔ سوہنا میری بیٹی کی ناک میری طرح

ہونی چاہیے ۔ ایک منٹ کس نے کہا بیٹی ہوگی سوہنا سیماب گھوم کر بولتی ہے

نہیں اس بار بیٹا ہوگا ۔ پہلے وہ کم ہے آپکی لاڈلی جو ہر وقت آپکی

چمچی بنی پرتی ہے۔ سوہنا منہ بنا کر بولتی ہے ۔ پاپا، پانچ سالہ سمین

بھاگتے ہوئے آکر سیماب کے گلے لگ جاتی ہے ۔ سیماب اپنی بیٹی کو گود میں

اٹھا کر پیار کرتا ہے ۔ سوہنا باپ بیٹی کا پیار دیکھ کر ہسنے لگتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حباء اپنی سزا کاٹ کر جیل سے رہا ہوگی تھی ۔ سیماب سوہنا کے ساتھ

ریسٹورنٹ میں آیا تھا ۔ حباء وہی نوکری کررہی تھی ۔ سیماب کو سوہنا کے

ساتھ دیکھ کر سوچنے لگتی ہے، کاش میں نے سیماب کے ساتھ وفا کی ہوتی

تو میں آج اس سوہنا کی جگہ ہوتی ۔ کتنا مکمل کپل لگ رہا ہے ۔

سیماب کو اتنا خوش میں نے کبھی نہیں دیکھا جتنا اس لڑکی کے ساتھ ہے ۔

حباء کھانا ٹیرے میں رکھ سیماب کی ٹیبل پر رکھتی ہے ۔ سیماب حباء کو

دیکھ کر چونک جاتا ہے ۔ سیماب مجھے معاف کردوں ۔ حباء روتے ہوئے

سیماب سے معافی مانگتی ہے ۔ حباء میں نے تم کو کب کا معاف کردیا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیماب حباء کی طرف دیکھ کر بولتا ہے ۔ حباء خوش ہوجاتی ہے
اور وہاں سے چلی جاتی ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوہنا اور سیماب کے اس بار بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی ۔ سیماب بہت خوش تھا

سوہنا اور سیماب کی فیملی مکمل ہوگی تھی ۔ سوہنا سے ملنے اطہر آیا تھا

وہ اپنی سزا کاٹ کر جیل سے واپس آگیا تھا ۔ سوہنا سیماب کے ساتھ

ڈرائنگ روم میں جاکر اطہر سے ملتی ہے ۔ اطہر سوہنا کے قدموں میں

گر جاتا ہے ۔ سوہنا گبھرا کر پیچھے ہٹتی ہے۔ سوہنا مجھے معاف کردوں

میں نے تمہارے ساتھ بہت برا سلوک کیا ۔ اطہر روتے ہوئے بولتا ہے

اطہر اپنی بہن کا بتاتا ہے ۔ اور اپنی ماں کے فالج کا سوہنا کو یہ سب سن کر بہت افسوس ہوا

میں نے اللہ کی خاطر تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو معاف کیا سوہنا روتے ہوئے بولتی ہے

سوہنا اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے ۔ سیماب اطہر پر ایک نظر ڈال کر کمرے سے

وہ بھی چلا جاتا ہے ۔ اطہر وہی بیٹھ کر رو رہا ہوتا ہے ۔

☆☆☆☆☆☆☆

اطہر نے حباء سے شادی کرلی تھی ۔ اطہر نے دوبارہ اپنا بسنیس شروع کیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حباء اطہر کے ساتھ بہت خوش تھی ۔ اطہر اور حباء دونوں بہت بدل گے تھے
اطہر اور حباء کے ہاں بیٹی ہوئی تھی ۔ میمونہ کا بھی انتقال ہوگیا تھا ۔
بسمہ کی شادی دو بچوں کے باپ سے ہوگی تھی ۔ نادیہ کی بھی شادی
اچھی جگہ ہوگی تھی ۔ سبحان نیازی نے حباء کو معاف کردیا تھا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیماب سوہنا سمیت اپنی پوری فیملی کے ساتھ عمرے پر جارہا تھا ۔ سوہنا کی
زندگی میں صرف خوشیاں ہی خوشیاں تھی ۔ سیماب نے سوہنا سے پاک محبت کی
بناء کسی غرض کے تو اللہ نے بھی سیماب کو مایوس نہیں کیا ۔
ساریہ نومیر کے ساتھ بہت اچھی زندگی گزاری رہی تھی ۔
سیماب سوہنا کو لے کر علی اور سمینہ کی قبر پر آیا تھا ۔ لڑکیوں قبرستان جانا منع ہے
تو سوہنا باہر کھڑی تھی ۔ سیماب نے اندر جاکر فاتحہ پڑھ کر آگیا تھا ۔ سیماب
خوش تھا اس نے علی سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا ۔
سیماب سوہنا کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی میں بیٹھتا ہے، ڈرائیور گاڑی اسٹارٹ کرکے
ائیرپورٹ کی طرف موڑتا ہے، ائیرپورٹ پر سب گھر والے انتظار کررہے تھے
سیماب اور سوہنا آج ہی کی فلائٹ سے پوری فیملی کے ساتھ عمرے پر جارہے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Gunahgar Nahi | By Muniba Asif (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ میں ساریہ اور نومیر بھی جارہے تھے ۔ فیضان اور فرح اور
نورالعین
اور حاشر پہلے ہی عمرے کے لیے نکل چکے تھے ۔ سوہنا کی گود ننھا
سا عاقب تھا سیماب کی گود میں سمین سر رکھ سورہی تھی
سیماب کے کندھے پر سوہنا سر رکھ لیتی ہے اور سیماب بھی سوہنا کے
سر پر
اپنا سر قریب کرکے بیٹھ جاتا ہے ۔ کیونکہ ائرپورٹ کافی دور تھا ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اختتام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel